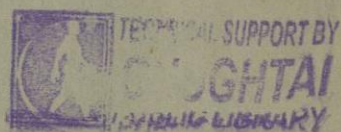


مجموعہ
اوراد
و
وظائف

مشتمل بر سورۃ قرآنیہ
حدیث نبویہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْوَقْفُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ
برائے ایصالِ ثواب
مجموعہ

آواراد و وظائف

مشتمل بر سورۃ و شانہ و حیات نبویہ

نذرانہ عقیدت

بصد ذوق و شوق و عزت و احترام

بخصوص پر نور سالتما ب صلی علیہ وسلم

بالواسطہ

تمام انبیاء علیہم السلام، شہداء کرام، کھلم کھلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

صاحب کرام، تابعین، طبع تابعین، اولیائے کرام، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بالخصوص شیخ عبد الواحد صاحب و شیخ فیض محمد صاحب و نور محمد صاحب

حضرت آقا باری علیہ السلام



منجانب

اولاد

فہرست مجموعہ وظائف مع اسمائے سورہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۷۵	سورہ جمعہ پ ۲۸	۴	درود شریف
۷۷	سورہ تغابن پ ۲۸	۵	الحمد شریف
۷۹	سورہ ملک پ ۲۹	۶	متفرق آیات قرآنی
۸۱	سورہ نزل پ ۲۹	۱۵	دعائے نور
۸۳	سورہ مدثر پ ۲۹	۱۷	حدیث شریف
۸۵	سورہ نباہ پ ۳۰	۱۸	نازکے بعد پڑھنے کی دعائیں
۸۷	سورہ فجر پ ۳۰	۱۹	دعائے دفع پریشانی
۸۸	سورہ شمس تا آخر پارہ پ ۳۰	۲۰	عملیات شب
۱۰۰	اسمائے حسنیٰ جل جلالہ	۲۱	نوح قرآنی
۱۰۲	اسمائے مقدسہ نبی کریم صلعم	۲۲	قوت حلقہ کی دعائیں
۱۰۸	اسمائے گرامی حضرت غوث الاعظم	۲۳	قرآن پڑھنے کی فضیلت
۱۱۳	قصیدہ غوثیہ	۲۴	سورہ کہف پ ۱۵-۱۶
۱۱۶	اوراد عبد القادر جیلانی	۳۶	سورہ مریم پ ۱۶
۱۱۷	ختم شریف کبیر غوثیہ	۳۳	سورہ سجدہ پ ۲۱
۱۲۰	اسمائے گرامی حضرت غوث الاعظم	۴۶	سورہ یسین پ ۲۲-۲۳
۱۲۱	ختم غوثیہ	۵۱	سورہ دغان پ ۲۵
۱۲۵	عہد نامہ	۵۴	سورہ محمد پ ۲۶
۱۲۶	دعائے گنج العرش	۵۸	سورہ فتح پ ۲۶
۱۳۷	دعائے قدر معظم و مکرم	۶۳	سورہ ق پ ۲۶
۱۴۹	دعائے صبیح	۶۵	سورہ رحمن پ ۲۷
۱۵۱	آیات الخوف اور آیات المحرس	۶۸	سورہ واقعہ پ ۲۷
۱۵۹	چہل کاف	۷۲	سورہ حشر پ ۲۸

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۸۴	وندیکا بیان	۱۵۶	دعائے جمیلہ
۲۸۵	اذان کا بیان	۱۵۸	دعائے سریانی
۲۸۶	نماز کا طریقہ	۱۶۵	طریقہ فاتحہ
۲۹۷	نماز قضا کے حاجات	۱۶۵	عقیقہ
۲۹۹	دعائے استخارہ	۱۶۴	درود تابع
۳۰۰	مغرب دعائیں	۱۸۵	درود تہنیتا
۳۰۱	دعائے ایام بیض کرم	۱۵۹	درود ماہی
۳۰۷	پانچ آیات شریفہ کے بیان میں	۱۵۵	درود مقدس
۳۱۳	مسنون دعائیں	۱۹۴	درود نکھی
۳۲۰	قرآنی دعائیں	۱۹۵	درود اکبر
۳۵۰	خزانہ آیات نور	۲۴۸	ہفت ہیکل
۳۸۵	دعا کا بیان	۲۴۹	شش قفل
۴۱۷	دعائے خیر	۲۵۲	اسناد سبعہ عشر
۴۱۹	دعائے مستجاب	۲۵۲	علاج الاعظم
۴۲۲	دعائے قنوت	۲۶۵	علاج برائے دفع چشم زخم یعنی نظربہ
۴۲۳	دعائے منزل	۲۶۹	آیات شفاء
۴۲۴	دعائے ختم القرآن	۲۷۴	حالات زوجی اور ایام بیض کی دعا
۴۲۵	اوقات الصلوٰۃ	۲۷۵	زیادتی علم اور کمزوری زبان کی دعا
۴۷۰	فرمان رسول ﷺ	۲۷۶	دعائے طلب اولاد
۴۷۲	مفید اور کارآمد باتیں	۲۷۷	سواری پر سوار ہونے کی دعا
۴۷۳	ایک سالہ کی دعا	۲۷۸	سخت مصیبت کے وقت کی دعا
۴۷۵	اوراد فقحیہ	۲۷۹	سید الاستغفار
		۲۷۹	دعائے امن
		۲۸۱	کلمہ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝





اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِهٖ وَ
بَارِكْ وَسَلِّمْ



مندرجہ ذیل درود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا یہ
طریقہ ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے ایک سو
ایک بار پڑھیں۔ چند جمعہ بھی گزرنے پائیں گے کہ اس کے اثرات
ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے
کہ پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ زیارت
حبیب اللہ سے مشرف ہوتے۔

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِیِّ الْاَرْمَنِ وَاٰلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَامٌ صَلَوةٌ وَسَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

مَتَفَرِّقَ آيَاتِ قُرْآنِي وَسُورَتَيْنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هـ

الَّذِينَ هَدَى
لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ
الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى
مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(البقرة - آية ١٥)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هـ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُؤْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
 الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْقَدِيرُ
 الرَّشِيدُ مِنَ الْغَيْبِ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَ
 يُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
 لَا انْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ
 الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ
 يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَٰئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(البقرة: ٢٥٥-٢٥٤)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا
 مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُا يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۝
 فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَاشِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَائِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّافِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّائِبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّاجِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّاجِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الزَّوْفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبَاقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاصِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاقِفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَارِثِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الدَّاعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمِيرِينَ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعَزِّمُ مَن تَشَاءُ وَ
 تُذِلُّ مَن تَشَاءُ طَبِيبُكَ الْخَيْرُ مَا نَزَلَكَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ
 فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
 مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(الاعمال ۲۶-۲۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا
 نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ
 فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا
 حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
 لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ (الاعمال ۱۰۳)

ترجمہ : اور مضبوط پکڑو رمی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ : ڈالو
 اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر جب کہ تھے تم آپس میں دشمن پھر
 الفت دی تمہارے دلوں میں اب ہو گئے اس کے فضل سے بھائی اور
 تم تھے کنارے پر ایک آگ کے گڑھے کے پھر تم کو اس سے نجات دی
 اسی طرح کھولتا ہے اللہ تم پر آیتیں تاکہ تم راہ پاؤ۔

الْأَبْرَارِ ۚ رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ
مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرَ وَأُنْتِجَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُوا مِن دِيَارِهِمْ وَ
أُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا أَلْكَفَرَنَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَلَآ أُدْخِلُهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ
حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّتْكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۚ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ وَيُبْشِرُ الْيَهُودَ ۚ لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نَزَّلْنَا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۚ وَمَا عِندَ
اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۚ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ
 الْعَزِيزُ الْحَبِيبُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

الحشر- ۲۲ تا ۲۴

ترجمہ : وہ اللہ ہے جس کے سوا کسے بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ ہے پاک
 ذات سب عیبوں سے سالم امان دینے والا پناہ میں لینے والا زبردست دباؤ
 والا صاحبِ عظمت پلک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے۔ وہ اللہ ہے
 بنانے والا۔ نکال کر اُکرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب نام
 خاصہ پاکی بول رہا ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

اور وہ ہی ہے زبردست حکمتوں والا

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ
 يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

(التغابن- ۱۱۰)

ترجمہ : نہیں پہنچتی کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین
 لائے اللہ پر وہ راہ بتلائے اس کے دل کو۔ اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ
إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۖ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

(الطلاق - ۳)

اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے مخفی رکی صورت پیدا کرے گا
اور اس کو ایسی جگہ سے بزدقے گا جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو خدا
پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ خدا اپنے کام کو رجوعہ کرنا چاہتا
ہے، پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا
حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ
إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ (التوبة - ۵۹)

یعنی: بہترین طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ خدا پیغمبر کے ہاتھ سے دلو اس پر آدمی راضی
و قانع ہو اور صرف خدا پر توکل کرے اور سمجھے کہ وہ چاہے گا تو آئندہ اپنے فضل
سے بہت کچھ مرحمت فرما دے گا۔ غرض دنیا کی متاع فانی کو نصب العین نہ بنائے
صرف خدا وند رب العزت کے قرب و رضا کا طالب ہو اور جو ظاہری و باطنی
دولت خدا اور رسول کی مہر کار سے ملے اسی پر مسرور و مطمئن ہو۔

استادِ دعائے نور

ایک دن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ متی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ تحفہ دعائے نور کا آپ کی امت کیلئے بھیجا ہے۔ کہ یہ دعا آگے کی امتوں پر بھیجی تھی۔ مگر تمہاری امت کے لئے بخشش کا سبب کر کے بھیجا ہوں۔ اس دعا کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش و عشرت سے دنیا میں رہے گا اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا منہ چودھویں تاریخ کے چاند کی مانند روشن اور نورانی ہوگا وہ بیمار نہ ہوگا ہمیشہ صحت و سلامتی سے رہے گا اگر جنگ پر جائے گا فتح و نصرت ہوگی اور تیر و شمشیر نبدوق اس پر اثر نہ کرے گی اور کوئی مشکل اس پر نہ پڑے گی۔ اگر سفر کو جائے گا صحیح سلامت واپس آئے گا اور بادشاہوں کے نزدیک سرخرو رہے گا اور اس دعا کو پاس رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت ہوگی۔

دُعَاءُ نُورٍ

اللَّهُمَّ يَا نُورُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّورِ وَالنُّورُ فِي نُورِ
 نُورِكَ يَا نُورُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا
 بَلَاءَنَا يَا رُؤُفَ لَبِّئِكَ وَكَرِمَ لَبِّئِكَ وَأَنْ تَبْعَثَ
 مَنْ فِي الْقُبُورِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدِّينِ مَعَ الْقُرْبِ
 وَالْإِخْلَاصِ وَالِإِسْتِقَامَةِ بِطُفِكَ وَصَلَّى اللَّهُ
 عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
 يَا سَمِيَّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْمَلِكِ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ
 الْأَسْمَاءِ وَأَصْرِفْ عَنِّي الصَّرَاعَ وَالْبَلَاءَ وَالْهُمُومَ
 وَالْغُمُومَ وَجَمِيعَ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي وَأَبْلَائِي
 أُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَعَشِيرَتِي فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ
 الْأُمُورِ اعْتِمَادِي وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○



|| حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث شریف ||

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَحَدَّ أَصْحَدًا
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝
 ان مبارک اور بابرکت کلمات کو دس مرتبہ بخلوص دل پڑھنے والے کو
 بشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج کی
 جاتی ہیں۔ اللہ جل شانہ کا کس قدر عظیم انعام اور احسان ہے
 کہ مومنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں

ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ ط ۱۴ مرتبہ
ترجمہ: اے میرے پروردگار (ہماری قصور، معاف کر اور) ہمارے
حال پر رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا)
ہے۔

ہر سنت نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ اَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
ترجمہ: اے اللہ ہم (پہ ضروری ہے کہ) تیرا ذکر کریں اور تیرا شکر
بجلائیں اور تیری اچھی عبادت کریں۔

ہر نماز پوری کرنے کے بعد کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط ۱۵ مرتبہ
ترجمہ: اے اللہ برکت دے بیچ میری موت کے اور موت کے بعد
اِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ط ۱۵ مرتبہ
ترجمہ: بیشک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے
لِلَّهِمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ ط ۱۵ مرتبہ
ترجمہ: اے اللہ نجات دے مجھے دوزخ سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مُفْتِحَ الْبُوابِ وَيَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے

وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ

اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اور اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے

وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحِيرِينَ وَيَا مُفْرِحَ الْمُحْزَنِينَ

اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

أَعِثْنِي أَعِثْنِي أَعِثْنِي

میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے

تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّي وَفَوَّضْتُ إِلَيْكَ أَهْرَئِي

بحرہ سکیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اہمہر و کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار

يَا اللَّهُ

اے اللہ

يَا بَاسِطُ يَا رَاقٍ يَافْتَا حُ يَا كَرِيمُ

اے خوشحالی بخشنے والے اے دُزی دینے والے اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اے سخی

تمام پریشانیوں کے لئے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ ۲۱ بار پڑھیں

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

- ۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو !
- ۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو !
- ۳۔ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو !
- ۴۔ دو لڑنے والوں میں صلح کر کر سویا کرو !
- ۵۔ ایک حج کر کے سویا کرو !

حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے پھر حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار کے برابر ہے۔ تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک قرآن مجید کے برابر ہوگا۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو میں روزانہ ہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

لوح قرآنی

ن	مَعْسُق	اَلَمْ
یَس	حَم	اَلَمْص
اَمِیْن	ق	کَہِیْعَص

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں
گی۔ صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا
پورا ہوگا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آنے
لگے گی ۝

انشاء اللہ

قوتِ حافظہ کی دعائیں

قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں
 بِسْمِ اللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَد كُلِّ
 حَرْفٍ كُتِبَ وَيَكْتُبُ أَبَدًا لَا يَدِينُ وَ دَهْرًا لَا ذَا
 هِرِينَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ
 وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بعض بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ اپنا
 پڑھا ہوا ایک حرف بھی فراموش نہ کرے تو وہ اپنا سبق پڑھنے
 یا کتاب کا مطالعہ شروع کرتے وقت ایک بار یہ دعا پڑھ لے

اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَ انْشُرْ عَلَيْنَا
 رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ



قرآن کریم پڑھنے کی فضیلت

(۱) روزانہ قرآن عظیم کی تلاوت کیا کرو۔ اس لئے کہ:-

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔

(۲) حدیث قدسی میں آیا ہے کہ:-

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص کو قرآن کریم (کی تلاوت کرنے، یاد کرنے یا غور و فکر کرنے اور تفسیر و ترجمہ وغیرہ کرنے) کی مشغولیت اور مصروفیت نہ ہو اور ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے سے روک دیا (یعنی ذکر کرنے اور دعا مانگنے کی فرصت نہ ملی) تو میں اس شخص کو اس سے بڑھکر دیتا ہوں جو میں دعائیں (اور حاجتیں) مانگنے والوں کو دیتا ہوں (یعنی اس کی تمام حاجتیں اور مرادیں پوری کر دیتا ہوں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے کلام کو اور تمام کلاموں پر ایسی ہی فضیلت (اور فوقیت) حاصل ہے جیسی خود اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر۔

(۳) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قرآن کو سیکھو (اور اس کا علم حاصل کرو) اور اس کو پڑھو پڑھاؤ اس لئے کہ قرآن کی مثال اس شخص کے حق میں جس نے قرآن سیکھا (اور اس کا علم حاصل کیا) پھر اس کو پڑھا پڑھایا بھی اور اس پر عمل بھی کیا (خاص کر تہجد کی نمازیں پڑھا) ایسی ہے جیسے مُشک سے بھری ہوئی ایک (مذکھلی) تھیلی جس کی ہلک ہر جگہ پہنچتی ہو اور اس شخص کے حق میں جو قرآن کو سیکھتا تو ہے (اور اس کا علم بھی حاصل کرتا ہے) مگر (رات کو غافل ٹپلا) سوتا رہتا ہے (نہ تہجد میں قرآن پڑھتا ہے اور نہ اس پر عمل کرتا ہے) حالانکہ اس کے (دل کے) اندر قرآن موجود (و محفوظ) ہے ایسی ہے جیسے ایک مُشک سے بھری ہوئی تھیلی جس کا منہ کس کر باندھ دیا گیا ہو۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ مِائَتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَشْرَافُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ
 لَهُ عِوَجًا ① قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِمَنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
 الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ②
 مَكِينًا فِيهِ أَبَدًا ③ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
 وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً
 تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ
 بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
 أَسَفًا ⑥ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ
 أَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَإِنَّا لَجَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ⑧
 أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ
 آيَاتِنَا عَجَبًا ⑨ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا
 آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩
 فَضَرْبَنَا عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ⑪

١٤

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ١١
 نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ
 وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ١٢ وَرَبَطْنَا عَلَى قُورَيْبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا
 رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ
 قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ١٣ هُوَ الَّذِي قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَوْ
 لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى
 عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ١٤ وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ
 فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ
 مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ١٥ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ
 كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
 وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّ مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ
 الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ١٦ وَ
 تَحْسَبُهُمْ آيَاقًا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ
 ذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعَتْ
 عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعبًا ١٧

٢
١٤

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِئْتُمْ قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَا لَبِئْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ
إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ①
إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ
فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ② وَكَذَلِكَ أَعَثَرْنَا
عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا
رَيْبَ فِيهَا إِذِ اتَّزَعَمُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا
عَلَى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ③ سَيَقُولُونَ
ثَلَاثَةٌ رَّا بَعْضَهُمُ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ
رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ④ فَلَا تَمَارِقِيهِمْ
إِلَّا مَرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ⑤

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ۖ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
 اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي
 رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۖ ٢٥ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ
 ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تَسْعًا ۖ ٢٦ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
 لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا
 لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۖ ٢٧
 وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ
 وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ ٢٨ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ
 يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ
 وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ
 وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ
 أَمْرُهُ فُرُطًا ۖ ٢٩ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ
 وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا
 أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ
 كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۖ ٣٠

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ
 أَحْسَنَ عَمَلًا ٣٠ أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ
 يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِينَ فِيهَا
 عَلَى الْأَرَائِكِ نِعَمَ الثَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ٣١ وَاصْرَبْ
 لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
 وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ٣٢ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
 اتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَرْنَا خِلَاهُمَا نَهْرًا ٣٣
 وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ
 مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ
 لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ٣٥ وَ مَا
 أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ
 خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ٣٦ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
 أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ
 سَوَّكَ رَجُلًا ٣٧ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ٣٨

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقْلَ مِنْكَ مَا لَوْ وَلَدَا ٢٩ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن
يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ٣٠ أَوْ يُصْبِحَ مَا وَهَا غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ
لَهُ طَلَبًا ٣١ وَأُحِيطَ بِشَمْرِهِمْ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا
أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ٣٢ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ
مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ٣٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلَّهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ٣٤ وَاضْرِبْ لَهُم
مَّثَلِ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ
الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ٣٥ أَلَمْ آتِ
الْبَنُونَ زِينَةَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَتِ الصَّالِحَتِ خَيْرٌ
عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ٣٦ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ
تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ٣٧

وَعَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ١٨ وَوَضَعَ
الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ
يَقُولُونَ يُوَيْلِتَنَا مَا لِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً
وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا أَوْ
لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ١٩ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا
لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
أَمْرِ رَبِّهِ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ
لَكُمْ عَدُوٌّ يُبْسُ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ٢٠ مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّينَ عِزْدًا ٢١ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ
مَّوْبِقًا ٢٢ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَ
لَمْ يَحِذُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ٢٣ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ٢٤

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا
رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ٥٥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا إِلَهًا مِمَّا أَنْذَرُوا هُزُوعًا ٥٦ وَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنْ دُكِّرَ بَايِتَ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدُهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي
أَذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا
إِذَا أَبَدًا ٥٧ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهم بِمَا
كَسَبُوا الْعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا
مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ٥٨ وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ٥٩ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى
أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
بَيْنَهُمَا نِسَاءَ الْحُوتِ فَأَتَاخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَعْرِ سَرَبًا ٦١ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي آتَاكَمَا دَعَاؤُنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ٦٢

قَالَ ارْءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ
 وَمَا أَنْسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي
 الْبَحْرِ عَجَبًا ١٣ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۖ فَارْتَدَّ عَلَىٰ آثَارِهِمَا
 قَصَصًا ١٤ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا
 وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ١٥ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ
 أَنْ تُعَلِّمَني مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ١٦ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ
 مَعِيَ صَبْرًا ١٧ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ١٨
 قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ١٩
 قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ
 مِنْهُ ذِكْرًا ٢٠ فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا
 قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ٢١
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ٢٢ قَالَ لَا
 تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ٢٣
 فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتِ
 نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ٢٤

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ٧٥
 قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي قَدْ بَلَغْتَ
 مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ٧٦ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا
 أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ
 يَنْقَضَ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَخَذْتُ عَلَيْهِ جِرًا ٧٧ قَالَ
 هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ
 صَبْرًا ٧٨ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ
 فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ
 غَصَبًا ٧٩ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا
 طُغْيَانًا وَكُفْرًا ٨٠ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً
 وَأَقْرَبَ رُحْمًا ٨١ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي
 الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ
 رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ
 وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ٨٢
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ٨٣

إِذَا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۖ فَاتَّبَعِ
 سَبِيلًا ۚ ۞ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ
 حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا الْقَارِئِينَ إِنَّمَا أَنْ
 تَعَذِّبَ وَإِنَّمَا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۚ ۞ قَالَ أَتَأْمَنُ ظَلَمَ فَسَوْفَ
 نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۚ ۞ وَأَتَأْمَنُ
 أَمِنْ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا
 يُسْرًا ۚ ۞ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبِيلًا ۚ ۞ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
 عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سَبِيلًا ۚ ۞ كَذَلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا
 بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۚ ۞ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبِيلًا ۚ ۞ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
 وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۚ ۞ قَالُوا
 يَا الْقَارِئِينَ إِنَّا يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ
 نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۚ ۞ قَالَ مَا
 مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
 رَدْمًا ۚ ۞ أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۚ ۞ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ
 انْفُخُوا ۚ ۞ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ أَتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۚ ۞

فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ۝ ذَلِكَ جَزَاءُ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُولًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَّوْكَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ
يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ أَحَدًا ۝

سورة مریم مکیه وهی ثمان و تسعون آیت و ستم و عت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
كَهَيْعَصَ ۚ ۝^١ ذَكَرْ رَحْمَتَ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۚ ۝^٢ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ
نِدَاءً خَفِيًّا ۚ ۝^٣ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ
شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۚ ۝^٤ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۚ ۝^٥ يَرْتَضِي
وَمَهْرُكَ مِنْ أَلٍ يَعْقُوبُ ۚ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۚ ۝^٦ يَزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۚ ۝^٧ قَالَ رَبِّ إِنِّي
يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
عَتِيًّا ۚ ۝^٨ قَالَ كَذَلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْئٍ ۚ وَقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۚ ۝^٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۚ قَالَ
آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۚ ۝^{١٠} فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ
مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۚ ۝

يُحْيِي خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيحًا ۙ وَحَنَانًا
مِّن لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ۙ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ۙ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ
يُبْعَثُ حَيًّا ۙ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّيَبَتُ مِنْ أَهْلِهَا
مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا
إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۙ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ
بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۙ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ
لِيُؤْتِيَكَ بِكَ غُلَامًا زَكِيًّا ۙ قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ
يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۙ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ
هُوَ عَلَى هَيْنٍ وَلَنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ
أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۙ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۙ
فَلَجَأَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ
قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ۙ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا
أَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۙ وَهَرَبَ إِلَى
إِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَنِيًّا ۙ

فَكُلٌّ وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَأَمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا^{٢٧}
فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا^{٢٨}
فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ^{٢٩} قَالُوا يَمْرُؤٌ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا^{٣٠}
يَا خَتَاهُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا سَوْءًا وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا^{٣١}
فَأَسَارَتْ إِلَيْهِ^{٣٢} قَالُوا كَيْفَ نَكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا^{٣٣}
قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ^{٣٤} آتَانِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا^{٣٥} وَجَعَلَنِي
مُبْرَكًا إِنِّي مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا^{٣٦} وَبِرًّا بِوَالِدَتِي^{٣٧} وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا^{٣٨} وَالسَّلَامُ
عَلَى يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا^{٣٩} ذَلِكَ
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ^{٤٠} مَا كَانَ
لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ^{٤١} إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ^{٤٢} وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ^{٤٣} هَذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ^{٤٤} فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ^{٤٥} أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ^{٤٦}
يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^{٤٧}

وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ
 هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ١٩ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا
 يُرْجَعُونَ ٢٠ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا
 نَبِيًّا ٢١ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
 وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ٢٢ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
 يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ٢٣ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ
 إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ٢٤ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ
 عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ٢٥ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ
 جَاءَكَ إِلَهُاتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لِيُنَّ لَمْ تَنْتَهُ لَارْجَمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ٢٦
 قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ٢٧ وَ
 اعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا
 أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ٢٨ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ٢٩
 وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ٣٠
 وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ٣١

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلِئْكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّتٌ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغَوَا إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ غَيْرٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ٦٤ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ
 لَهُ سَمِيًّا ٦٥ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُ لَسَوْفَ أَخْرُجُ حَيًّا ٦٦
 أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ٦٧
 فَوَرَبُّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
 جِثِيًّا ٦٨ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ
 عِتِيًّا ٦٩ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ٧٠ وَإِنْ
 مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ٧١ ثُمَّ نَنْجِي
 الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ٧٢ وَإِذَا تَنَسَّلَىٰ عَلَيْهِمُ
 آيَتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ
 خَيْرٌ مَقَامًا وَآحْسَنُ نَدِيًّا ٧٣ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ
 أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِعِيًّا ٧٤ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ
 الرَّحْمَنُ مَدَّةً حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا
 السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرُّ مَكَانًا ٧٥ وَأَضْعَفُ جُندًا ٧٥
 وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى وَالْبَيْتُ الصَّلَاحُ

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ٧٦ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرْنَا بِتِنَّا
 وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ٧٧ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ
 الرَّحْمَنِ عَهْدًا ٧٨ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ
 مَدًّا ٧٩ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ٨٠ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
 اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ٨١ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ
 يَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ٨٢ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى
 الْكَافِرِينَ تَؤْزُهُمْ أَزًّا ٨٣ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعْدُ لَهُمْ عَذَابًا ٨٤
 يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ٨٥ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ
 إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ٨٦ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ
 الرَّحْمَنِ عَهْدًا ٨٧ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ٨٨ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا
 إِدًّا ٨٩ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
 هَدًّا ٩٠ إِنَّ دَعْوَةَ الرَّحْمَنِ وَلَدًا ٩١ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ٩٢
 إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنِ عَبْدًا ٩٣ لَقَدْ
 أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ٩٤ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ٩٥
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

وَدَا ١٦) فَاِنَّمَا يَسِرُّنَّهٗ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ
 بِهٖ قَوْمًا لَّدَا ١٧) وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِشُّ
 مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ١٨)

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الْم ١) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٢) اَمْ
 يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا
 اَتَتْهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ٣) اللّٰهُ الَّذِیْ
 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
 اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَلَا شَفِیْعٍ
 اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ٤) یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ
 یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ٥)
 ذٰلِکَ عَلِیْمُ الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ٦) الَّذِیْ اَحْسَنَ
 کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ وَبَدَا خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ طِیْنٍ ٧) ثُمَّ جَعَلَ
 نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ ٨) ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ

مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ
 قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ① وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
 أَنَّىٰ خَلَقَ جَدِيدُهُ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ②
 قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
 تُرْجَعُونَ ③ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو أُرُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ④
 وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي
 لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑤ فَذُوقُوا بِمَا
 نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا
 كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا
 سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⑦ تَتَجَافَىٰ
 جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا
 رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ⑧ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ
 أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ
 فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ⑩ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جَنَّتِ الْمَاوِي نُزُلًا يَمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ① وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا
 فَمَا وَهُمْ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَ
 قِيلَ لَهُمْ دُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ②
 وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ③ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ
 رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ④
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ
 مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَءِيلَ ⑤ وَ
 جَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا
 بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ⑥ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑦ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
 كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ⑧ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ
 الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ
 أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ⑨ وَيَقُولُونَ مَتَى

هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٢٨ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ٢٩ فَأَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ٣٠

سورة يس مكية وهي ثلاث وثلاثون آية وخمس وعشرون جزءاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
يَس ١ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ٢ إِنَّكَ لِمِنَ الْمُرْسَلِينَ ٣ عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٤ تَنْزِيلَ الْغَزِيرِ الرَّحِيمِ ٥ لِيُنْذِرَ قَوْمًا مَّا
أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٧ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى
الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ٨ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ٩
وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ١٠
إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ١١ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي

إِمَامٍ مُبِينٍ ۖ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ مَرَدُّ
 جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۚ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
 فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۚ قَالُوا
 مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۖ
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۚ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
 لَمُرْسَلُونَ ۚ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۚ قَالُوا
 إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ رَبِّكُمُ لَيْلٍ لَمْ تَنْتَهُوا لَتَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
 مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ قَالُوا ظَنِّيرُكُمْ مَعَكُمْ إِنْ
 ذَكَرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۚ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا
 الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۚ
 اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۚ
 وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ
 وَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِيدِ الْرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي
 شَفَاعَةُ شَيْئٍ وَلَا يُنْقِذُونِ ۚ إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۚ إِنِّي
 آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۚ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي

يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ بِمَا غَفَر لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا
أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُندٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٣٨﴾
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ﴿٣٩﴾ يُحْسِرُ عَلَى
الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا
كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ وَإِنْ
كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٤٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ
أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يُأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَاتٍ
مِنْ تَحْتِهَا وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٤٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ
ثَمَرِهَا وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ
الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾
وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٤٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٤٨﴾ وَالْقَمَرُ
قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٤٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي
لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ﴿٥٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ أَنْ أُنَازِلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿٥١﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ٤٦ وَإِنْ نَشَاءُ نَغْرِقْهُمْ فَلَا يَصْرِحْ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْقُذُونَ ٤٧ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ٤٨ وَإِذَا
قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ٤٩ وَ
مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ٥٠ وَإِذَا
قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا رَزَقَكُمْ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا
أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ٥١
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٥٢ مَا يَنْظُرُونَ
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ٥٣ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ٥٤ وَتَفْخُ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمُ
مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُنْسَلُونَ ٥٥ قَالُوا يَوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا
مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ٥٦
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ٥٧
وَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ٥٨ إِنْ
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فُكْهُونَ ٥٩ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ
عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ٦٠ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ٦١

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ٥٥ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ٥٦
أَلَمْ أَعْهِدْ إِلَىٰكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِينٌ ٥٧ وَإِنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ٥٨ وَلَقَدْ أَضَلَّ
مِنْكُمْ جِيلًا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ٥٩ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ٦٠ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ٦١ الْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ٦٢ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
يُبْصِرُونَ ٦٣ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ٦٤ وَمَنْ تَعْمَرُهُ نُسُكُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا
يَعْقِلُونَ ٦٥ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
مُّبِينٌ ٦٦ لِّيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ٦٧
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِن مَّاءٍ مَّائِدَاتٍ يُدِينُهَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ٦٨
وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ٦٩ وَلَهُمْ فِيهَا مِنَا فِعْ
وَمَشَارِبٌ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ٧٠ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّهُمْ
يُصْرُونَ ٧١ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ٧٢ فَلَا

وقال لهم

يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ٥٦ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ
 أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ٥٧ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ
 نَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ٥٨ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي
 أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ٥٩ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ
 الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ٦٠ أَوَلَيْسَ الَّذِي
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ
 الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ٦١ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ٦٢
 فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٦٣

وقال غفران

مكتوب

سُبْحَانَ الذِّخَانِ كَيْفَ يَهْدِي سُبْحَانَ الذِّخَانِ كَيْفَ يَهْدِي سُبْحَانَ الذِّخَانِ كَيْفَ يَهْدِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥

وقال لهم

وقال لهم

حَمْدٌ ١ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ٢ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَكَةٍ ٣
 إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ٤ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ٥
 أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ٦ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٧ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ٨ إِن
 كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ٩ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ كُفِّرُ فِي شَكِّ يَلْعَبُونَ ۝ ١٠ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ
 بِدُحَانٍ مُبِينٍ ۝ ١١ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ١٢ رَبَّنَا اكْشِفْ
 عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ ١٣ أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ
 رَسُولٌ مُبِينٌ ۝ ١٤ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلِّمٌ مِّثْلُ نَحْنُ ۝ ١٥ إِنَّا
 كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝ ١٦ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
 الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝ ١٧ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
 جَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ ١٨ أَنْ أَتَوْا إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ إِيَّايَ لَكُمْ رَسُولٌ
 أَمِينٌ ۝ ١٩ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِيَّايَ أَتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُبِينٍ ۝ ٢٠ وَإِنِّي
 عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ ٢١ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُوكِ
 فَدَعَا رَبِّي أَنِ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ ٢٢ فَاسْرِ عِبَادِي لَيْلًا
 إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ۝ ٢٣ وَاتْرِكِ الْبَحْرَ هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝ ٢٤
 كَمْ تَرَكُوا مِنْ جُنْدٍ وَعِيُونٍ ۝ ٢٥ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ ٢٦
 وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَيْهِنَ ۝ ٢٧ كَذٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ ٢٨
 فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ ٢٩ وَلَقَدْ
 نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ ٣٠ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

تغافلهم وتغافلهم

الذخاين

١٤

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ وَلَقَدْ اخْتَرْتَنَّهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى
 الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ
 لَيَقُولُونَ ۝ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُشْرِقِينَ ۝
 فَاتُوا يَا بَابِئِنَّا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا
 خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِيبِينَ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا
 إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ
 مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا
 هُمْ يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
 إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُومِ ۝ طَعَامُ الْآثِمِينَ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي
 فِي الْبُطُونِ ۝ كَغَلَى الْحَمِيمِ ۝ خَذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ
 الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝
 ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ
 تَمْتَرُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝
 يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقِيلِينَ ۝ كَذَلِكَ وَرَوَّجْنَاهُم

يَحْشُرُونَهُ ۚ لَا يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۖ لَا يَذُقُونَ
 فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۖ
 فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ وَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ
 بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۖ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝
 ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
 اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۖ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝
 فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبُ الرِّقَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَسْتُمُوهُمْ
 فَشَدُّوا الوُثَاقَ ۖ فَمَا مَاتَ أَبَدُ ۖ وَإِمَّا فِدَاءٌ ۖ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ
 أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ رُكُوسًا ۚ اللَّهُ لَآتٍ بِصَلَاتِهِمْ وَلَٰكِن لَّيَبْلُوْا
 بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ⑥
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصَرُوا لِلَّهِ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ
 أَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّ لَهُمْ وَعَاضَلَّ أَعْمَالُهُمْ ⑧
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨
 أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑩ ذَلِكَ
 بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑪
 إِنْ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَيَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا
 تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ⑫ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ
 قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ أَهْلُكُنْهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬
 أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَ
 اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا
 أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ
 مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ

فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
 النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءُهُمْ ^(١٥) وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ
 إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ
 مَاذَا قَالَ أَنفَا أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ
 اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ^(١٦) وَلِلَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ
 تَقْوَاهُمْ ^(١٧) فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً
 فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَ تَهُمْ ذِكْرُهَا ^(١٨)
 فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ^(١٩) وَيَقُولُ الَّذِينَ
 آمَنُوا لَوْلَا نَزَلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذَكَرَ فِيهَا
 الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ
 الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَئِكَ لَهُمْ ^(٢٠) طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ
 فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ^(٢١) فَهَلْ
 عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ^(٢٢)
 أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ^(٢٣) أَفَلَا

يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا
عَلَى أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ
وَأَمَلَى لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنِيْعَهُمْ
فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ
الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا
مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ أَمْ حَسِبَ
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۚ
وَلَوْ نَشَاءُ لَارَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِمَتِهِمْ وَلَنَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ
الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۚ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ
صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدَى لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ ۚ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطَلُوا
أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ
مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى

السَّلَامُ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرُكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝
 إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ
 أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝^{٣٦} إِنْ سَأَلَكُمْوهَا فَيُخَفِّفْكُمْ تَبَخَّلُوا
 وَبُخْرَجَ أَصْغَانَكُمْ ۝^{٣٧} هَآنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِنُفْسِكُمْ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۖ
 وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
 غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝^{٣٨}

ع
٨

سورة الفتح مكية تسع وعشرون آيات وانبع روعاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۖ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
 وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝^١
 وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ۝^٢ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي
 قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ
 السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝^٣ لِيَدْخُلَ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
 فِيهَا وَيُكَفَّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا
 عَظِيمًا ① وَيُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ
 وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَ
 غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ②
 وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَكِيمًا ③
 إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ④ لَتَتَّوْمِنُوا بِاللَّهِ وَ
 رَسُولِهِ وَتَعَزَّزُوا وَتُوقِرُوا وَتُسَبِّحُوا بُكْرَةً وَأَصِيلًا ⑤
 إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ
 فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ
 اللَّهُ فَمَنِّيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑥ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
 الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ
 بِالسَّيِّئَةِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ
 شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑦ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنًّا سَوْفًا
 وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ١٣ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
 لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ١٤ وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ١٥
 سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ لِّتَأْخُذُوا
 ذُرُوءًا نَّتَّبِعُكُمْ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُل لَّنْ
 تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ
 بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ١٦
 قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّ عَوْنٍ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولَىٰ بِأَسِ
 شَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسَامُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا
 حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ١٧
 لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ
 حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ١٨ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ
 الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝^{١٨} وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً
يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝^{١٩} وَعَدَّكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ
كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ
عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝^{٢٠}
وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝^{٢١} وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا
الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝^{٢٢} سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝^{٢٣}
وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝^{٢٤}
هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْدُوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ
مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ
لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَيُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ
لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝^{٢٥} إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
 عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ
 كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ٢٦
 لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ
 الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ
 لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا
 قَرِيبًا ٢٧ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ
 لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ٢٨
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
 تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا ابْتِغَاءَ فَضْلٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
 وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي
 الْإِنْجِيلِ شَرَرِ أَخْرَجَ شَطْرَهُ فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى
 سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ٢٩

٢٦

عند الشاهنشاہ

٢٧

سُورَةُ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُونَ آيَةً وَثَلَاثُونَ كُتِبَتْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قَدْ وَدَّ الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ ① بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ
فَقَالَ الْكُفْرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ② إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ③ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا
كِتَابٌ حَفِیْظٌ ④ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِیْجٍ ⑤
أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا
مِنْ فُرُوجٍ ⑥ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِیْجٍ ⑦ تَبْصِرَةٌ وَذِكْرٌ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِیبٍ ⑧
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ⑨
وَالنَّخْلَ بَسَقَتْ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ⑩ رَزَقْنَا الْعِبَادَ وَأَحْيَيْنَا بِهِ
بَلَدَةً مَّيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ
الرَّسِّ وَثَمُودُ ⑫ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ⑬ وَأَصْحَابُ
الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُيَیْجٍ ⑭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدُ ⑮
أَفَعِیْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبِّسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
 إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ١٦ اذِيتَلَقَى الْمَتَلَقِينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ
 الشِّمَالِ قَعِيدٌ ١٧ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ١٨ وَ
 جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ١٩ وَنُفِخَ
 فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ٢٠ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَها سَائِقٌ
 وَشَهِيدٌ ٢١ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكْشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ
 فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ٢٢ وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ٢٣
 الْفِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلٌّ كَفَّارٌ عَنِّي ٢٤ مَتَاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٌ ٢٥
 الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ٢٦
 قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ٢٧ قَالَ
 لَا تَخْصِمُوهُمَا الَّذِي وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ٢٨ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ
 لَدَىٰ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ٢٩ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتَ
 وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ٣٠ وَأُزِلَّتِ الْجَنَّةُ الْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ٣١
 هَذَا مَا تُوَعَّدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيفٌ ٣٢ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ
 وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ٣٣ إِذْ خُلُوهَا بِسَلَمٍ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ٣٤

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ٣٥ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ
 قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَخِصٍ ٣٦
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
 شَهِيدٌ ٣٧ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ
 أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ٣٨ فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ
 بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ٣٩ وَمِنَ اللَّيْلِ
 فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ النُّجُودِ ٤٠ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ
 قَرِيبٍ ٤١ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ٤٢
 إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ ۖ وَالْيَنَّا الْمَصِيرُ ٤٣ يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ
 عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ٤٤ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ
 وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِمُخَيَّرٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ٤٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ١ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ٢ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ٣ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ٤
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُحْسَبَانِ ٥ وَالْجَبَرُ وَالنُّجُودُ يُسْجَدَانِ ٦ وَالسَّمَاءُ

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۖ ٥ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ٨ وَأَقِيمُوا
 الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ٩ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا
 لِلْأَنَامِ ١٠ فِيهَا فَالِكِهْمُ ۖ وَالتَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ١١ وَالْحَبُّ
 ذُو الْعَصْفِ ۖ وَالرَّيْحَانُ ١٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ١٣
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ١٤ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ
 مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ١٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
 وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ١٧ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
 يَلْتَقِيَانِ ١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ٢٠ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٢١
 يُخْرِجُ مِنْهُمَا الطُّوْلُ وَالْمَرْجَانُ ٢٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٢٣
 وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ٢٤ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
 تُكَذِّبِينَ ٢٥ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٢٦ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ
 وَالْإِكْرَامِ ٢٧ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٢٨ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ٢٩ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٣٠
 سَنَفَعُ لَكُمْ أَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ٣١ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ٣٢ يَمْعَشَرُ
 الْجِنُّ وَالْإِنْسُ إِنَّ اسْتَمِعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ٢٣ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٢٤ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِيرَ نَارٍ ٢٥ وَغَمَامًا
تَنْتَصِرُونَ ٢٦ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٢٧ وَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ٢٨ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٢٩
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ٣٠ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكْذِبِينَ ٣١ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَ
الْأَقْدَامِ ٣٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٣٣ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكْذَبُ
بِهَا الْمُجْرِمُونَ ٣٤ يُطَوَّقُونَ فِيهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ٣٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٣٦ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ٣٧ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٣٨ دَوَاتًا أَفْنَانٍ ٣٩ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٤٠ فِيهِمَا
عَيْنٌ تَجْرِي ٤١ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٤٢ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ
فَاكِهَةٍ زَوْجٌ ٤٣ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٤٤ مُتَكِيَيْنَ عَلَى فُرَشٍ
بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ٤٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكْذِبِينَ ٤٦ فِيهِنَّ قُصُورٌ الطَّرْفُ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَانٌّ ٤٧ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ٤٨ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَ

بِأَيِّ
٢٧

الْمَرْجَانُ ٥٨ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٥٩ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ
 إِلَّا الْإِحْسَانُ ٦٠ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٦١ وَمِنْ دُونِهِمَا
 جَنَّتَيْنِ ٦٢ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٦٣ مَدْهَامَتَيْنِ ٦٤
 فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٦٥ فِيهِمَا عَيْنَتَيْنِ نَضَّاحَتَيْنِ ٦٦
 فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٦٧ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ٦٨
 فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٦٩ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حَسَنَاتٌ ٧٠ فَيَايَ الْآءِ
 رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٧١ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ٧٢ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ
 تَكْذِبِينَ ٧٣ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ٧٤ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ
 تَكْذِبِينَ ٧٥ مُتَكَبِّرِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرَ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ٧٦ فَيَايَ
 الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ٧٧ تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ٧٨

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَئِنْ شِئْتَ لَتَكُونُنَّ أَعْيُنٌ نَظَرُوكَ وَتَكُونُنَّ أَلْسُنٌ تَذْكُرُكَ وَتَكُونُنَّ أَرْجُلٌ تَقْدُمُكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ١ لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ٢ خَافِضَةٌ
 رَافِعَةٌ ٣ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ٤ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ٥
 فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ٦ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ٧ فَاصْبِرْ الْمَيِّمَةَ

مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۖ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۚ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۖ
 وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۖ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ فِي جَنَّتِ
 النَّعِيمِ ۖ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ
 عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۖ مُّتَشَكِّينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۖ
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۖ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ
 مِّنْ مَّعِينٍ ۖ لَا يَصُدُّعُونَ عَنْهَا وَلا يُنْزِفُونَ ۖ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
 يَتَخَيَّرُونَ ۖ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۖ وَحُورٌ عِينٌ ۖ كَأَمْثَالِ
 اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۖ جَزَاءُ لِّمَن كَانَ نُورًا يَغْمُرُ ۖ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا
 لَغْوًا وَلا تَأْتِيًا ۖ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۖ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ
 الْيَمِينِ ۖ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۖ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۖ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۖ وَ
 مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۖ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلا مَمْنُوعَةٍ ۖ وَ
 فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّا أَنشَأْنَهُمْ إِنِشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُمْ أَبْنَاءَ
 عَرَبًا أَتْرَابًا ۖ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۖ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَثُلَّةٌ مِّنَ
 الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سَمُومٍ وَ
 حَمِيمٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ ۖ لَا يَارِدٍ وَلا كَرِيمٍ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ

ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ٤٩ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ٥٠ وَكَانُوا
 يَقُولُونَ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ٥١ أَوَآبَاؤُنَا
 الْأَوَّلُونَ ٥٢ قُلْ إِنِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ٥٣ لَمَجْمُوعُونَ إِلَى
 مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ٥٤ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ لَمُكْذِبُونَ ٥٥
 لَا تَكُونُوا مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ٥٦ فَمَلِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ٥٧
 فَشَرِبُوا عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ٥٨ فَشَرِبُوا شَرَبَ الْهَيْمِ ٥٩
 هَذَا نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ٦٠ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ٦١
 أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ٦٢ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ٦٣
 نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ٦٤ عَلَى أَنْ
 نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ٦٥ وَلَقَدْ عَلَّمْتُمُ
 النَّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ٦٦ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ٦٧
 أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ٦٨ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا
 فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ٦٩ إِنَّا الْمَغْرُمُونَ ٧٠ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ٧١
 أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ٧٢ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ
 السَّمَاءِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ٧٣ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ جُحَاقًا فَلَوْلَا

تَشْكُرُونَ ۖ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۖ ءَأَنْتُمْ
أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۚ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً
وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ فَلَا
أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۖ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۖ
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۖ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۚ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۚ
تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۚ
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكَذِّبُونَ ۚ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۖ
وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا
تُبْصِرُونَ ۚ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۚ تَرْجِعُونَهَا إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ فَا مَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۚ فَرُوحٌ وَ
رِيحَانٌ ۚ وَجَدْتُ نَعِيمٌ ۚ وَآمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ
فَسَلَامٌ لَّكَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ وَآمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ
الضَّالِّينَ ۚ فَتَزُلْ مِنْ حَمِيمٍ ۚ وَتَصْلِيَةٌ جَعِيمٌ ۚ إِنْ
هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ

سورة الحشر مكية وهي الأربع وعشرون آية وثلاث ركعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ
مِّنَ اللَّهِ فَأَتَتْهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِ الْمُؤْمِنِينَ ②
فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ③ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاءَ لَعَذَبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ④
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑤ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى
أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيْ خِزْيَ الْفَاسِقِينَ ⑥ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى
رُسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ
اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑦
مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ

وقد سمع الله من الأنبياء

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ
دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا
نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ٥
لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ٦ وَالَّذِينَ تَبَوُّوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٧
وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ٨ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا
يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ
أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ
قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ٩ لَئِنْ أُخْرِجُوا

وَقَدْ كَذَبُوا

ع ١
٢

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ
لَيَكُونَنَّ الْأَدْبَارُ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ١٣ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً
فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ١٤
لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ
جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ
شَتَّىٰ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ١٥ كَمَثَلِ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
الِيمٌ ١٦ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ١٧
فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ
جَزَاُ الظَّالِمِينَ ١٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ١٩ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ
أَنْفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ٢٠ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ
النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ٢١

لَوَأَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا
 مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٢١ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ٢٢
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ
 عَمَّا يُشْرِكُونَ ٢٣ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢٤

رَبُّهُ الْمَدِينَةُ وَفِيهَا رُكُوعًا
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ ١ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
 آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي
 ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٢ وَأَخْرَجَ مِنْهُمْ لِقَاءَ إِيلَاقٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٣

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ①
 مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا الثَّورَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
 يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا
 يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ② قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنْكُمْ
 أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتَّعُوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ③
 وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ④
 قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ
 إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑤ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ
 ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑥ وَإِذَا
 قُضِيََتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
 وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑦ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا
 انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِوِ
 وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑧



سُورَةُ التَّغَابُنِ مَكِّيَّةٌ ثَمَانِ عَشْرَةَ آيَةً فِيهَا ثَمَانُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ١
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٢ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ٣ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٤
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٥ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ٦ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٧
أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ٨ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٩ ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى
اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ١٠ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ
يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ١١ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ١٢ فَاْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ١٣ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ١٤

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ١
الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ٢ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ
يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٣ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَ
أَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ٤
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَىٰ اللَّهِ فليتوكل المؤمنون ٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا إِنْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عُدُوَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ
وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٦ إِنَّمَا
أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ٧ فَاتَّقُوا
اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ
وَمَنْ يُوقِ شَحْنَ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٨ إِنْ
تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ
شَكُورٌ حَلِيمٌ ٩ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ١٠

١٥٠

٢٤٨

سُوءَ الْمُلْكِ مَكِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ① الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ② الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا
مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
تَرَى مِنْ فُطُورٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ
تَفُورُ ⑦ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ
خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩

فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۝ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا
 قَوْلَكُمْ وَأَجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ
 مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
 الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۝ وَ
 إِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ
 الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ
 يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۝ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ
 كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا
 إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفًى وَيَقْبِضْنَ ۝ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ
 إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمْ مَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ
 يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۝ إِنَّ الْكُفْرَونَ إِلَّا فِي غُرُوبٍ ۝
 أَمْ مَنْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُكُمْ أَنَّ آمْسَكَ رِزْقَهُ ۝ بَلْ لَجُوا
 فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ
 أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

١٤٤

 وَمِنْ
 آيَاتِهِ
 أَنْ يَرْسِلَ
 الرِّيحَ فَتُحْمَلُ
 الْأَرْضُ حَالِيَةً

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ
 الْأَفِيدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ٢٣ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي
 الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ٢٤ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٢٥ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا
 نَذِيرٌ مُبِينٌ ٢٦ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ٢٧ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
 إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
 مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ٢٨ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
 فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ٢٩ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
 أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ٣٠

سُورَةُ الْمُرْزَمِ مَكِّيَّةٌ وَعَشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا مَكْرُومَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 يَا أَيُّهَا الْمُرْزَمُ ١ قُمْ إِلَيْهِ إِلَّا قَلِيلًا ٢ نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ
 مِنْهُ قَلِيلًا ٣ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ٤ إِنَّا
 سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ٥ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ

أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ⑥ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا
 طَوِيلًا ⑦ وَادْكُرُ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ⑧ رَبُّ
 الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨ وَاصْبِرْ
 عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ⑩ وَذَرْنِي وَ
 الْمُكَذِّبِينَ أُولَى النِّعْمَةِ وَمَهْلُكُمْ قَلِيلًا ⑪ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا
 وَجَحِيمًا ⑫ وَطَعَامًا ذَا غِصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬ يَوْمَ تَرْجُفُ
 الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ⑭ إِنَّا أَرْسَلْنَا
 إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ⑮
 فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ⑯
 فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ
 شِيبًا ⑰ السَّمَاءُ مُنْفِطِرَةٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ⑱ إِنَّ
 هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ⑲ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ⑳
 إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَ
 نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ㉑ وَاللَّهُ
 يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ طَعْلِمَ أَنْ
 سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ
 يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا
 لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ
 وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ ٥

سُورَةُ الْمَذْتَرِ مَكِّيَّةٌ هِيَ وَخَمْسُونَ آيَةً وَفِيهَا ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ١ قُمْ فَأَنْذِرْ ٢ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ٣ وَثِيَابَكَ
 فَطَهِّرْ ٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ٥ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْبِرُ ٦ وَ
 لِرَبِّكِ فَاصْبِرْ ٧ فَإِذَا أَنْقَرْنَا فِي النَّاقُورِ ٨ فَذَلِكَ يَوْمُ مِيزِ
 يَوْمٌ عَسِيرٌ ٩ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ١٠ ذَرْنِي وَمَنْ
 خَلَقْتُ وَحِيدًا ١١ وَجَعَلْتُ لَهُ مَا لَمْ مَدْهُودًا ١٢ وَبَنِينَ

شُهُودًا ١٣ وَمَهَّدَتْ لَهُ تَمْهِيدًا ١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ
 أَزِيدَ ١٥ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ١٦ سَأَرْهُقُهُ
 صُعُودًا ١٧ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ١٩
 ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَ
 بَسَرَ ٢٢ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ٢٣ فَقَالَ إِنْ هَذَا
 إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ٢٤ إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ٢٥
 سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ٢٦ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ٢٧ لَا تُبْقِي وَ
 لَا تَذَرُ ٢٨ لَوْ آحَۃٌ لِلْبَشَرِ ٢٩ عَلَيْهَا تِسْعَةُ عَشَرَ ٣٠
 وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
 إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
 وَيَزِدَّادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
 وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذَلِكَ يُضِلُّ
 اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ
 رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ٣١ كَلَّا وَالْقَمَرِ ٣٢
 وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ٣٣ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ٣٤ إِنَّهَا لِأَحَدَى
 الْكُبَرِ ٣٥ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ٣٦ لِمَن شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ

يَتَأَخَّرُ ٧ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةً ٨ إِلَّا أَصْحَابَ
 الْيَمِينِ ٩ فِي جَنَّتِ ثَيِّبَاتٌ لُؤُنٌ ١٠ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ١١ مَا
 سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ١٢ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِينَ ١٣ وَلَمْ
 نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ ١٤ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَاصِصِينَ ١٥ وَ
 كُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ١٦ حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ ١٧ فَمَا تَنْفَعُهُمْ
 شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ ١٨ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ١٩
 كَانَتْهُمْ حُمْرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ٢٠ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ٢١ بَلْ يُرِيدُ
 كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَى صُحُفًا مُنشُورَةً ٢٢ كَلَّا بَلْ لَا
 يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ٢٣ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ٢٤ فَمَنْ شَاءَ
 ذَكَرْهُ ٢٥ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ
 التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ٢٦

سُورَةُ النَّبَاِ مَلِكِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا ذِكْرُ عَذَابِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ ٢
 الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ٣ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ٤ ثُمَّ كَلَّا
 سَيَعْلَمُونَ ٥ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ٦ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ٧
 وَخَلَقْنَكُمْ أَرْوَاجًا ٨ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ٩ وَجَعَلْنَا

اللَّيْلَ لِبَاسًا ١٢ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ١٣ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
 سَبْعًا شِدَادًا ١٤ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ١٥ وَانْزَلْنَا
 مِنَ الْمُعْصِرِ مَاءً ثَجَّاجًا ١٦ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ١٧
 وَجَنَّتٍ أَلْفَافًا ١٨ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ١٩ يَوْمَ
 يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ٢٠ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ
 فَكَانَتْ أَبْوَابًا ٢١ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ٢٢ إِنَّ
 جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ٢٣ لِلطَّغْيِينِ مَابًا ٢٤ لِبِشِينٍ فِيهَا
 أَحْقَابًا ٢٥ لَا يَدُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ٢٦ إِلَّا حَمِيمًا وَ
 غَسَاقًا ٢٧ جَزَاءً وَفَاقًا ٢٨ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ٢٩
 وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ٣٠ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ٣١
 فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ٣٢ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ٣٣
 حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ٣٤ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ٣٥ وَكَأْسَادٍ هَاقًا ٣٦
 لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا ٣٧ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ
 حِسَابًا ٣٨ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ
 لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ٣٩ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ

صَفَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۖ
 ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ۖ إِنَّا
 أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ
 وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۚ

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ثَلَاثُونَ آيَةً

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالْأَيْلِ إِذَا سُرَّ ۝
 هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حَجْرِ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝
 إِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۖ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۖ وَثَمُودَ
 الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۖ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۖ الَّذِينَ
 طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۖ فَاكْتَرَوْا فِيهَا الْفُسَادَ ۖ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ
 سَوْطَ عَذَابٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمُرْصَادِ ۖ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا
 ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۖ وَأَمَّا
 إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۖ كَلَّا
 بَلْ لَا تَفْكِرُونَ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۖ
 وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۖ كَلَّا
 إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۖ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۖ

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
 الذِّكْرَى ۚ يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۖ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ
 عَذَابُهُ أَحَدٌ ۖ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقُهُ أَحَدٌ ۖ يَأْتِيهَا النَّفْسُ
 الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ أَرْجَعِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً ۖ فَأَدْخُلِي
 فِي عِبَادِي ۖ وَأَدْخُلِي جَنَّتِي ۖ

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَةً

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۖ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَاهَا ۖ وَالنَّهَارُ
 إِذَا جَلَّاهَا ۖ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۖ وَالسَّمَاءُ وَمَا
 بَنَاهَا ۖ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۖ وَنَفْسٌ وَمَا سَوَّاهَا ۖ
 فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۖ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۖ
 وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۖ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۖ
 إِذِ ابْنَعْتَ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ
 اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۖ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمْدَمَ
 عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ يَذَّوْنِهِمْ فَنَسَوْهَا ۖ كَذَّابٌ أَغْوَاهَا ۖ

سُورَةُ الْاِنْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ لِخَمْسِ عَشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَ الْاِنْلِ اِذَا اَيَّغْشَى ۝ وَ النَّهَارِ اِذَا اَتَجَلَّى ۝ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَ الْاُنْثَى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطَى وَ
اَتَّقَى ۝ وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى ۝
وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنَى ۝ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۝
فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى ۝ وَ مَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ اِذَا
تَرَدَّى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۝ وَ اِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَ
الْاُولَى ۝ فَانْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلْقَوْنَ ۝ لَا يَصْلُهَا اِلَّا
الْاَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَ تَوَلَّى ۝ وَ سَيُجَنَّبُهَا
الْاَتَقَى ۝ الَّذِي يُوَفَّى مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝ وَ مَا لِاحِدٍ
عِنْدَكَ مِنْ رِعْمَةٍ تُجْزَى ۝ اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِ الْاَعْلَى ۝ وَ لَسَوْفَ يَرْضَى ۝

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ لِخَمْسَةِ عَشَرَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٥

وَالضُّحَىٰ ٥ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ٥ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
وَمَا قَلَىٰ ٥ وَلَا خِرَّةٌ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ٥ وَ
لَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ٥ أَلَمْ يَجِدْكَ
يَتِيمًا فَآوَىٰ ٥ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ٥ وَوَجَدَكَ
عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ٥ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ٥ وَ
أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ٥ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَدِّثْ ٥

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ٥ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ٥
الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ٥ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ٥
فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ٥ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ٥ فَإِذَا
فَرَغْتَ فَاَنْصَبْ ٥ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ٥

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا
الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ
تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ۝ أَلَيْسَ
اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ
لَيَظْطَعُ ۝ أَنْ رَأَاهُ اسْتَعْجِلَ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعُ ۝
أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ

كَانَ عَلَى الْهُدَى ۖ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى ۖ أَرَأَيْتَ إِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۖ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۖ كَلَّا لَئِنْ
لَمْ يَنْتَهِ ۖ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۖ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ۖ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۖ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۖ
كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۖ

سُورَةُ الْقَدْرِ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۖ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۖ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۖ
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن
كُلِّ أَمْرٍ ۖ سَلَامٌ تَقْدِهُ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۖ

سُورَةُ الْبَيِّنَاتِ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ وَهِيَ ثِنَايَ آيَاتٍ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ
الْمُشْرِكِينَ مُنْفِكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۖ رَسُولٌ

مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۖ فِيهَا كُتِبَ
 قِيمَةٌ ۖ وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ
 بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۖ وَ مَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا
 اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ خُفَاءً وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
 وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَ ذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ
 خَالِدِينَ فِيهَا ۖ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ
 الْبَرِيَّةِ ۖ جَزَاءُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۚ

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ وَ هِيَ شَانُ آيَاتٍ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ
 أَثْقَالَهَا ۖ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

أَخْبَارَهَا ۖ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ
النَّاسُ أَشْتَاتًا ۖ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

١
ع
٢٤

سُورَةُ الْعَدِيَّتِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ لِحَدَّثَرِ آيَةٍ

وَالْعَدِيَّتِ صَبْحًا ۚ فَالْمُورِيَّتِ قَدَحًا ۚ فَالْمُغِيرَتِ
صَبْحًا ۚ فَاتْرَنَ بِهِ نَقْعًا ۚ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۚ
إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ
لَشَهِيدٌ ۚ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۚ أَفَلَا
يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَ رَمَاهُ فِي الْقُبُورِ ۚ وَحُصِّلَ مَا فِي
الصُّدُورِ ۚ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ

١
ع
٢٥

سُورَةُ الْقَارِعَةِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ لِحَدَّثَرِ آيَةٍ

الْقَارِعَةُ ۚ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا أَزْكَرُكَ مَا الْقَارِعَةُ ۚ
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُورِ ۚ وَتَكُونُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۚ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ
خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا هِيَ ۝ نَارُ حَامِيَةٍ ۝

١٤٣
٢٤

سُورَةُ التَّكْوِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانِ اَيَاتٍ

اَلْهٰكُمْ التَّكَثُّرُ ۝ حَقٌّ زُرْتُمْ الْمَقَابِرُ ۝ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ
تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرُوْنَ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ
لَتَرُوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيْمِ ۝

١٤٤
٢٥

سُورَةُ الْعَقْرِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ اَيَاتٍ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَّصَّوْا بِالْحَقِّ ۝ وَ
تَوَّصَّوْا بِالصَّبْرِ ۝

١٤٥
٢٦

سُورَةُ الْهُزَّةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّهُزَّةٍ ۝ فِي الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَتَ فِي
الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الَّتِي
تُوقَدُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ
مُؤَصَّدَةٌ ۝ فِي غَمْدٍ مُّهِدٍ دَةٌ ۝

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

الْمَ تَرَكَيْتَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ
يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

لَا يَلْفِ قُرَيْشٌ ۝ الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ

مِّنْ جُوعِهِ ۖ وَأَمَّهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۚ

سُورَةُ الْمَاعُونِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

أَرَعَيْتَ الَّذِي يَكْذِبُ بِالذِّينِ ۚ فَنَدَّكَ الَّذِي يَدْعُ
الْيَتِيمَ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۚ
قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۚ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ
الَّذِينَ هُمْ يَرَاءُونَ ۚ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۚ

سُورَةُ الْكَوْثَرِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۚ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۚ
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ

سُورَةُ الْكَافِرُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَ
لَأَنْتُمْ عِبَادُ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبُدْتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ

دِينُكُمْ وَلِي دِينٍ ۝

سُورَةُ النَّصْرِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

سُورَةُ الْكَافِرَاتِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَايَ أُمِّي لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ
وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا إِذَا تَلَهَّبَ ۝ وَامْرَأَتُهُ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

سُورَةُ الْأَعْلَاءِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ فَكَيْفَ يُؤْتِي السَّاعَةَ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَ
لَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

سُورَةُ الْفَلَقِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ

١١٢

رَفَعُ الْبَرِّ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١١٣

١١٤

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۖ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
فِي الْعُقَدِ ۖ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
إِذَا حَسَدَ ۖ

سُورَةُ النَّاسِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ آيَاتُ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۖ مَلِكِ النَّاسِ ۖ إِلَهِ
النَّاسِ ۖ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۖ الَّذِي
يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۖ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
النَّاسِ ۖ

رَبِّ الْمَلِكَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ سَبْعُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۖ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۖ
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۖ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۖ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۖ



اسناد اسمائی حسنی باری تعالیٰ غراسمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید میں آیا ہے وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا

(الاعراف - ۱۸۰)

یعنی واسطے اللہ کے ہیں نام سب خاصے پس پکارو تم اپنے پروردگار کو اُن ہی ناموں سے حدیث شریف میں آیا ہے عَنْ ابْنِ مُهْرَبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہا انہوں نے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے ستانوے نام ہیں جو کوئی انکو یاد کرے اور پڑھے اور اس پر عمل کرے داخل ہو بہشت میں روایت کیا اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم وغیرہ نے اور ان اسمائی مبارک کے برکات بیکر ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

باری تعالیٰ عو اسمہ کے اسماء حتیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا بڑا ہے مرتبہ اس کا

الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

نگہبان غالب نقصان کو جوڑ کر دینے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الصُّورُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ

عالم کا بنانے والا صُورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَائِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جھاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمَذِلُّ السَّمِيعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سننے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ
بُردبار	بزرگ	بخشنه والا	شکرپند	بلند
الْكَبِيرُ	الْحَفِيزُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ	الْجَلِيلُ
بڑا	نگہبان	توت دینے والا	کافی	بزرگ
الْكَرِيمُ	الرَّاقِبُ	الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنی والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ
دوست	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابل تعریف
الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنی والا	دوبارہ پیدا کرنی والا	زندہ کرنی والا	مارنے والا
الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
الْأَحَدُ	الصَّمدُ	الْفَتَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا
الْمُؤَخَّرُ	الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
پچھلا	اول	آخر	آشکا	پوشیدہ
الْوَالِي	الْمُتَعَالَى	الْبَرُّ	الْتَّوَابُ	الْمُنْعَمُ
کارساز	برتر	احسان کرنی والا	توبہ قبول کرنی والا	انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا معاف کرنیوالا بہت مہربان مالک ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنیوالا

الْجَامِعُ الْغَنَى الْمُغْنَى الْمُعْطَى

جمع کرنے والا بے پروا دولت مند کرنیوالا دینے والا

الْمَانِعُ ابْضَارُ النَّافِعِ النُّورُ

منع کرنیوالا ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا

الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ

راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنیوالا ہمیشہ رہنے والا مالک

الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الَّذِي لَيْسَ

رہنما کوئی بڑا تحمل والا وہ ذات کہ نہیں اس کی

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ النَّصِيرُ نِعْمَ

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب

الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

مولا ہے اور کیا خوب مددگار سننے والا دیکھنے والا

عَلِيمٌ وَتَدِيرٌ مُرِيدٌ مُتَكَلِّمٌ

جانتے والا قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا



اَسْمَاءُ مُقَدَّسَةِ نَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جو شخص ان اسمائے مقدسہ کو با وضو ہر شب سونے سے پیشتر با ادب شوق و محبت سے جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضوری کا تصور باندھ کر پڑھا کرے اور پہلے ہر نام مبارک کے سیدنا اور بعد ہر نام مقدس کے صلی اللہ علیہ وسلم بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ جل شانہ سے امید ہے کہ اپنے محبوب یکتا اور حبیب بے تما کے جمال جہاں آرا سے مشرف فرماوے۔

اسماء و مقادیر حضرت نبی کریم

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مقدسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ مَّحْمُودٌ قَاسِمٌ

تعریف والا سب زیادہ تمکیر والا سراہنے والا سراہا گیا بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاجٍ

پیچھے آنے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اٹھنے والا محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِيدٌ مُنِيرٌ بَشِيرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

نَذِيرٌ هَادٍ مُّهِدٍ رَّاسُولٌ نَبِيٌّ

ڈرانے والا ہادی ہدایت والا رسول نبی

طَهٍ يَسٍ مُّزْمِلٌ مُّدَثِّرٌ شَفِيعٌ

ظہ یس کلمی والے چادر اوڑھنے والا شفاعت والا

خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُّصْطَفًّى مُّرْتَضًّى

دوست جانی کلام کرنے والا دوست چنا ہوا برگزیدہ

مُجْتَبًّى مُخْتَارٌ نَاصِرٌ مَنْصُورٌ قَائِمٌ

چنا ہوا پسندیدہ مدد دینے والا مدد دیا گیا قائم

حَافِظٌ شَهِيدٌ عَدِلٌ حَكِيمٌ نُورٌ

حافظ گواہ عدل والا حکمت والا نور

حُجَّةٌ بُرْهَانٌ أَبْطَحِيٌّ مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ

دلیل حجت ابطح والا ایمان والا تابعدار

مُذَكِّرٌ وَاعِظٌ أَمِينٌ مَدَنِيٌّ عَرَبِيٌّ

نہایت کریم والا واعظ امانت دار مدینہ والا عرب والا

هَاشِيٌّ تِهَامِيٌّ حِجَارِيٌّ نِزَارِيٌّ قُرَشِيٌّ

ہاشمی تہامی حجاز والا مضر بن نزار کا والد قریشی

مُضَرِّيٌّ أُمِّيٌّ عَزِيزٌ حَرِيصٌ رَعُوفٌ

مضر والا ان پڑھ غالب حرص کرنے والا (لوگوں کے ایمان کیلئے) نرم دل

رَاحِمٌ يَتِيمٌ غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا یتیم بے پروا سخی فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيبٌ

جاننے والا پاک پاک کرنے والا پاکیزہ واعظ

فَصِيحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقَى إِمَامٌ بَاسِرٌ

عمرہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَالِقٌ مُقْتَصِدٌ مَهْدِيٌّ

شفادہ والا متوسط آگے جانے والا میانہ رو ہدایت والا

حَقٌّ مَبِينٌ أَوَّلٌ آخِرٌ ظَاهِرٌ

سچا ظاہر اول پہلا ظاہر

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحِلٌّ مُحَرَّمٌ

پچھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا

أَمْرٌ صَادِقٌ مُصَدِّقٌ بَاطِلٌ

حکم دینے والا سچا سچ بولنے والا بولنے والا

صَاحِبٌ مَكِّيٌّ نَسَاءٌ شَكُورٌ

صاحب مکہ والا منع کرنے والا شکر گزار

قَرِيبٌ مُيْتَبٌ مُبَلِّغٌ طَسٌّ

قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا طس

حَمَّ حَبِيبٌ أَوْلَىٰ

ختم محبوب بہتر

وَصَلَّىٰ اللَّهُ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ

اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلقت اس کی کے یعنی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

ہمارے سردار محمد کے اور اوپر اولاد ان کی

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اور اصحاب اُن کے سب کے





اسماء یازده

غوث اعظم در تکیه
رحمة الله علیه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِكَ وَجَمَالِ
حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَشَفِيعِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اِلٰهِيْ بَعْرَةَ وَحُرْمَةَ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ
غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَفَرَتِ الْحُسَيْنِيُّ وَالْحُسَيْنِيُّ قُطْبُ
رِيَّانِيْ غَوْثُ الْقَمَدِ اِنِّيْ مُحِبُّوْبُ حَقَّائِيْ سَرِ حِشْمَةِ
سُلْطَانِيْ سُلْطَانِ سَيِّدِ مُحَمَّدِي الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ
جِيلَانِيْ قُطْبُ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ
قَدَسَ اللهُ الْغَرِيْزَةُ

- ٢- إِلَهِي بَعْرَةَ وَحُرْمَةَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
 غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ شَاهُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 شَيْخُ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ قَدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
- ٣- إِلَهِي بَعْرَةَ وَحُرْمَةَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
 غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ شَاهُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 قُطْبُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
- ٤- إِلَهِي بَعْرَةَ وَحُرْمَةَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
 غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ شَاهُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 قُطْبُ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ قَدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
- ٥- إِلَهِي بَعْرَةَ وَحُرْمَةَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
 غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ شَاهُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 قُطْبُ النُّجُومِ وَالشَّهَابِ قَدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
- ٦- إِلَهِي بَعْرَةَ وَحُرْمَةَ قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
 غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ أَوْلِيَاءُ مُحَمَّدٍ الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 قُطْبُ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ قَدَّسَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

۸- إِلَهِي بَعْرَةً وَحُرْمَةً قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ خَوَاجَه مُحَمَّدٌ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي
قُطْبُ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ قَدَسَ اللَّهُ الْعَزِيزُهُ

۹- إِلَهِي بَعْرَةً وَحُرْمَةً قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ دُرُوشِ مُحَمَّدٌ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ
جِيلَانِي قُطْبُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ قَدَسَ اللَّهُ الْعَزِيزُهُ

۱۰- إِلَهِي بَعْرَةً وَحُرْمَةً قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ فَقِيرُونِي مُحَمَّدٌ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ
جِيلَانِي قُطْبُ الْفَوْقِ وَالْأَرْضِ وَمَحْتِ الثَّرَى قَدَسَ
اللَّهُ الْعَزِيزُهُ

۱۱- إِلَهِي بَعْرَةً وَحُرْمَةً قُطْبُ الْأَقْطَابِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ
غَوْثُ الْأَعْظَمِ حَضَرَتْ غَرِيبُ مُسْكِينِ مُحَمَّدٌ الدِّينِ عَبْدُ الْقَادِرِ
جِيلَانِي سَرِيبُ الْمَلَائِكَةِ صَاحِبُ الْمَعْرَاجِ تَالِيعِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
يَا هَمَّائِيلُ يَا لُؤْمَائِيلُ يَا طَنَائِيلُ بِحَقِّ يَا شَيْخِ

عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي شَيْءٌ لِلَّهِ يَا مُحَمَّدُ افْتَحِ
 الْبُؤَابَ اخْبِرْنِي بِحَقِّ يَابُدُّ حُ يَا بُدُّ حُ الْاِثَ
 اُولِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ه
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



اسمائے گرامی

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 هُوَ قُطْبُ الدُّنْيَا لَا قُطْبَ إِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 هُوَ الْغَوْثُ الَّذِي لَا غَوْثَ إِلَّا هُوَ سَيِّدُ مُؤَيَّدُ
 كَرِيمٍ عَظِيمٍ شَرِيفٍ ظَرِيفٍ إِمَامٌ مُؤَمَّنٌ مُهَيَّمٌ
 سَالِكٌ صَالِحٌ مُنْعِمٌ مُكْرَمٌ طَيِّبٌ مُطِيبٌ جَقَادُ

مُرْفَادُ صَائِمٍ قَائِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَاجِدٌ
مَلِيحٌ جَلِيٌّ خَفِيُّ تَقِيٌّ نَقِيٌّ كَامِلٌ بَارِعٌ صَفِيٌّ زَكِيٌّ
حَمِيدٌ تَامِرٌ مُنَاصِرٌ سَعِيدٌ رَشِيدٌ مُنْبَغِيٌّ نَوْتُ قُطْبٌ
نَقِيبٌ نَجِيبٌ خَاشِعٌ خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ نَاقِبٌ
وَارِثٌ وَارِعٌ بَارِعٌ قَائِلٌ لَدُنْكَ رَاسِمٌ شَاطِرٌ وَلِيٌّ خَفِيٌّ
ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مُطِيعٌ مُجِيبٌ أَجِيبٌ
شَاهِدٌ رَاشِدٌ زَائِدٌ قَائِمٌ بَصِيرٌ مُبِيرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ
مُقَرَّبٌ مُحَدَّثٌ خَلِيلٌ دَلِيلٌ صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطَنٌ
حَسَنِيٌّ حُسَيْنِيٌّ حُسْبِيٌّ شَافِعِيٌّ عَالِمٌ حَاكِمٌ عَادِلٌ
مُعِينٌ مُبِينٌ مُصْبِحٌ مُفْتَحٌ شَاكِرٌ ذَاكِرٌ مُلَاحِظٌ
مُعَاضِدٌ رَافِعٌ نَاصِرٌ وَاصِعٌ وَاضِعٌ حَافِظٌ وَلَدٌ رَسُولٌ
اللَّهُ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○



یہ قصیدہ غوثیہ شروع ہوا



دویم بھیجوں دروداں بر محمد
چہارم غوث کل اقطاب اوپر
مرداں سن کے ہوویں آبیدہ
بجوش عشق یہ بتیاں کہی ہے
خلائق میں وہ پاوے غرورفت
اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب
اسی کے دل سے اڑ جانے کدورت
یہ سر باطنی ظاہر کیا تب

کہوں مولا کو اول عبد بید
سوم برآں اور اصحاب اوپر
سناؤں ہاشرع تم کو قصیدہ
کلام غوث صمدانی یہی ہے
بیاں یہ جوڑے باشوق و لذت
گیارہ بار کی رکھے جو راتب
وہ دیکھے پیر کی درخواب صوٹ
وصل کا شربت ٹیڑیں پیاجب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ	فَقُلْتُ لِحُصْنِي تَحْوِي تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا	میں تب شوق الہی کو بلایا
سَعَتْ دَمَشْتُ لِحُؤْنِي فِي كَوْنِي	فَهَمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ
اسی سستی نے مجھ میں جوش رکھتا	تبھی یاران میں بازی کو لیتا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَمُؤَا	يَحَالٍ وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِ
کتاب میں نے غوث و قطب آؤ	تمہیں مجھ وقت کی لذت کی پاؤ
وَهُمُؤَا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي	فَسَايَ الْقَوْمِ بِالْوَا فِي مَلَالِ
رکھو تم بہت عالی اے مرداں	شراب شوق کی اہلی میں حواں
شَرِبْتُمْ فَضِيلَةَ مَنْ بَعْدِ سَكْرَتِي	وَلَا يَلِكُهُ عَلَويٌّ وَاتِّصَالِ
حضور میں مجھے حق نے رکھا ہے	فنا فی اللہ کا میں شربت پکھا ہے
مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَ لِكِنْ	مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِ
بڑا رتبہ ہے تم سب کا و لیکن	بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلیٰ
أَنَا الْبَارِئُ أَشْرَبُ كُلِّ شَيْءٍ	وَمَنْ ذَا ابْنِ الرِّجَالِ أَعْطَى مِثَالِ
دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور	نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہو کوئی آؤ
كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَا زَعْرَمِ	وَتَوَجَّحَنِي بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ
لباس خوش میرے کارن بنایا	شرن کا تاج مجھ سر میں پہنایا
وَاطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ تَدْرِيمِ	وَقَبْلَدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِ
پھپھا تھا بھید سو مجھ کو بتایا	فضل سے حق نے مجھ غشی عطایا
وَلَا لَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا	فُحْكِي نَافِذِي فِي كُلِّ حَالِ
حکم غوث و قطب ابدال اوپر	میرا جاری ہے ہر ایک حال اذیر
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي يَمْحَايَا	لَصَالِ الْكُلِّ عُودًا فِي مَرَاوَالِ
میرے اسرار کو درد و حواپاؤ	تو پانی در زمین اس کا سارے
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيِّتِ	لَقَامَ بِقَدَرَةِ الْمَوْلَى تَعَالِي
میرا اسرار میت پر جو آئے	تو حکم حق سے وہ زندہ دکھائے
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَاسِ	لَحَمْدَتْ وَنَفَضَتْ مِنْ سِرِّ عَالِي
میرا اسرار گر یہ آگ ہو مجھے	تو ٹھنڈی ہو کے مجھ حالت دھو جے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ	لَدَكْتُ وَخَفَّتْ بَيْنَ الْجِبَالِ
میرا اسرار گریا دیں پہاڑاں	تو ذرہ ہو کے اڑ جاویں ہزاراں
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ	تَمَرٌ وَتَنْقِصُ إِلَّا آتَالِ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے	مجھے احوال سب اپنا ساوے
وَعُيُوبِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي	وَتَعْلِمُنِي فَأُصِرُّ عَنْ جِدَالِ
کے وہ نیک و بد اس پر جو گزرے	کہ یا مان تا کہ مجھ ساتھ بھگڑے
مُرِيدِي هُمْ وَطِبٌ وَأَشْطَرُ وَعَقِي	وَأَفْعَلُ مَا تَشَاءُ فَإِلَّا مَسْعَالِ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ	میرے اس دور میں کرو جو چاہو
مُرِيدِي هُمْ لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي	عَظُمَ لِي رَفْعَةٌ فَلْتُ الْمُعَالِ
مریداں نا ڈرو اللہ رب ہے	گرم اس کا میرے ہر روز شب ہے
طَبُوعِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دَقْتُ	وَشَاوَسْتُ السَّعَادَةَ قَدْ بَدَأِي
میری فطرت دو جگہیں با جمعی ہے	یہی شادی مجھے سب سا جمعی ہے
بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي	وَوَقَيْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَا لِي
بہمی ملکوں میں ہے فرماں میرا	مفاحق نے کیا دل جان میرا
نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا	كَخَزْذَلَةٍ عَلَى حُكْمِ تَصَايِ
دو عالم مجھ نظر آیا دکھانا	جیسا چنگل میں ایک رائی کا دانا
رَكِبْتُ وَلِي عَلَى قَدَمِي دَائِي	عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ هَذَرِ الْكَمَالِ
نبیوں کے قدم پر اولیا رہیں	قدم مجھ پر اس ختم الانبیاء میں
مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاسْئَلْنِي	غَرَوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقَتَالِ
مریداں نا ڈرو و بنخواہ سیتی	نہیں شیروں کو ڈر رہا ہستی
أَنَا الْجَيْلِيُّ مُحَمَّدٍ الدِّينِ السَّمِيُّ	وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجِبَالِ
لقب میرا محمدی الدین جیل	یہ سائے میں سو بے بیہ طفیل

أَنَا الْحَقِيقُ وَالْمَجْدُ مَقَامِي	وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الرِّجَالِ
میں حقیقی ہوں اور جہ ہے میرا	حکم سب مردوں کے اوپر ہے میرا
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ اسْمِي	وَجَدِي سَيِّدِي بَدْرُ الْكَمَالِ
اُم ہے عبد قادر میرا مشہور	میرا سید ہے جد جوں ماہ پر نور
قصیدہ غوثیہ بنی تاتاری	مریدان تم کو دان کی غلامی
بیان ہے رحمت اللہ بے نہایت	کرد تم سامعوں کی اب علمت
مریدان سے جو کوئی اس کی پڑھیکھا	خدا دیدار اپنا اس کو دے گا

أَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي

رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صِرَ وَالْجَبْرُ قَلْبِي الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ
 شَمْلِي الْمُنْتَدِرَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الْمُقْتَدِرُ الْكَفِيُّ
 يَا كَافِي هُوَ الْعَبْدُ الْمُتَقَرُّ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا قَ كَفَى
 يَا اللَّهُ نَصِيرًا إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ وَيَا اللَّهُ يُرِيدُ
 ظُلْمًا لِلْعِبَادِ فَقُطِعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



ختم شریف کے فوائد

اس ختم مبارک کے یوں فوائد بے شمار ہیں۔ مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں۔

- ۱۔ جو شخص اس ختم شریف کو ہمیشہ ورد رکھے، اس کے دل کے تمام مقصد پورے ہوں گے۔
- ۲۔ جو بعد نماز پڑھے گا سارا دن خیریت اور خوش خرم گزرے گا۔
- ۳۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا۔
- ۴۔ جو شخص اس ختم مبارک کو پڑھے وہ شخص کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔
- ۵۔ عامل کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔
- ۶۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو گیا ہو یا قرض دار ہو یا بیمار ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو ان تمام باتوں کے لئے بہت مفید ہے۔
- ۷۔ زیارت کا طلب گار بعد نماز تہجد بروئے بغداد شریف پڑھے۔

نوٹ :

جس وقت ختم پڑھنا شروع کریں اول گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں اور باطہارت لباس۔ پاک مکان پاکیزہ اور خوشبو عطر وغیرہ لگائیں اور تصویر شیخ سے آئینہ دل کے زنگار دور کر اور اجازت شیخ ہو تو سونے پر سہاگہ ہے

(اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں)

ختم شریف

کبیر غوثیہ عالیہ و قادریہ

- ۱۔ ختم شروع کرتے وقت دود شریف ۱۲۵ مرتبہ
- ۲۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْظُرْ حَالَنَا
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْمِعْ قَالَنَا
ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۳۔ بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۴۔ خُذْ بِيَدِي شَيْئًا اللَّهُ يَا حَفَرْتَ سُلْطَانِ شَيْخِ
سَيِّدِ عَيْدُ الْقَادِرِ حَيْلَانِي الْمَدَدُ
ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۵۔ سورۃ یسین مع بِسْمِ اللَّهِ شریف ایک مرتبہ
سورۃ الم نشرح مع بِسْمِ اللَّهِ شریف ۳۱ مرتبہ

- ۱۔ یَا بَاقِی اَنْتَ الْبَاقِی ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۷۔ یَا حَضْرَتُ شَہِ مُحِی الدِّینِ مُشْکِلُ کُشَا بِالْخِیْرِ
ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۸۔ یَا غَوْثُ اَعِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۹۔ سَهْلٌ قَسَہْلٌ یَا اللّٰہِ کُلَّ صَعْبٍ بِحَرْمَةِ
سَیِّدِ الْاَبْرَارِ ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۱۰۔ امداد کن امداد کن از بندِ غم آزا کن دردین و دنیا شاد کن یا
شیخ عبدالقادر ^{رح} ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۱۱۔ مشکلات بے عدد داریم ما
شیخ اللہ یا غوث اعظم پیرا { ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۱۲۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۱۳۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ ایک سو گیارہ مرتبہ
- ۱۴۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلِّمْ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ایک مرتبہ

۱۵۔ ختم میں درود شریف

۱۲۵ مرتبہ

اسماء گرامی

حضرت غوث الاعظم

يَا سَيِّدُ مُحَمَّدٍ النَّدِيْنِ اَمِيْرُ اللهِ
 يَا شَيْخَ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ فَضْلُ اللهِ
 يَا اَوْلِيَاءَ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ اَمَانُ اللهِ
 يَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ نُوْرُ اللهِ
 يَا غَوْثُ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ قُطْبُ اللهِ
 يَا سُلْطَانُ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ سَيْفُ اللهِ
 يَا خَوَاجَه مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ فَرْمَانُ اللهِ
 يَا مَخْدُوْمُ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ بَرْهَانُ اللهِ
 يَا دُرُوْشُ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ اَمَانُ اللهِ
 يَا مُسْكِيْنُ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ قُدْسُ اللهِ
 يَا فَاقِيْرُ مُحَمَّدٍ الدِّيْنِ شَهِدَتُ اللهِ
 قَدْسَ اللهِ سَيِّدَةَ الْعَزِيْزَةِ

اسماء گرامی پڑھنے سے پہلے گیارہ بار درود شریف اور
بعد پڑھنے کے گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی



ختم غوثیہ

یہ ختم شریف حضرت غوثِ پاکؒ پیرانِ پیر دستگیر
شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کا عطیہ ہے۔ اپنی
جائزہ مراد اور مشکل و پریشانی میں اس ختم کے پڑھنے سے
انتشار اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

"ختم غوثیہ" کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے : کہ
۱۱۔ افراد ایک ساتھ بیٹھ کر بڑھنا شروع کریں اور مندرجہ ذیل
تفصیل کے مطابق ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ ہر چیز پڑھے یہ ختم ہر
مہینہ پانچ بار، تاریخ کو شام کے بجے کے بعد سے پڑھا جاسکتا
ہے۔ اگر تاریخ کو نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ تاریخ کو بجے شام سے پہلے
ختم کر لیا ضروری ہے۔ پڑھنے والوں میں جس کی کوئی مراد یا
مقصد ہو تو وہ ختم کرنے کے بعد دعا مانگتے وقت یہ بول
دے کہ میری مراد پوری ہو جائے یہ ختم کراؤں گا اور مراد پوری
ہونے پر اسی ترتیب سے یہ ختم شریف کرانا چاہیئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) درود شریف « مرتبہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(۲) سورۃ النہکم التکاثر « مرتبہ

النَّهْكَمُ التَّكَاثُرُ ۚ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَا
تُمْ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ كَلَّا تَوْفَعَمُونَ ۚ عَلِمَ الْيَقِينُ ۚ لَتَرَوُنَّ
الْحُجُجِمَ ۚ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۚ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيمِ ۚ

(۳) سورۃ الکفرؤن « مرتبہ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَلَا أَنْتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

(۴) سورۃ اخلاص « مرتبہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۚ وَلَمْ يُولَدْ ۚ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

(۵) سورۃ الفلق « مرتبہ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۚ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۚ
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۚ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۚ

(۶) سورۃ الناس ۱۱ مرتب

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوسْوِسُ فِي صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْخِئْثَةِ وَالنَّاسِ ۝

(۷) سورۃ الفاتحہ ۱۱ مرتب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

(۸) آیۃ الحرسى ۱۱ مرتب

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ مَنْ
ذَٰ الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا
شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۚ

(۹) اَلَمْ سے مفلحون تک ۱۱ مرتب

اَلَمْ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ وَالْآخِرَةَ هُمْ يُؤْقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ
هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(۱۰) ~~~~~ المرتبہ

ستید و سلطان فقر و خواجہ مخدوم الغریب
پارشاہ و شیخ و درویش و ولی مولانا
میر صالح فاطمہ ثانی اسامی والدین
بر سعید پیر الیشان مرد حق مردانہ

زینب و بی بی نصیبہ خواہرانِ حضرت اند
ایں آسامی پاک را باید کہ ہر فرزانہ
یا شیخ عبد القادر جیلانی شیعۃ اللہ (۱۱)
مرتبہ

دراود شریف (۱۲)
المرتبہ



جب بھی کسی مصیبت و بلا یا خوفناک امر کے پیش آئے گا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت
میں گرفتار ہو جائے تو کثرتِ حساس کا ورد رکھے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

(اللہ عمل سے - ۱۲۳)

کافی ہے ہمارے لئے اللہ، اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا ہے

عَهْدُ نَامِه



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اَللّهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ
إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا تُكَلِّنِيْ اِلَى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ
تُكَلِّنِيْ اِلَى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ مِنْ
الْخَيْرِ وَ اِنِّيْ لَا اَتَكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ نِيَّ عِنْدَكَ
عَهْدًا تُؤَقِّيه اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

اسناد

دُعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ناگاہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور یہ دعا حضرت ختمی مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعلیم فرمائی اور از حد فضائل و برکات اسکے بیان کئے۔ ناظرین کو اسناد طولانی کے مطالعہ سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور وقتِ عزیز ضائع ہوتا ہے لہذا اس طولِ طویل اسناد کو حذف کر کے پڑھنے والوں کے حُسنِ عقیدہ و رسومِ محبتِ الہی پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور تَمِیْنًا و تبرکًا اب لباب اس کا زیبِ رقم ہوتا ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے منجملہ ان فضائل کے یہ بھی فرمایا کہ اس دُعائے مبارکہ کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ تین چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اس کی روزی میں اگت دے گا، دوسری اس کو غیب سے روزی عطا فرمایا گیاتیری اس کے دشمن عاجز و ذلیل رہیں گے اور جو کوئی اس دُعا کو پڑھا کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو اللہ جلّ شانہ کی اس پر ہر وقت

رحمت نازل ہوا کرے گی اور میدان جنگ میں مقابلہ کفار غالب
منصور رہیگا اور سفر سے صحت و عافیت و غنیمت کے ساتھ گھر آویگا
اور اس دعا کی برکت سے جادو اور شیطانوں کے شر سے اور جمع بلیات
ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا۔ اگر اس کو دھوکہ اول بارش کے پانی سے
مسحور کو پلایا جائے تو شفا ہوگی اور اگر اس کا تعویذ دھوکہ ایسے شخص کو ہر
روز پلایا جائے جس کی بیماری نے اطباء کو حیران و پریشان کر رکھا ہو۔
تو خدا کے فضل سے جلد شفا ہوگی اور اگر بے اولاد والے کو اس کا تعویذ متک
وزعفران سے لکھ کر برابر اکیس روز پلایا جائے تو خدا کے فضل سے صاحب اولاد
ہو اور اس کی برکت سے اُمید ہے کہ قیامت کے روز ایسا درجہ بلند پائے
کہ اور لوگ بھی اس درجہ کی تمنا کریں اور اس کا پڑھنے والا کبھی رہتہ
نہ بھولے نقل ہے کہ ایک روز ایک مجرم لائق گردن زونی حاکم مدینہ منورہ کے
پاس گرفتار ہو کر آیا۔ حاکم نے قتل کا حکم دیا، جلاد نے تین بار تلوار ماری
اُسے کچھ بھی اثر نہ ہوا، پانی میں ڈبو یا تب بھی نہ ڈوبا غرض طرح
طرح سے اس کو ہلاک کرنا جایا مگر سب تدبیریں بیکار ہوئیں ناچا
حاکم نے اس سے اس کا سبب دریافت کیا۔ مجرم نے کہا میں
پاس تعویذ گنج العرش ہے اسی کی برکت سے کوئی ایذا مجھ کو
نہیں پہنچتی۔ حاکم نے اس سے درگزر کیا اور خلعت گرانمایہ سے

سرفراز فرمایا اور اس سے یہ تعویذ لیا اور ہمیشہ پڑھتا رہا، حاصل کلام
 اس دعائے بزرگوار کی کوئی کیا خوبی بیان کر سکتا ہے۔ اگر ساتوں آسمان
 اور ساتوں زمینوں کے کاغذ بنائے جائیں اور تمام روئے زمین کے
 اشجار قلم ہوں اور جمیع مخلوقات سماوی وارضی ازل سے ابد تک اسکی
 تعریف لکھتے رہیں تو بھی ایک حرف کی تعریف پوری نہ ہو چہ جائے
 گل کی اس میں ریب و شک کو بالکل دخل نہیں بلکہ ایسی باتوں میں شک کرنا
 موجب حرمان و باعث خذلان ہے۔



دُعائے گنج العرش

کا ورد برائے قضاے حاجات اور

فرائی رزق معمول ہے، دشمنوں سے نجات، بیماری سے شفا یابی
 اور حصول برکات و فضائل کے لئے اس متبرک دُعا کا پڑھنا اکیر و مجرب

بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ خلوص سے پڑھے۔

دَعَاءُ كُنْهِ الْعَرْشِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَفُورِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	اللطيف الخبير

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الصَّامِدِ الْمَعْبُودِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْغَفُورِ الْوَدُودِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الرَّقِيبِ الْخَفِيفِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الذَّائِمِ الْقَائِمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْمُحْيِ الْمُمِيتِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْحَيِّ الْقَيُّومِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْحَسْبِ الشَّهِيدِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْأَوَّلِ الْآخِرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْقَاضِي الْحَاجَاتِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	رَبِّي الْأَعْلَى
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْبَرُّهَانَ السُّلْطَانَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	السَّمِيعِ الْبَصِيرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمَنِ الدَّيَّانِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْغَفُورِ الشَّكُورِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	ذِي الْمُلْكِ الْمَلَكُوتِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَلِيمِ الْعَلَامِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الشَّافِي الْكَافِي
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَظِيمِ الْبَاقِي
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الضَّمَدِ الْوَاحِدِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْمَخَالِقِ الرَّازِقِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

ذِي الْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
يَحْيَى الْكِبْرِيَاءَ وَالْجُودِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
السَّتَّارِ الْعَظِيمِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْعَالِمِ الْغَيْبِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْحَمِيدِ الْحَمِيدِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْقَادِرِ السَّتَّارِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
السَّمِيعِ الْعَلِيمِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْعَلَامِ السَّلَامِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْمَلِكِ النَّصِيرِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
قَرِيبِ الْحَسَنَاتِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا
وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ	سُبْحَانَ	اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الصُّبُورِ السَّتَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِقِ النُّوْرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْفَاضِلِ الشَّكُورِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْغَنِيِّ الْقَدِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	ذِي الْجَلَالِ الْإِیْمَنِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	صَادِقِ الْوَعْدِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْحَقِّ الْمُبِينِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	عَلَامِ الْغُيُوبِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	سَتَّارِ الْغُيُوبِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْمَالِكِ الْمُلْكِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْبَارِي الْمُصَوِّرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	رَبِّ الْمَلَكَةِ وَالرُّوحِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	ذِي الْأَلَاءِ وَالنِّعَمِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ	الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	أَدَمُ	صَفِيُّ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	نُوحٌ	نَجِيُّ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	إِبْرَاهِيمُ	خَلِيلُ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	إِسْمَاعِيلُ	ذَبِيحُ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُوسَى	كَلِيمُ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	دَاوُدُ	خَلِيفَةُ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	عِيسَى	رُوحُ اللَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِينَ حَبِيبِنَا وَسَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيعِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ إِلَى أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

اسناد

دُعائی قدح معظم و مکرم

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ دُعا حضرت جبریل علیہ السلام حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے معراج کی رات تحفہ لائے اور کہا کہ یہ دُعا خداے تعالیٰ نے تم کو عنایت کی ہے یہ دعا معلق آسمان میں سبز خط سے لکھی ہوئی ہے اور فوائد اس کے بہت ہیں خدا تعالیٰ نے جب زمین و آسمان کو پیدا نہیں کیا تھا تب اس کے آگے پانسو برس اس دعا کو نور کے ورقوں پر لکھ کر پردے میں رکھا تھا اب حکم ہوا ہے کہ آپ اور آپ کی اُمت اس دعا کو پڑھا کرے اور آپ کی اُمت میں سے جو کوئی یہ دعا پڑھے گا اُسے بے حساب ثواب ملے گا اور وہ شخص ولی ہوگا اگر تمام آدمی اور پریاں اور چرند پرند سب مل کر فضیلت اس دعا کی بیان کریں تو بھی شتمہ اس کی فضیلت کا بیان نہ ہو سکے گا، جو کوئی اس دعا کو دریا کے سفر میں پڑھے موج و طوفان سے سلامت رہے اور امن و امان سے گھر کو آئے اور جو کوئی صدق نیت سے لوہے پر پڑھے تو عجب نہیں کہ لوہا بھی پانی

ہو جاوے اور آگ پر پڑھے تو آگ سرد ہو جاوے اور کاغذ یا کپڑے پر
 لکھ کر مردے کے کفن میں رکھے تو خدائی تعالیٰ اس بندے کو تار و قیامت
 عذاب نہ کرے گا اور قبر اُس کی کشادہ ہوگی اور نور سے روشن
 ہوگی اور جنت کی کھڑکی اُس بندے کے واسطے کھولی جاوے گی
 اور جو کوئی اس دُعا کو قبرستان میں پڑھے گا تو خدائی تعالیٰ
 بارہ ہزار فرشتوں کو نور کا طبق دے کر اُن مردوں کے پاس
 بھیجے گا اور عذابِ قبر اُن سے دُور کرے گا اور قیامت کے دن
 اُس شخص کو حشر کے میدان میں سواری ملے گی اور پیئے کے واسطے
 شراب طہور ملے گا اور اس شخص کو دیکھ کر اہلِ عصات کہیں گے یا
 الہی یہ بندہ کوئی پیغمبر ہے یا ولی۔ فرشتے جواب دیں گے کہ یہ بندہ
 اُمت میں ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اتنی عزت اسکی
 اس سبب سے ہے کہ یہ بندہ دنیا میں دُعا ئے قدح پڑھتا تھا
 اور جو کوئی اس دُعا کو مشک اور زعفران سے طبق میں لکھ کر کلابے
 دھو دے اور پانی کو شیشے میں حفاظت سے رکھے تو وہ پانی ہر بیماری
 کے لئے کام آوے اگرچہ تمام طبیب اس مرض کے علاج سے عاجز
 ہوویں، خدائے تعالیٰ اس کو شفا بخشے گا۔ اور جس کی اولاد نہ ہوتی ہو
 تو صدق نیت سے اس دُعا کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدائی تعالیٰ اُسے
 اولاد بخشے گا۔ اگر کسی شہر یا گھر میں یا کسی زمین پر کچھ آفت نازل ہووے

تو اس دعا کو پاک مٹی پر پڑھ کر اس شہر یا گھر یا زمین کے چاروں کونوں میں ڈال دیوے تو خدائی تعالیٰ اس دعا کی برکت سے سب آفت اور بلا اس سے دور کر دیوے اور جو بندہ مومن اس دعا کو صدق نیت سے ایک وقت پڑھے تو بلا حساب بہشت میں جاوے اور اس دعا کے پڑھنے والے کو خدائی تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور نظر حسرت کی اُس پر ہمیشہ کرتا ہے یقین رکھو۔



پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح

سو بار پڑھے	فجر کی نماز کے بعد ھُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
سو بار پڑھے	ظہر کی نماز کے بعد ھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
سو بار پڑھے	عصر کی نماز کے بعد ھُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
سو بار پڑھے	مغرب کی نماز کے بعد ھُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
سو بار پڑھے	عشاء کی نماز کے بعد ھُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ



قَدَحِ مُعَظَّمٍ وَمُكَرَّمٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِهِ الْمُبْتَدِی رَبِّ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر چیز سے پہلے ہے دنیا و آخرت کا مالک ہے

الَّذِي لَا غَايَةَ لَهُ وَلَا مُنْتَهَى لَهُ فِي السَّمَوَاتِ

جس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا بلند آسمانوں میں جو کچھ ہے

الْعُلَى ۝ اَلرَّجْهَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ۝ لَهُ مَا

سب اسی کا ہے وہ بڑا رحم کرنے والا ہے عرش پر اس نے قرار پکڑا ہے اور

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور زمین کے

الْثَّرَى ۝ وَإِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ

نیچے ہے سو سب اسی کا ہے اور اگر دماغ وغیرہ تم پکار کے پڑھو (پکارنیکی حاجت نہیں ہے)

اَخْفَى ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

پس وہ بھی ہوئی باتوں کو اور دل کے بھیدوں کو جانتا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا دوسرا

اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ دَائِمُ النِّعَمَاءِ

کوئی معبود نہیں کے سب نام اچھے ہیں وہ بڑا معبود ہے سب دوسوں کے بڑا ہے ہمیشہ نعمتیں دینے والا ہے

قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ الرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلَى خَلْقِهِ

دشمنوں پر قہر کرنے والا ہے وہ بڑا رحم والا ہے اپنی مخلوق کو مہربانی سے روزی دیتا

بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوفُ يُلْطِفُهُ الْعَادِلُ فِي حُكْمِهِ

ہے وہ اپنی مہربانی میں معروف ہے اپنے حکم کرنے میں عادل ہے اپنے تمام

اَلْعَالَمُ فِي مُلْكِهِ رَحِيْمًا يَخْلُقُهُ رَحِيْمُ الرَّحْمٰنِ

ملک کو جانتا ہے اپنی ساری مخلوق پر رحم کرتا ہے سب رحم والوں سے زیادہ

عَلِيْمُ الْعُلَمَاءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَاءِ غَفُوْرُ الْغَفَرَاءِ

رحم والا ہے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والا ہے سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا ہے سب

بَاعَثُ الْاَنْبِيَاءَ صَاحِبِ الْاَوَّلِيَّاءِ سُبْحٰنَهُ قَادِرٌ

معاذ کرنے والوں سے زیادہ معاذ کرنے والا ہے نبیوں کو بھیج دینے والا ویسوں کو دوست رکھنے والا

عَلَى مَا يَشَاءُ قَدِيْرٌ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِي

وہ پاک ہے قدرت والا ہے ہر چیز پر قادر ہے پاک ہے بادشاہ ہے تعریف والا

اَلْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيْدُ رَبُّ الْاَرْبَابِ

عرش بزرگ کا مالک ہے جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ سب پالنے والوں کا پالنے والا ہے

وَمُسَبِّبِ الْأَسْبَابِ وَسَائِقِ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقِ

اور ہر چیز کے سبب مہیا کرنے والا ہے اور سب پہلی چیزوں کے پہلے ہے اور سب کو وہی روزی دیتا

الَّذِنَرِاقِ وَخَالِقِ الْخَلَائِقِ وَقَادِرِ الْمَقْدُورِ وَ

ہے اور سب کا پیدا کرنے والا وہی ہے اور ہر چیز پر مدہ قادر ہے اور ہر چیز پر

قَاهِرُ الْمُقَهَّرِ وَعَادِلٌ فِي يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ

غالب ہے اور قیامت کے دن انصاف کرنے والا وہی ہے سب

إِلَهُ الْأَلْهَةِ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبَّنَا

معبودوں کا معبود برحق وہی ہے حشر کے دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ حَلِيمٌ شَكُورٌ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

پُر رُحُو کا مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا علم والا شکر کرنے والا جزائے والا سب چیزوں کے پہلے ہے قدیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَهُوَ

ہے عرش عظیم کا اور آسمانوں کا اور زمینوں کا پیدا کرنے والا وہی ہے

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبِ شَكُورٌ حَلِيمٌ غَفُورٌ

اور وہی سنے والا اور جاننے والا توبہ قبول کرنے والا شکر جزا دینے والا گناہ معاف کرنے والا

رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ هُوَ

رحم والا ہے اور سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے وہی ہے

الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالِدَ الْدَّائِمِ

اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور ہمیشہ ہے سب

الرَّازِقُ لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

مخلوق اور جانوروں کا رازق ہے اور جس کو جو کچھ ملتا ہے سواسی کا دیا ہوا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَاءِ يَا مَنْ يُشْفِي السَّقِيمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ

بلادوں کا دفع کرنے والا وہی ہے اے بیماروں کو شفا دینے والے اور خطاکاروں کو معافی کرنے والے

وَيَبْذُرُ النَّادِمِينَ وَيَعْفُو الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ

اور گناہوں سے پشیمان ہونی والوں کو پناہ دینے والے اور ظالموں کو معافی کرنے والے اور نیک بندوں کو دوست

وَيُنْجِي الْمَغْمُومِينَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِينَ وَيَسْتُرُ

رکھنے والے اور غمگینوں کو غم سے نجات دینے والے اور بیداروں کو غلامی سے ڈرانے والے اور گنہگاروں کی پردہ

الْمُنْذِرِينَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

پوشی کرنے والے اور عذاب سے ڈرنے والوں کو امن دینے والے تو پاک ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَعْبُودُ لَتَنْفِرَ

تو پاک ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے مگر تو ہی جو کریم ہے سب کا معبود ہے بہت

الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَايَرُ الْعُيُوبِ شَكُورٌ

دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا بندوں کے عیب چھپانے والا شکر کی جزا دینے والا

رَحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ مُنِيتُ الزُّرُوعِ وَ

رحم والا سینوں کے بھید جاننے والا کھیتیاں اور درخت اگانے

أَلَا تُجَارِ وَمُدِّدُ الْمُلِّ وَالنَّهَارِ فَالِقُ الْخُبُوبِ

والا اور رات اور دن کو تدبیر میں چلانے والا دانوں کو حیر کرانے

خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَخْفِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ

ان میں روید گیاں لگنے والا آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا سب مخلوق سے پُر داسب

الْأَرْضِ أَقِ عَلَامُ الْغُيُوبِ مُذْهِبُ الْهُمُومِ أَنْتَ

کو روزیاں بانٹنے والا غیب کی باتیں جاننے والا غم دور کرنے والا بھٹی کو

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ

سجدہ کرتا ہے رات کا اندھیرا اور دن کی روشنی اور چاند

الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوَى الْمَاءِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ

کی چاندنی اور آفتاب کی دھوپ اور پانی کی کھکھلاہٹ اور درختوں کی

الْهِیَ أَنْتَ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

کھر کھراہٹ سے میرے معبود تو وہ ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور جو ہر چیز پر

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ وَمَا

قادر ہے اور تو ہی مخفی اور ظاہر باتوں کو اور

فِي الْقُلُوبِ الْهِیَ أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو عَنِ الْمَعَاصِي بَعْدَ

دلوں کے بھیڑوں کو جانتا ہے اے میرے محبوب جب نہ گناہوں میں ڈوب جاتا ہے تب

أَنْ يَغْفِرَ قُلْتُ لَا

اس کے گناہ تو ہی مٹا کر دیتا ہے اے میرے معبود تیرا ہی یہ قول ہے کہ (اے پرہیزگار) تم

تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو تحقیق اللہ تعالیٰ سب گناہ معاف کر دیتا ہے

جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنْتَ بِقَوْلِكَ

بیشک وہی غفور رحیم ہے اور تیرا قول

صَادِقٌ لَسْتُ بِمَكْنُوبٍ نَجِّنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكَرْبِ

سچا ہے جوٹ کا بیتان تجھ پر نہیں آسکا اے اللہ سخت بے چینی

الْعَظِيمِ وَالنِّعَمِ وَأَنْتَ نِعَاثُ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَ

اور غم سے مجھے نجات دے کیونکہ ہر غمگین کا اور

مَصْرُوفٍ مَّظْلُومٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

پریشان حال مظلوم کا خیرادر تو ہی ہے اور ہر شے پر تو ہی قادر ہے

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ أَفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَاوِلًا

اور اے میرے مولا دنیا و آخرت کی آفتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور

نَفْضِ حَقِّي يَا سَيِّدِي عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً

اے میرے آقا مخلوق کے سامنے مجھے رسوا نہ کر خصوصاً قیامت کے

فِي يَوْمِ الْمَوْعُودِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

دن اللہ ہر چیز سے بڑا ہے سب مخلوق سے تمام عالم سے بڑا

كَبِيرًا لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا جَوْلَ لَهُ وَلَا شِبَهَ لَهُ

ہے بیشک بڑا ہے کوئی اس کا مخالف نہیں اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

وَلَا أَحَدَ لَهُ وَلَا عَدَّ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا قَوْلَ لَهُ وَلَا

اور نہ کوئی اس کے لئے کوئی حد ہے اور نہ گنتی ہے اور نہ کوئی اس کا مانند ہے اور نہ اس کی برابر اور نہ

نَظِيرُكَ وَلَا دَرِيْرُكَ وَلَا شَرِيْكَ لَكَ فِي الْمَلَكِ

کوئی اسکا ثانی ہے اور نہ وزیر ہے اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے اے تمام

اَسْأَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعْزِّرَنِيْ

مخلوق پر غلبہ رکھنے والے اے قدرت رکھنے والے اے عزت والے اپنی عزت

بِالْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْكِبَرِيَّاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

اور بزرگی اور بڑائی اور ہیبت اور قدرت

وَالْجَبَرُوتِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

اور تجری کے طفیل ہے مجھے عزت عطا کر یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمنے یا رحمنے

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيْتَنِيْ فِيْ

یا رحمن یا رحیم یا رحیم یا رحیم تو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

مَنَامِيْ لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ

کا دیدار شریف مجھے خواب میں دکھلا اور میں جو امید ہے تجھے چاہتا ہوں سو بڑا

بِعَمَلِيَّاتِكَ خَطِيْئَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور میرے گناہ معاف کر نیکی مجھ پر نوازش فرما تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

اور اللہ بلند اور بزرگ کی مدد کے سوا ہم کو کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں ہے۔ اے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ

بڑے انعام والے اے بزرگی والے اور نوازش کرنے والے میں گواہی دیتا ہوں

أَنْ كُلَّ مَعْبُودٍ مِّنْ دُونِ عَرْشِكَ إِلَى مُنْتَهَى تَرَارِ

(یعنی یقین کیا تھا انا ہوں) تیرے عرش کے نیچے سے لیکر زمینوں کی دستار گاہ کی

الْأَرْضَيْنِ بَاطِلٌ تَا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيمَ أَمَنْتُ

انتہا تک تیری ذاتِ پاک کے سوا جس چیز کی بندگی کی جاتی ہو سوا بطل ہے میں نے یقین

بِأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَضِيتُ رَبَّنَا يَا غِيَاثَ

کر کے مان لیا کرتے ہو سوا کوئی معبود نہیں میں تجھی سے راضی ہوں اے میرے پروردگار

الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ

اے دادخواہوں کے فریاد رس تو مجھے دوزخ سے بچا اور اپنے غضبِ خداوندی سے نجات دے

وَاجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

اور اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے اور اپنی تمام مخلوق کی شر سے مجھے باز رکھ

وَأَزِلْ عَنِّي زُرْقًا وَاسْعًا مَّبَارَكًا حَلَالًا لَا طَيْبًا إِلَّا

اور کشادہ اور برکت والی حلال اور پاک روزی مجھے عنایت فرما اے بزرگ

إِلَهًا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ أَغْنِنِي

اور بزرگی دینے والے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں یا اللہ تو اپنی

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَيُطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

حلال روزی کیساتھ اپنے حرام سے مجھے بے پروا کر اور اپنی بندگی میں مشغول رکھ تیری نافرمانی

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ إِلَهِي سَأَلْتُكَ وَلَمْ أَلْشَيْئًا

سے مجھے باز رکھ اور اپنی عنایت میں رکھ کر اپنے سوا کسی دوسرے محتاج نہ کر لے میرے مہبود میں

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَأَنَا مُقِرُّ بِذُنُوبِي

نیت اور زہود تھا تو نے مجھے یہ کیا میں اپنی جان پر تیری نافرمانی سے ظلم کیا اور معصیت کیں اور آپ میں

يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي إِنْ غَفَرْتَ تَنِي يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ

اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے اللہ سیرگناہ معاف کرے یا رب اگر تو میری مغفرت فرمائے تو تیرا شاہی

مُلْكِكَ شَيْءٌ وَإِنْ عَذَّبْتَنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُ فِي

میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے عذاب کرے تو تیری شان و شوکت میں کچھ بھی

سُلْطَانِكَ شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي وَ

زیادہ نہ ہوگا اے میرے ہندو گار عذاب کرنے کے لئے میرے سوا کوئی دوسرا تجھے ملے

أَنَا لَا أَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي غَيْرَكَ يَا غَفُورًا

مگر میرے گناہ معاف کرنے کے لئے تیرے سوا کوئی ہے یا غفور یا

رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحیم یا ذا الجلال و الاکرام یا ارحم الراحمین

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحَابِهِ

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ

اجْمَعِينَ ۝ وَسَلَّمْ وَسَلِّمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

یا ارحم الراحمین و الحمد للہ رب العالمین

دُعَائِ حَبِيبٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

عَجَبًا لِمُحِبِّ كَيْفَ يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

خَالِقُ اللَّيْلِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

الْعَرْشُ الْكَرْسِيُّ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

كُلُّ الْمَلَكُوتِ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

التَّجَمُّمُ وَالشَّجَرُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

الْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا يَنَامُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا يَنَامُ
 الْحُورُ وَالْقُصُوفُ لَا يَنَامُ
 الطَّيْرُ وَالْوَحْشُ لَا يَنَامُ
 النَّوْمُ عَلَى الْمُجِبِّ حَرَامُ
 طَالِبُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ
 الْعَاشِقُ وَالْمَعشُوقُ لَا يَنَامُ
 الْعِشْقُ وَالْمَحَبَّةُ لَا يَنَامُ
 اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ
 نِعَمُ الْمَوْتِ وَالْأَكْرَامُ لَا يَنَامُ
 أَدْمُ صَفِيٍّ اللَّهُ لَا يَنَامُ
 إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ لَا يَنَامُ
 مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ لَا يَنَامُ
 عِيسَى رُوحُ اللَّهِ لَا يَنَامُ

ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ
 ثُمَّ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

رَسُولُ اللَّهِ لَا يَنَامُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیات الخوف اور آیات الحرس

قرآن مجید کی صداقت پر ایمان رکھنے والے مسلمان کلام پاک کی شفا اور مہیا رُوحانی و مادی برکتوں کا یقین رکھتے ہیں اس لئے ۳۳ آیات حرز کو بجا کر کے پیش کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے کہ لوگ آسانی سے چند منٹ صرف کر کے یہ میرا اس کا ورد کر لیا کریں تاکہ ان آیتوں کی برکات سے بہت سی بیدریوں اور دُکھوں سے نجات رہے۔ ان آیات حرز کی برکتوں کے باب میں بعض قیمتی شہادتیں درج ذیل ہیں :-

(۱) حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ بنی المعروف برامام یافعی نے اپنی بے نظیر تالیف "الدر المنظیر فی خواص القرآن العظیم" میں تحریر فرمایا ہے کہ فرمایا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دن رات میں ایک بار یہ ۳۳ آیتیں پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی دُرنہ دُکھ دے گا اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا ان آیات کا نام آیات الخوف اور آیات الحرس ہے اور یہ آیتیں حسن ہیں اور ان میں ہر بیداری کی شفا ہے جن میں سے ایک جذام اور برص بھی ہے۔

(۲) ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا۔ لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لُٹ جاتے ہیں۔ میرے سب رفیق وہاں سے چل دئے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہرا رہا۔ جب رات ہوئی، ابھی سوئے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکے جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور ہم سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار محال ہو ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے۔ اس شخص نے عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔

یہ ۳۳ آیتیں ہیں۔ ان کے پڑھنے سے آسیب دُرنہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہوتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو باریں سے شفا ہے۔ محمد ابن علی رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فوج ہو گیا تھا اُس پر یہ آیتیں پڑھیں تو اس کو شفا ہو گئی۔

یہ ۳۳ آیتیں حفاظت دُرنہ اور چور اور دفعِ آسیب اور مافیت جان و مال کے لئے اور شفاءِ جذام و جراح امراض کے لئے اکبرِ اعظم ہیں۔ آیات الحرس ان کا لقب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۖ لَهُ كُنُوزٌ لَا يَدْرِي كُنْزُهَا شَيْءٌ فِيهِ هُدًى

یہ وہ کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں رہنا ہے

لِلْمُتَّقِينَ ۖ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

پرہیزگاروں کے واسطے جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور درست رکھتے

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۖ وَالَّذِينَ

ہیں نسا زکو اور اس میں سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ۖ اور جو

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر جو (اے محمد) نازل کی گئی تمہاری طرف اور جو نازل کی گئی تم سے پہلے

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۖ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہدایت پر ہیں

مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اپنے رب کی طرف سے اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی مہبود اس کے سوا وہ ہمیشہ زندہ اور سب کا قائلنے والا ہے اکونہیں آتی اونگہ

وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ

ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ

جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ وہ نہیں احاطہ کر سکتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے گھیرے ہوئے ہے اسی کرسی تمام آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور زمین کو اور نہیں گراں گزرتی اس کو ان کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

کچھ زبردستی نہیں دین کے ہمسے میں بیشک ظاہر ہو چکی ہدایت گمراہی

الْغَى ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

سے پھر جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے اللہ پر تو

فَقَدْ اٰسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا اِنْفَصَامَ

بیشک اس نے پکڑ لی مضبوط رستی جو ٹوٹنے والی نہیں

لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۰ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ سنا جانتا ہے۔ اللہ ان کا حامی ہے جو ایمان لائے

وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے اجالے کی جانب اور جو لوگ

كَفَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ

کافر ہیں ان کے رفیق شیطان ہیں جو ان کو نکالتے ہیں اجالے سے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا

اندھیروں کی جانب یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں

خَلِدُونَ ۝ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَإِنْ مُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحَاسِبُكُمْ

اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو چھپاؤ اس کا تم سے حساب

بِهِ اللَّهُ ۝ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

لے گا اللہ پھر بخشنے کا ہے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے

يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① اَمَنْ

چاہے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے مان لیا

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ

پیغمبر نے جو کچھ اس پر اترا اس کے پروردگار کی طرف سے اور مسلمانوں

كُلٌّ اَمَنْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

نے بھی سب کے سب ایمان لے آئے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَالُوا سَمِعْنَا

پیغمبروں پر کہ ہم جدا نہیں سمجھتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں اور بول اُٹھے کہ ہم نے

وَاطَعْنَا قَدْ غُفِرَ لَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ②

سنا اور مان لیا تیری بخشش (چاہتے ہیں) لے پروردگار اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر اس کی طاقت کے موافق اسی کو ملتا ہے جو اس نے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَسَيْنَا

کلیا اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا لے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

یا چوک جائیں اے ہمارے پروردگار نہ کہ ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے رکھا تھا

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَاطَقَتْهُ

ان پر جو ہم سے پہلے تھے اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ اٹھواتا بوجھ جس کا ہم

لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ

میں سکتے ہیں اور درگزر فرما ہم سے ۱۱ بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر تو ہی

مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۱۱ إِنَّ رَبَّكُمْ

ہمارا حامی ہے تو ہماری مدد کر ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں بیشک تمہارا پروردگار

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

اشد ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن میں

أَيَّامٍ سَبْعًا اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ

پھر تائم ہوا تخت پر لچھپا لیتا ہے رات کو

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

دن سے کو رات کے دن پیچھے لگا آ رہا ہے دوڑا ہوا اور ہی نے پیدا کئے سورج اور چاند اور تارے

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ

تسبدار اپنے حکم کے سُن لو اسی کی خلق ہے اور (اسی کا) حکم

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۱۲ اُدْعُوا رَبَّكُمْ

بڑا بابرکت ہے اللہ جو پالنے والا ہے تمام عالم کا پکارو اپنے رب کو

تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۱۳

تڑگڑا کر اور چپے چپے وہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ

اور نہ فساد کرو زمین میں اس کی درستی کے بعد اور اسکو پکارتے ہو

خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ

ڈر اور توقع سے بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوَادْعُوا الرَّحْمَنَ

لوگوں سے کہدو کہ تم اللہ کو پکارو یا پکارو رحمن کو

أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ

جس نام سے بھی پکارو گے وہ اسی کے اچھے اچھے نام ہیں اور (اسے محمد) نہ اپنی

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ

نماز چلا کر پڑھو اور نہ اس کو چپکے پڑھو اور ڈھونڈو اس کے بیچ

سَبِيلًا ﴿١٥﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

میں راہ اور کہو کہ ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو نہ اولاد رکھتا

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

ہے اور نہ کوئی اس کا شریک ہے سلطنت میں اور نہ کوئی

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ﴿١٦﴾

اس کا مددگار ہے کمزوری کے سبب اور اس کی بڑائی کو بڑا جان کر

وَالصَّفَاتِ صَفًا ﴿١٧﴾ فَالزَّجْرَاتِ زَجْرًا ﴿١٨﴾ فَالْثَلَاثِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار جو کہ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر پھر ذکر کی تلاوت

ذِكْرًا ﴿١٩﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٢٠﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ

کرنے والوں کی کہ بیشک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے۔ پروردگار ہے آسمانوں کا

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٣١﴾ إِنَّا زَيَّنَّا

اور زمین کا۔ اور جو کچھ کہ ان میں ہے سب کا اور پروردگار مشرقوں کا ہم نے آراستہ کیا

السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ وَالْكُوكِبِ ﴿٣٢﴾ وَحِفْظًا مِّنْ

ہے آسمان دنیا کو ایک زینت یعنی ستاروں سے اور محفوظ کیا ہے

كُلِّ شَيْطَٰنٍ مَُّارِدٍ ﴿٣٣﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَاٰ

ہر شیطان سرکش سے کہ وہ کان بھی نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس

الْأَعْلَىٰ وَيَقْدِفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٣٤﴾ دُحُورًا

کی طرف اور پھینکے جاتے ہیں (ان کی جانب شہاب) ہر طرف سے بھگانے کے

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَأَصِْبٌ ﴿٣٥﴾ إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ

لئے اور ان کے لئے عذاب دائم ہے۔ مگر ہاں جو آپک لے گیا چھپا کے سے

فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿٣٦﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ

پھر اس کے پیچھے لگا چمکتا ہوا انگارا اب ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا زیادہ

خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا إِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِّنْ طِينٍ

خاک ہے یا وہ جو ہم نے پیدا فرمائے ہم ہی نے ان کو پیدا کیا گیلی ہوئی مٹی

لَّارِبٍ ﴿٣٧﴾ يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سے اے گروہ جن و انسان اگر ہو سکے تم سے

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

تو نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے پھر نکلو تم

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

نہیں نکل سکو گے مگر ایک خاص قوت سے تم کیا کیا نعمتیں اپنے پروردگار کی جھٹلاؤ گے

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاطِئُ مِّنْ نَّارٍ وَ نُحَاسٌ فَلَا

پھوڑا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں پس تم

تَنْتَصِرِينَ ﴿١٩﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

مقابلہ نہ کر سکو گے اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَ

تو ضرور تو اس کو دیکھتا کہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے اور

تِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنُضْرِبَهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٠﴾

یہ مثالیں ہیں جن کو ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ غور کریں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

وہ نہایت مہربان ہے بڑا رحم والا - وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِينُ

نہیں بادشاہ ہے پاک ذات (معبود) سالم امن دینے والا بگھبان ہے

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢١﴾

زبردست خود مختار (اور عظمت والا ہے) اللہ پاک ہے ان کے شریک ٹھہرنے سے

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا موجد صورت بنانے والا اس کے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

تسبیح کرتا ہے اس کی جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی بڑا زبردست

الْحَكِيمُ ۝ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

حکمت والا (اے محمد) کہہ دو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ قرآن سنا ایک جماعت نے

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي

جنات میں سے پھر اپنی قوم سے جا کر کہا کہ ہم نے سنا ہے ایک عجیب قرآن جو راہ دکھاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ ۚ فَامْتَأَمُّوا بِهِ ۚ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

نیکی کی سو ہم ایمان لے آئے اس پر اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب

أَحَدًا ۚ وَ أَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

کاکسی کو اور یہ کہا کہ بڑی شان ہے ہمارے رب کی نہ اس نے

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

بی بی بسائی اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہم میں بے وقوف لوگ کہتے تھے

سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

اللہ پر جھوٹ



چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكَيْفَ كَفَا فُهَا كَكَيْنِ

كَانَ مِنْ كَلَامِكَ تَكْزِيرٌ كَكْزِيرٍ كَكْزِيرٍ كَكْزِيرٍ كَكْزِيرٍ

مُسْكَشَكَّةٌ كُلُّ كَلَامِكَ كَلَامٌ كَفَا مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ

كُرْبَتُهُ يَا كُرْبَتَا كَانَ مَنْ يَحْكِي كُرْبَتَهُ الْفَلَكُ

دُعَائِ جَمِيلَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے اور نہایت رحم کرنے والا ہے

يَا جَمِيلُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا اللّٰهُ يَا عَجِيبُ يَا اللّٰهُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب اے اللہ

يَا مُجِيبُ يَا اللّٰهُ يَا رَعُوفُ يَا اللّٰهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللّٰهُ

اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ

يَا مَنَّانُ يَا اللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اللّٰهُ يَا بُرْهَانَ يَا اللّٰهُ

اے امان والے اے اللہ اے راین اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ

يَا مُسْلِطُنُ يَا اللّٰهُ يَا مُسْتَعَانَ يَا اللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللّٰهُ

اے غالب اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے امان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالٰی يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللّٰهُ يَا رَحِیْمُ يَا اللّٰهُ

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ

يَا حَلِیْمُ يَا اللّٰهُ يَا عَلِیْمُ يَا اللّٰهُ يَا كَرِیْمُ يَا اللّٰهُ

اے حلم والے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ

يَا جَلِيلُ يَا اَللهُ يَا مُجِيدُ يَا اَللهُ يَا حَكِيمُ يَا اَللهُ

اے بزرگ اے اللہ اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ

يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللهُ يَا غَفُورُ يَا اَللهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللهُ

اے ظاہر قدرت والے اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اَللهُ يَا رَافِعُ يَا اَللهُ يَا شَكُورُ يَا اَللهُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قد دان تبارک و تعالیٰ کے اے اللہ

يَا خَبِيرُ يَا اَللهُ يَا بَصِيرُ يَا اَللهُ يَا سَمِيعُ يَا اَللهُ

اے خبر دار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ

يَا اَوَّلُ يَا اَللهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللهُ يَا ظٰهِرُ يَا اَللهُ

اے اول اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ

يَا بَاطِنُ يَا اَللهُ يَا قُدُّوسُ يَا اَللهُ يَا سَلَامُ يَا اَللهُ

اے باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے سلامت والے اے اللہ

يَا مُهَيِّمٌ يَا اَللهُ يَا عَزِيزُ يَا اَللهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللهُ

اے نگہبان اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ

يَا خَالِقُ يَا اَللهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللهُ

اے پیدا کنندہ اے اللہ اے پیدا کنندہ خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ

يَا جَبَّارُ يَا اَللهُ يَا حَيُّ يَا اَللهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللهُ

اے زبردست اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ

يَا قَاضِ يَا اَللهُ يَا بَاسِطِ يَا اَللهُ يَا مُنِْلُ يَا اَللهُ

اے تنگ کنڈہ اے اللہ کفرخ کنڈہ روزی کے اے اللہ عزت دینے والے اے اللہ

يَا قَوِيُّ يَا اَللهُ يَا شَهِيدُ يَا اَللهُ يَا مُعْطِي يَا اَللهُ

اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ

يَا مَانِعِ يَا اَللهُ يَا خَافِضُ يَا اَللهُ يَا رَافِعِ يَا اَللهُ

اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ

يَا وَكِيلُ يَا اَللهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللهُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے کارساز اے اللہ اے کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور

وَالِكْرِ اَمْرٍ يَا اَللهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللهُ

بخشش کے اے اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ

يَا فَتَاحُ يَا اَللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی مبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو تحقیق تمنا میں

مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٌ

ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو اور بہترین خلق کے خاتم ان کا

وَالِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

محمد ہے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب سب پر تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ ۝

رحم کرنے والے

دُعَا سُرِیَانِی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دعا سُرِیَانِی زبان میں تھی اس لئے اب تک دُعَا سُرِیَانِی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ رُحْمٰن کا حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دُعَا سُرِیَانِی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کرتا تھا مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعَا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشیش قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دُعَا سُرِیَانِی ہر جائز مقصد کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دعا کرے۔



شروع دعا سُریانی مع ترجمہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي	فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَايَ لَمْ تَجِدْنِي
میں ہوں موجود سب مجھ پایں آؤ جو میرے غیر کی راہ کو طلب نہ	مجھے نہ رگ سیتی نزدیک پاؤ نہ پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ
أَنَا الْمَوْجُودُ لَا تَقْصُدْ سِوَايَ	كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
تساں ابا عبادی میں ہوں مقصود میں سر جنہار ہوں یہ سب خلق کا	بہت چھو مجھ بنا کوئی اور مہبود جسے چاہوں کہل یک پل میں نابود
أَنَا الرَّبُّ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي	جَمِيعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
میں اسے بندے اس کا رکھتا ہوں قہار چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر	دُورے میرے غضب سے کل یہ سنار جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار
أَنَا الْمَلِكُ الْمُقِيمُ جَلَّ قَدْرِي	عَظِيمُ الْمَلِكِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
تسارا میں ہمیشہ ہوں فخر دار بڑی ہے بہت میری بادشاہی	اگرستی میں ہو یا درسیا باں یہ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں
أَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَايَ	أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
سچے مہبود مجھ کو چھو اے عباد میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے	نہ ہرگز غیر میرے کی کردیاد رکھوں غلین کے رکھوں کی شاد
أَنَا الْعَبْدُ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ	وَمِنْ بَوِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ خبر دل دزدن کی اگر شب و روز	نہ ایسا کر سکے بھائی و ماں و باپ کروں بیمار پر ہی جب جڑھے تاپ

يَحْدِنِي وَاحِدٌ صَدَّاعٌ عَظِيمًا	کثیر البر فاطلبنی یحْدِنی
میں ذاتِ ذات ہوں آپ ہی اکیلا کروں احسان میں ہر ہر نسر و پر	نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چملا نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
يَحْدِنِي مُسْتَغَاثًا إِلَى مُغِيثًا	أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي
اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد کروں مظلوم کی میں دستگیری	اگر تم پر کرے کوئی ظلم و سیداد اڑادوں دولت ظالم کو برابر
وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَرْعُوصًا	يَجْهَلُ مِنْهُ فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي
کروں عاصی او پر میں رحم فی الحال میری رحمت کے ہیں معمور دریا	نہ دوں وعدہ اسے پرسوں دیا کمال کوں نا امید نا ہو ویں یہ جہاں
يَجْدِنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي	قَرِيبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي
اے بندے تم اٹھو پچھلی پہ رات نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک	کرو اس وقت میں مجھ سے مناجات سنو نگاہیں تمہاری پار سے بات
يَحْدِنِي رَاحِمًا بَرًّا سَرُوفًا	بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي
اے بندے نام میرا ہے سورقان بنی آدم پر ندے جب نور کو	صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان موافق حال کے پہنچاؤں سامان
يَحْدِنِي وَأَسْعَى الْخَلْقِ عَبْدِي	أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي
کرم میرا خلاق پر ہے بسیار کرد میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	غریبوں عاجز و نکامیں سچا یار جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار
يَحْدِنِي فِي سُبُحٍ وَدُلَّ حِينَ تَدْعُو	وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي
تمہیں مجھ سے سنے ذاتِ پچھاڑ و دعا اس وقت میں ہو دینی مقبول	کھڑے ہو کر ہزاروں آہ مارو تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو
إِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِي كَظِيمًا	أَقْلُ لَيْتَنِي فَاطْلُبْنِي يَحْدِنِي

اگر کلین چارے مجھ پہ اندوہ کہوں لینگ بان حاضر کھڑا ہوں	کہاے مولا کیا ہے غم نے انبوہ اتھا دوں درد و غم کے بیٹے کوہ
لَا الْمَضْطَرُ قَالَ لَا تَرَانِي	نَظَرْتُ إِلَيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ کردں اس پر نگاہ لطف و کرم کی	کہ مارے بے قراری سے وہ اک آہ چھڑاؤں درد بند غم سے کھولوں آہ
أَتَعْرِفُ مَنْ يَخْتُمُ الْخَلْقَ غَيْرِي	سَرَّيْعُ الْاِخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
خلق کی کون پورے مجھ بنا اس جنم آگ سے دیوے خلاصی	رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس سنگھارے بہشت کے بھولوں خوشاں
أَتَعْرِفُ مَنْقُودًا غَيْرِي سَرَّيْعًا	مِنْ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے کون ہی تلوچو چاہوے نپاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں	سو امیر سے ہلاکی سے چھڑا دے کہ مشکل وقت اندر کام آوے
أَتَعْرِفُ مَنْ يَقْلُ لِلشَّيْءِ غَيْرِي	يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
ہے ایسا کون خلقت میں کر نثار میں قادر ہوں بڑی قدرت ہی میری	کرے یوں سے عالم کو اظہار نہیں میری شل زنہار زنہار
أَتَعْرِفُ سَاتِرَ الْلُغْمِ غَيْرِي	أَنَا السَّتَارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بڑا ستار ہوں میں عالم الخیب اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	چھپاتا ہوں زون و دنگل عیب تو کس کے عیب مت کھولو بلاریب
فَإِنْ تَابَ الْكُتُبُ عَلَيْهِ عِبْدِي	أَنَا التَّوَابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کہو تم یاد ہر دم روزِ مشاق میری رحمت جو ہے سابق غصبت	رہو اس عہد پر تم قوم عشاق کہو اس طور تم حسین اخلاق
وَمِنْ مِثْلِي وَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي	وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
کہو ہے کون جگ میں مجھ میاں شاہ جو نہ مجھ مثل کوئی نہ ہو گا	کہنے دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ ہیں لاکھوں نام میرے ہدیہ کا

هَلُمَّ إِلَى لَا تَقْصِدُ سِوَايَ	أَنَا الْمُقْصِدُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اگر چاہتے ہو اے بندے شرن تم کو و شکرانہ نعمت دلوں سے	تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم
أَتَذَكِّرُ لِكَلِمَةٍ نَادَيْتَ سِرًّا	أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
دعا مانگو اے بندے تم صبح و شام خزانے میں مرے معمور بھر پور	مجھے ظاہر مجھ فرماؤ سب کام تجھے مطلب کو پنہاؤں سرا انجام
فَلَا تَجْعَلْ يَا عَبْدِي سِوَايَ	مِنَ الْبُخْرَانِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
اے بندے سو رہے ہو کیوں ٹھو جاگ جسے چاہوں سے بخشوں خلاصی	ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ نہ میرے غم کی لاگے وہاں لاگ
وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفَرْدُ دُونَ عِزِّي	أَنَا الرَّازِقُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
نہیں کوئی غنی کوئی تسلندر میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی	جو تم کو محل دیوے بہشت اندر فضل سے دوں قصور و عور کو تر
أَهْلُ فِي الْخَلْقِ مَرَّ يُعْطَى جَزَائِكُمْ	سِوَايَ لَيْسَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
خلق میں کون ایسا ہے کہ بیرنج یہ میرے جو بخشش کی صفت ہو	غریبوں پر لٹا دے یہ زرد گنج لٹانے میں کروں ناسات نامنج
أَلْعُوفُ غَافِرُ الدَّنْيَةِ عِزِّي	أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
آیا ہے ملک میں کوئی مجھ سنا سار میں بخشنا ہوں جن و بشر کا	غلاموں سے گنہ بخشے جو لکھ بار دے مشرک نہ بخشو نکاحیں زنا سار
سَاعِفُ لِلْعِبَادِ وَلَا أَبَالِي	عُدَاةُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
بخش فالوں کو دروں میں گناہاں نہ کوئی بھرتے اس جانے پر دم	حشر کے دن سب کو نودوں پناہاں نہ کوئی دہاں کر سکے اس وقت ناہاں
ذَا كِرْمٍ مِّنْ أَرْضِيكَ حِسَابِ	أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جسے چاہوں اُسے دوں بہت تعظیم میں ہوں دُعا میرے لطف پر عام	خزانے بے حد بخشوں زرد و سیم یہ کہتا ہوں حرف از راہِ نفیم
فَعَذَّرْنِي وَلَمْ تَرْقُطْ مِثْلِي	وَلَسْتُ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
اسے بندے کو تو مجھ سے آشنائی نہیں میری مثلِ دونوں جہانیں	اسی سے پائیکا عزت بڑائی قبیلہ میں مجھے نابا پش مائی
وَإِكْرَامُ مَرْيُوتُ إِلَى خَوْفٍ	إِلَى الْإِكْرَامِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
اسے بندے خوف میرا رکھ تو دلاں کرم میرا ہے ساری خلق پر عام	کردوں سب سختیاں تیری یل ساں عزت رکھتا ہے کیوں خاطرِ ریشاں
إِلَى الْإِلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ عَبْدِي	إِلَى الْخَيْرَاتِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
بخشتا نعمتوں کا ہے میرا کام میری خیرات ہے جاری ہمیشہ	میں ساری خلق کو دیتا ہوں نعام میرے محتاج ہیں سب فاضلِ دُعا
إِلَى الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا	إِلَى الْمَلَكُوتِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بند میرے دربار بن تم کیسے نہ جاؤ	گروے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے
أَتَعْرِفُ مَنْ لَدَى اسْمِ كَالاسْمِ	أَنَا الْخُصْمُ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
میرا ہے نام سب ناموں سے بزر میں ہوں محض سبکو بخشتا ہوں	مجھے لائق ہیں سب اوصافِ بہر گدا کو تاں اور شاہوں کو افسر
أَنَا اللَّهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي	أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
میں اللہ بیشل ہوں مثل سے پاک میں ہوں عالمِ جلاؤں حکم سب پر	ملا دوں مدعی کو خاک در خاک میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک
أَنَا الْمَلِكُ الْمَوْلُوكِ وَكُلِّ مُلْكٍ	إِلَى الْمِيرَاتِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي
یہ سب سلطان میرے نامیاں ہیں میری درگاہ میں جا رو بکش ہیں	اگر ہیں حاضرانِ باغائیاں ہیں اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہیں
أَنَا أَقْنِي الدُّهُورَ وَقَبْلَ قَبْلِ	وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي بِمَجْدِي

فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی

تجسسی اڑ جائیں سب جنگل نڈی ناؤ
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ

اَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيْعًا

وَلِيُّ الْعَمْرِ فَاطْلُبْنِي بِحَدِّیْ

شتابی طالبوں کے دوں میں طلب
میرے اوصاف جو تم کو سنا دے

وفا سے عہد میرا فعل ہے خوب
یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِيْ

بِلَا التَّكِيْفِ فَاطْلُبْنِي بِحَدِّیْ

کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے

بے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
کروں یک آن میں ربحا و تغیر

اَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِيْ

وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطْلُبْنِي بِحَدِّیْ

میں رب العالمین ہوں ظلم سے دو
سدا مظلوم کی سنا ہوں فریاد

کروں میں ظالموں کو خوار و رنجور
غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُّوْرًا قَدِيْمًا

لَهُ الْبُسْرَى فَاطْلُبْنِي بِحَدِّیْ

محمد مصطفیٰ میں ذات کے نور
کیا ان کے سبب یہ سب نور

نہیں یک آن دے مجھ قریب سے دور
میں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور

وَيَشْفَعُنِي الْخَلَاءُ يَوْمَ حَشْرٍ

اَسْتَعِيْذُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِي بِحَدِّیْ

محمد مصطفیٰ روز قیامت
وہی محبوب میرے بے شبہ و شک

کریں گے جلد عالم کی شفاعت
کروں گا اس کو راضی بے نہایت

اَسْتَاذُ دُعَا سُرِّيَّانِيْ كِي ه

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا،
درد کوئی چل دن اس کو کرے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے
دعا اس کی کہی رد کی نہ جاوے

امن میں وہ سدا حق کی رہے گا
نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہوئے
نہ کسی کا وہ کبھی مستحق ہوئے

طریقہ فاتحہ

ہر وہ شے جو مال حلال سے ہو۔ پھل، مٹھائی اور
کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی
مزار پر صاحبِ قبر کے سامنے اس طرح کھڑے
ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو

ایک بار

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۚ
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۖ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنْتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا أَنْتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

تین بار

سُوْرَةُ الْاٰحْقَافِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعٌ اَيَّاتٍ
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝
 وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
 غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ
 مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ اَيَّاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِي
 صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْاِثْمَةِ وَالنَّاسِ ۝

ایک بار

﴿(۱) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵)﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝^١ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ ۝^٢ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝^٣
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝^٤
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝^٥ صِرَاطَ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝^٦ غَيْرِ
 الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝^٧

ایک بار

﴿(۲) سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۸۶)﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَمْ ۝^١ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۝

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝۲۰ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝۲۱ وَالَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ

مِّن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝۲۲

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

وَالَهُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۲۳ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝۲۴ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ

وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمًا ۝۲۵ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝۲۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَاٰلِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلَٰةً وَسَلَٰمًا عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف
اُتارے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں
عسرس کرے۔

کہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیری و غیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر
ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء مرسلین و
کرام و اہلبیت کرام، تمام ادیانے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب
مسلمان شخص کو (ان کا نام لے) اور تمام مومنین مرد و عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ
دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہئے





عقیقہ

حدیث :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے کی طرف سے دو بکریاں اور اس
 لڑکی کی طرف سے ایک۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نہ ہو یا مادہ (ابو داؤد
 ترمذی۔ نسائی) حدیث :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی
 طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈا دو اور بالوں
 کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو (ترمذی) حدیث حضرت امام حسن
 رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں وہی اذان دی
 جو نماز کے لئے کہی جاتی ہے (ابو داؤد۔ ترمذی)۔

مسائل فقہیہ | بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوا جائے
 اور بالوں کے وزن کے برابر سونایا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچہ کا اچھا سا
 نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع
 بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا
 ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقہ ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں

عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقرا و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہئے۔ عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچہ کے ماں باپ دادا واری نانا نانی نہ کھائیں، یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔
(ماخوذ از بہار شریعت)

دعا عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھئے۔
 رُط کے کیلئے دعا | اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ دُمِّهَا يَدَمُهَا وَحُمُّهَا
 بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّهِ مِنَ النَّارِ۔
 رُط کی کے لئے دعا | اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ دُمِّهَا يَدَمُهَا وَحُمُّهَا
 بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّهَا مِنَ النَّارِ۔

فضائل و خواص درود تاج

خواص اس درود شریف کے بیشمار ہیں۔ احاطہ ان کا اس مختصر جگہ میں نہایت دشوار ہے مگر یہاں لغوای ما لا یدرک کلمۃ یترک کلمۃ بر سبیل اعجاز تھوڑا بیان ہوتا ہے منجملہ ان کے عمدہ تر بات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زیارت جمال بیتال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو جان و دل سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد فراغت نماز عشاء کے با وضو قبلہ رخ جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو تتر بار اس درود شریف و مکرم کو پڑھ کر سو رہے گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شرف زیارت بابرکت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا اور واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر کے تین مرتبہ اور بعد نماز عشاء کے تین بار ورد رکھے اور واسطے دفعِ سحر اور آسیب جن اور شیاطین اور دیا اور فسادِ چچیک کے اور جو مرض ان کے سوا ہو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور واسطے کثرتِ رزق کے

سات بار بعد نماز صبح کے ہمیشہ وظیفہ رکھے اور واسطے بانجھ عورت
 کے اکیس خرموں پر سات سات بار دم کرے اور ہر روز ایک خرما
 اس کو کھلاوے پھر بعد غسل و طہارت حیض کے اس سے مہستر ہوئے
 خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر حاملہ کو کچھ خلل ظاہر
 ہو تو سات دن تک سات مرتبہ متواتر پانی پر دم کر کے پلاوے

* درود تاج *

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
 التَّاجِ وَالْيَعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ
 وَالْوَبَاءِ وَالْقَضِيَّ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ
 مَرْفُوعٌ مَّنْفُوعٌ مَّنْقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ
 الْعَجْمِ ۝ جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُّعَظَرٌ مُّطَهَّرٌ مُنْقَرٌ فِي
 الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ ثَمَنُ الصُّحْبَةِ بَدْرُ الدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى
 نُورُ الْهُدَى كَهْفُ الْوَرَى مُصَابِحُ الظُّلُمِ ۝ جَمِيلُ
 الشِّيمِ شَفِيعُ الْأُمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ

عَاصِمُهُ ۝ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ ۝ وَالْبَرَّاقُ مَرْكَبُهُ ۝
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ ۝ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ ۝ وَ
قَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ ۝ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ
وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ۝ خَاتَمِ
النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ ۝ أَنبِيسِ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةً
لِّلْعَالَمِينَ ۝ رَاحَةَ الْعَاشِقِينَ ۝ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ ۝
شَمْسِ الْعَارِفِينَ ۝ سِرَاجِ السَّالِكِينَ ۝ مُصْبِحِ
الْمُقَرَّبِينَ ۝ مُجِيبِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ ۝ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۝ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسَيِّدِنَا فِي الدُّنْيَا ۝
صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورِ رَمَّانٍ نُورِ اللَّهِ
يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ
وَالِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝



اسناد درود تہجینا

مناہج المحسنات شرح دلائل النیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فخر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انھوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں اس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اُسی حالت میں جناب فخر موجودات حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے بڑھیں ہنوز تین سو پر نو بت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور ساحل مقصود پر پہنچ گیا وہ درود نجات یہ ہے

دُرود تَنْجِینَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا
مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝



دَرُودِ مَاہِی

ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور ایک طباق کے اوپر منہ پوش دیا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا۔ حضور نبی کریمؐ نے پوچھا کہ اس میں کیا ہے۔ اعرابی نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین روز ہوئے میں اس مچھلی کو لیکارہا ہوں لیکن یہ پکتی نہیں اس کو آگ کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ اب میں اس کو آپ کے پاس لایا ہوں۔ آپ اس کو اچھی طرح جان سکتے ہیں۔

حضرت نے اس مچھلی سے پوچھا وہ کج کم خدا بونے لگی مچھلی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی ایک آدمی اس درود شریف کو پڑھ رہا تھا کہ اس کی آواز میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے کچھ نہیں کیا۔ اُن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ سنا۔ مچھلی نے درود شریف سنا دیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے علیؑ اس درود شریف کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھا دو۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی۔ درود شریف مبارک یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ الْخَلَائِقِ
وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِّعِ الْأُمَّةَ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
وَصَلِّ عَلَى كُلِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ
إِلَهِ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا كَثِيرًا
بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَامَ الْأَكْرَامِ
يَا دَائِمَ بَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا قَدِيمَ
يَا دَائِمَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرِيًّا أَحَدُ يَا صَمَدُ
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدُهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



فضائل و اسناد درود مقدس

درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبوی سے ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے درود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوگی :-

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (الاحزاب - ۵۶)

ربنیک اللہ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے مسلمانو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔
خلاصہ کلام یہ ہے کہ اول تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپ کی فضیلت ظاہر کی پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے دُعا مروا دے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درود شریف کا پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی ہے جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی،

آخر وی اور دنیاوی حاجتیں مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔
 اس درود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے
 لئے وضو کرے پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے اس کے بعد مسجد میں
 یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درود مقدس قبلہ رخ بیٹھ کر
 خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرور کائنات،
 فخر موجودات سرور عالم سید الانبیاء رسول خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوحِ اقدس کو بخشے اس کے بعد جو نیک دُعا ہو
 اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الہی میں
 مقبول ہوگی۔

(درود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں اس کے
 بعد درود مقدس پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا
 عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوفٌ رَّحِیْمٌ ۝
 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

درود مقدس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ أَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَفْعَالِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَبَرَكَتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِعِجَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَبِرَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 تَوْلِيدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَعْبُدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 تَهْجُدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَوَابِ

سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَثَمَالِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 وَجَمَالِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَجَلِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 وَجَهَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَجَعِدِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِ نَا
 مُحَمَّدٍ وَحُسْنِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ سَيِّدِ نَا
 مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَحَالِ سَيِّدِ نَا
 مُحَمَّدٍ وَحُلِيَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 وَخَلْقِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَ
 خَيْرَاتِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
 إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ سَيِّدِ نَا
 مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ
 سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
 إِلَهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَةِ سَيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 سِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَرِيعِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ

سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَشَادِي سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ صِدْقِ
 سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَ
 صَلَوَاتِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ سَيِّدِ نَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 ضِيَاءِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 وَضَحَائِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَضِيَّافِ
 سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 وَطَهَارَةِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَطَهْرِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 وَطَرِيقِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ
 سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ
 سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
بِحُرْمَةِ عَشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِرْقَانِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَارِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَغَرِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَيْرَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَامٍ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَقْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِياسَةِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 مُشَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحِظَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَوَائِلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَصِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَةِ وَدُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَقَائِدِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
 هِمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَهْدِيهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ يَتَمِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَيُسْرِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي
 اللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي
 اللُّوحِ وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ
 وَنَفْسٍ وَهَيَا أَلْفَ أَلْفِ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ
 إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کوئی کام دشوار اور مشکل ہو جائیکے وقت کی دعا

کوئی کام دشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ
 تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ

اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کرے اور تو تو
 جب چاہے سنگلاخ (زمینوں) کو بھی نرم و ہموار کر دے :

دُرُودِ لکھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْحَمَةِ اللَّهِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ فَضْلِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بَعْدَ دِخْلِقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ عِلْمِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكَلَمَاتِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِكْرِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دِخُرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بَعْدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُورِاقِ الْأَنْجَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَرْمِلِ الْقِفَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا خُلِقَ
 فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحُبُوبِ وَالْثَمَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ الْيَلُّ
 وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ
 صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ

يُصَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دَانْفَاسِ
الْخَلَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُنْجُومِ السَّمَوَاتِ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَانْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ
الْخَلَائِقِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَلَّلِينَ وَشَفِيعِ الْمُنْذَرِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا
دَائِمًا أَبَدًا أَكْثَرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



اسناد درود اکبر

وضاحت = اگر زیارتِ مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درود اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۃ الطہر کے سامنے ضرور پڑھئے۔ درود اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلاۃ و سلام کا تذکرہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۃ الطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے ہوگا اور صلاۃ و سلام پیش کرنے والے کا مناسب وقت بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں صرف ہوگا انہیں بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درود اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَرِپَسِ نَعْتِ رَسُوْلِ مِصْطَفٰی
 صَدَقَ دِلَ سَے لَپَنے اُپَنے مَوْمِنُو
 رَحْمَتِ یَزْدَاں کا وہ مَوْرَبَنے
 دیکھے اُس کو تین سو اور ساٹھ بار
 وَاَنَّهُ یَا قُوْتِ سَے کُوْشَکِ بَنے
 اُس جہاں میں ہی ہے اُس کا مقام
 یہ دعا دل سے پڑھے گا اُپَنے جو
 بَرَزْمِیْنِ دُکُوْہِ وَفُحْصَرِ اَوْ فَلَکِ
 مُرْدَہ اُس کا جلد دیں گے لاکھ لاکھ
 تَمَّ پَرِ بَحْبَحَیْہِ دُرُوْدِ بَے کَرَاں
 ہے بلا شبہ مرادہ دوستدار

بعد حمد خالقِ ارض و سما
 یہ اسناد درود اکبر سنو
 صدق سے اپنے اگر کوئی پڑھے
 یعنی رحمت سے ہر اک دن کروں گا
 اور جنت میں بھی اس کے واسطے
 خواب میں جب تک نہ دیکھے وہ مقام
 ہے رایت اس طرح اے نیک خو
 تب تو حکم حق سے جتنے ہیں ملک
 تربت احمد پہ جا جا کر تمام
 یعنی امت سے ظُلاں ابنِ ظُلاں
 شام ہو بولیں گے تب مالِ وقار

اور سنئے مومن خوش سیر
 مگر کسی مومن کو ہو یہ آرزو
 جمعہ یا شنبے کو وہ بعد غفار
 اس کی برکت سے ضروری عجیب
 اور بشارت ان سے یہ اسکو ملے
 اس بشارت کے دل اس کا شاد ہو
 اور جب رحلت کرے وہ نیک نام
 اس جنازے کے وہ ہول کر ترکیب
 پھر سیناویں اس کو زیور خلد کے
 بعد ازاں تاحشر اس کی گور پر
 اور حق کے لطف سے لے نیک نام
 ہے لکھا اگر مرض ہو دے نے بھلا
 صدق سے اسکو پڑھے گا جو دمام
 خاتمت یقینی ہے اسمیں اکمیاں
 الغرض جس بات کا چاہو کشود
 جس قدر نچتہ عقیدہ ہو دے گا

اس دعا کا ہے یہ اعجوبہ اثر
 مصطفیٰ کا خواب میں دیدار ہو
 پڑھ کے دو رکعت پڑھے پھر یہ دعا
 خواب میں دیدار حضرت ہو نصیب
 خلد میں نعمائے حق جو جو ملے
 دام فکر و غم سے بس آزاد ہو
 رحمت حق کے فرشتے لا کلام
 از رضائے کردگار لا شریک
 اور رہیں تا دفن بالیں پر کھڑے
 ہو مجاور اک فرشتہ خوش سیر
 نور بر سے قبر پر اس کی مدام
 اس کے پڑھنے سے شفا بخشے خدا
 فضل حق سے اس پہ دوزخ حرام
 ہو دے تاہرے وہ سب کیونکر بیاں
 صدق دل سے تب پڑھو تم یہ دُرود
 فائدہ بھی حاصل اتنا ہو دے گا

ہے عقیدے پر بنار اعمال کی
 ہے کسوٹی جانچ اور پُر تال کی

یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

درود اکبر

حصه اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (الأحزاب - ۵۶)

الصلوة	والسلام	عليك	يا رسول الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا صفى الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا حبيب الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا رحى الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا خليل الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا خير خلق الله

الصلوة	والسلام	عليك	يا نور عرش الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من اختار الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا اول خلق الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا احسن خلق الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من به هدانا الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا رحمة من الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا شفيعنا عند الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا خاتم رسل الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا خير خلق الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا ولي الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا صفوة الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا حجة الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا نور الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من ارسله الله

الصلوة	والسلام	عليك	يا من شرفه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من كرمه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من عظمه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من عصمه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من وقاه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من حماه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من كفاه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من نرينه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من آدبه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من عرجه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من كلمه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من قرب به الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من اعلاه الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من ادناه الله

الصلوة	والسلام	عليك	يا من وقره الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا مهبط وحي الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا كريم الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا ابن عبد الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من ابلى رسله الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا مطلع افوار الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا مخز اسرار الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا خاتم الانبياء
الصلوة	والسلام	عليك	يا خيار الاصفياء
الصلوة	والسلام	عليك	يا شفيع الامم
الصلوة	والسلام	عليك	يا كاشف الغمة
الصلوة	والسلام	عليك	يا شهيد كمال الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا امرأة جمال الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من اسراه الله

الصلوة	والسلام	عليك	يا من اغناهُ الله
الصلوة	والسلام	عليك	يا من شرَحَ اللهُ صدرهُ
الصلوة	والسلام	عليك	يا من رفَع اللهُ ذِكْرهُ
الصلوة	والسلام	عليك	يا من كَلِمَهُ
الصلوة	والسلام	عليك	مُحَمَّدُ رَسُولُ اللهِ
الصلوة	والسلام	عليك	يا زكري
الصلوة	والسلام	عليك	يا اَبطَحِي
الصلوة	والسلام	عليك	يا مُحَمَّدُ
الصلوة	والسلام	عليك	يا أَحْمَدُ
الصلوة	والسلام	عليك	يا حَامِدُ
الصلوة	والسلام	عليك	يا مُحْمُودُ
الصلوة	والسلام	عليك	يا مُصْطَفَى
الصلوة	والسلام	عليك	يا مُجْتَبَى
الصلوة	والسلام	عليك	يا مُرْتَضَى

الصلوة	والسلام	عليك	يا طه
الصلوة	والسلام	عليك	يا يسر
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الرحمة
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الدعوة
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي العربي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي المديني
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي المكي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الحرمي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الحجازي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الامي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الحفي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الراقي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الهاشمي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي القرشي

الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي الثقي
الصلوة	والسلام	عليك	يا نبي النقي
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الناقة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب القنعة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الشفاعة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الكوثر
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب المنبر
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب التاج واللبا
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الخلق والحياة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الصدق والصفاء
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب المعراج القربة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب المحراب العزة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب النبوة
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الشريعة

الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب الخوض المورق
الصلوة	والسلام	عليك	يا صاحب اللواء المعقود
الصلوة	والسلام	عليك	يا نور السموات والأرض
الصلوة	والسلام	عليك	يا مريح السحر والقصر
الصلوة	والسلام	عليك	يا خاتم الرسال النبوة
الصلوة	والسلام	عليك	يا مظهر الشريعة الطريفة
الصلوة	والسلام	عليك	يا معيد الحقيقة الكريمة
الصلوة	والسلام	عليك	يا بذر التمام
الصلوة	والسلام	عليك	يا من ظلك الغمام
الصلوة	والسلام	عليك	يا سيد الانام
الصلوة	والسلام	عليك	يا مصباح الظلام
الصلوة	والسلام	عليك	يا ابا الايتام
الصلوة	والسلام	عليك	يا حبيب الفقراء
الصلوة	والسلام	عليك	يا معين الضعفاء

الصلوة	والسلام	عليك	يا ائیس العرباء
الصلوة	والسلام	عليك	یا رسول الثقلین
الصلوة	والسلام	عليك	یا سید الکونین
الصلوة	والسلام	عليك	یا نبی الحرمین
الصلوة	والسلام	عليك	یا امام القبلتین
الصلوة	والسلام	عليك	یا جد الحسین والحسین
الصلوة	والسلام	عليك	یا سید الاخرین
الصلوة	والسلام	عليك	یا سید المرسلین
الصلوة	والسلام	عليك	یا محب المساکین
الصلوة	والسلام	عليك	یا غیاث الملة الدین
الصلوة	والسلام	عليك	یا خاتم النبیین
الصلوة	والسلام	عليك	یا سید المتقین
الصلوة	والسلام	عليك	یا شفیع المذنبین
الصلوة	والسلام	عليك	یا رسول رب العالمین

حِصَّةٔ دُومِ دُرُودِ اکْبَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّبِيِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْجَاهِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْفِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْذِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْجِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْلِصِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّاهِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الثَّائِبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَائِفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّابِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَائِمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الزَّائِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنِيبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْجِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُجْتَبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُنْعَمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَقْرُوحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُجْبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُلْكَيْنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكُلُومَيْنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُبْرَهِنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَعِظِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُفْلِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَشْهُودِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرْفِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْبِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحَامِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّامِتِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُخْبِتِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّامِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطْفِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّاجِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَافِظِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّالِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَكْبَرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّاهِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُبْلَغِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُشْفَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُؤَدِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُصَدِّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُوَحِّدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقَدَّسِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّهِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاتِحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّالِكِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّالِبِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّابِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّامِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرِّبَّانِيِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الطَّائِفِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبَاكِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّاهِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْآخِرِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمِينِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمِيَّتِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَصْلَحِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَمَّا حِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَعْقَلِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَعْدَلِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَفْضَلِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَقْرَبِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَفْقَهِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَشْجَعِيْنَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَطْهَرِيْنَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَرْهَادِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَصْدَقِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَرْشَدِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَطْفَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَنْجَبِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَكْرَمِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَشْرَفِينَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَصْفِيَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَوْلِيَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفُقَرَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفُصَحَاءِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْبُلَغَاءِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّصَحَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخُطَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصُّلَحَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُلَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْحُكَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخُنَفَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السُّعَدَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشُّرَفَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكِبَرَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْكُرَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّحَمَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْغُرَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الظُّرَفَاءِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّقَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّجَبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَخْدَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَحْبَاءِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسَجِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُهَلِّلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ التَّابِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْفَاضِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْضِلِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَوَّامِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَسَاكِينِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَانِتِينَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْخَيْرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُمَكِّنِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ السَّيَّاحِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْسِطِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُرِيدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُطِيعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْقَانِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحَدِّثِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُقْسِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَرْكَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَنْوَارِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُحْمُودِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَخْلُوقِينَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الْمُصْطَفَى

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الْمُتَّضَى

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الْتَّهَامِي

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الْحَاجَزِي

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الْقُرَشِي

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الْحَرَمِي

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

السَّيِّدِ الزُّكِّي

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمُعْلِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الشَّافِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الصَّادِقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الثَّوَابِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ النَّافِعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَغِيثِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَسْمَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الرَّاشِدِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْأَوْرَعِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ الْمُسْتَظْهِرِينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِلْبَشِيرٍ وَالنَّذِيرِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَلِكِيِّ وَالْمَدَنِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	النَّبِيِّ الثَّقَفِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	النَّبِيِّ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حصه سوم دسودا کبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أَطْلَعَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أَصْبَحَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أَضَاءَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا كَوُورَتْ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا نُصِبَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا زُلْزَلَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا انْفَطَرَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا فُجِرَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا انشَقَّتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا فُجِرَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا أُسِيرَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا كُتِبَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا نُصِفَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا بُدِلَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا عُطِلَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا غُرِبَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا حُشِرَتْ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ خَيْرِ مَا يَجْمَعُونَ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْبِلَادِ وَالْقُرَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْوَرَى وَالْثَرَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْحَدَائِقِ وَشَجَرِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	السُّفَرِ وَمَنَازِلِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الشَّرَفِ أَشْرَافِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	السَّمَوَاتِ وَكَوَاكِبِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْأَفْلاكِ وَبُرُوجِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الطَّبَائِعِ وَأَمْزَاجِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْأَحْيَاءِ وَأَمْوَاقِهَا
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَعَ	الْبُكُورِ وَالْعِشِيِّ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	يَعْدُ	الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّجَرِ وَأَوْرَاقِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْأَغْصَانِ وَأَثْمَارِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ النَّبَاتِ وَأَصْنَافِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْأَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْخَلْقِ وَأَنْفَاسِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْمَلَائِكَةِ وَتَسَابِيحِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ النُّجُومِ وَكَوَاكِبِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشُّهُورِ وَأَيَّامِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْبَحَارِ وَأَنْفَارِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْجِبْنِ وَالْإِنْسِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْكَوَاكِبِ وَمَنَازِلِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الطُّيُورِ وَرَبِيشِهَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّجَرِ وَالشَّعْرِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الشَّفْعِ وَالْوَشْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَنْ أَمِنَ وَاتَّقَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَدَقَ وَاهْتَدَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ سَبَّحَ وَصَلَّى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرَّمْلِ وَالْثَرَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ أَرَزَلَ الْقَمَرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَحْيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَصْفِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَثْقِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَشْخِيَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ شُهَدَاءِ اللَّهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ فَقَرَاءِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْحُبُوبِ الْأَشْجَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ حَرَكَاتِ الصَّائِمِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ سَكَنَاتِ الْقَائِمِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذَرَّاتِ الْأَرْضِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُونِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مِلْحِ الْعُيُونِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا بُعِثَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا نُشِرَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الشَّمْسِ إِذَا دُكَّتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ إِذَا حُصِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْكِتَابِ إِذَا قُرِئَتْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَصَاةِ إِذَا رُمِيَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْمِيَاهِ إِذَا بُدِلَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الدَّرَجَاتِ إِذَا رُفِعَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَا أُسْرِفَتْ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْبَيْتِ إِذَا يَغْشَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ النَّهَارِ إِذَا انْقَجَلَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ ظَهْرِكَ الْفَاطِمَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ شَامَ شَهْرَ مُضَيَّ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ لَيْلَةِ الْبِرَاقِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ قَائِمِيْنِ الْقُدْرَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذُرِّيَةِ الْفَالِقِ مَرَّةً

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْمَخْلُوقَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ أَشْعَارِ الْمَوْجُودَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ سَوَاكِينِ سَبْعِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ حُرُوفِ الْأَوَاخِرِ وَالْمَصَاحِفِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ شَائِلِ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ كَامِلِ الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ وَالِي الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ عَالِي الْقَدْرِ وَالْمَكَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مِلْأِ الْمِيزَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَاوِينِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا تَكَرَّرَ الْجَبِيدَانِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْزِلِ الْوَيْلِ إِلَى يَوْمِ يُنْفَعُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْعَطِيَّاتِ وَالْخَيْرَاتِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَتَّبِعِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِكْرِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ رَبَّنَا إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى سَمِهِ فِي الْأَسْمَاءِ وَ
 عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَعَلَى رُوحِهِ
 فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى قَلْبِهِ فِي الْقُلُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

الَّذِي وَضَعَ وَزْرُهُ وَرَفَعَ ذِكْرُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِضَ لَهُ السَّمَوَاتُ وَمَلَكَوَتُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِضَ لَهُ الْبَحَارُ وَعَجَائِبُهَا وَحَيَاتُهَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي عُرِضَ لَهُ النَّارُ بِأَبْدَانِهَا وَدَرَكَاتُهَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعْظَمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْأَعْظَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي بُعِثَ فِي الظُّلَمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي كَشَفَ عَنْ أُمَّتِهِ النَّقَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي سَوَّلَ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْوَفِيِّ بِالْعَهْدِ وَالذِّمَّةِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي سَبَقَتْ أُمَّتُهُ الْأَلَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي أَوْتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي نَتَّظَمُ بِوُجُودِهِ الْعَالَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي عَلَتْ كَلِمَتُهُ الْكَلِمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي شَافِيَ السَّقَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن لَّمْ يَضِلَّ وَمَا غَوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن أَوْحَى إِلَيْهِ رَبُّهُ مَا أَوْحَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن لَّمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن نَّطَقَ وَحْيًا يُوحَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن دَفَعْنَا فِتْنَةَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن صَدَّقَ فَوَادُهُ مَا رَأَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزَّى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن لَّمْ يُؤْثِرِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن بَلَغَتْ مَنَائِهِ الْمُنَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن وَعَدْتَهُ أَنْ يَرْضَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَن هَدَيْتَهُ فَأَهْتَدَى

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ جَزَيْتِهِ بِالْحُسْنَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ نَّهَيْتِهِ فَاَنْتَهَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَّنْ كَانَ قُوَادُهُ أَوْفَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَبِّهِ خَلَقَ الذِّكْرَ وَالْأُنْثَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَبِّهِ رَبُّ الشَّعْرِى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ أَبَارِ رَبِّهِ قَوْمًا طَغَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ زَارِهِ الْمَلَأَ الْأَعْلَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَبِّهِ أَهْلَكَ عَادًا وَالْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ تَوَلَّيْتُ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّةِ الْمَأْوَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكِبْرَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ مَّازَا عِ بَصَرُهُ وَمَاطَغَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ عِلْمِ الصُّحُفِ الْأُولَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ لَهُ الْأَخِرُ وَالْأُولَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ لَهُ دَارُ خَيْرٍ وَأَبْقَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ لَهُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّنْ لَهُ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مُعْجِزِ الْمَوْجُودَاتِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوعِ إِلَى الْخَلْقِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْحَمُولِ عَلَى الْبُرَاقِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ إِلَى خَيْرِ الْأُمَمِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ بِأَكْرَمِ الصِّفَاتِ الشَّيْمِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الشَّمْسِ الطَّالِعِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّجْمِ السَّاطِعِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الرَّجِيمِ عَلَى الْأُمَّةِ

اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْكَاشِفِ الْغُمَّةِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْقَائِدِ إِلَى الْجَنَّةِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	رَسُولِ الْمَلِكِ الْمَنَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	رَسُولِ الْمَلِكِ الدِّيَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَحْمُودِ فِي كُلِّ مَكَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَشْهُودِ فِي الْبَلَدَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَبْعُوثِ إِلَى كَافَّةِ الْإِنْسَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَصُونِ عَنِ الْخِذْلَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَعْصُومِ عَنِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	النَّاطِقِ بِالْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْوَاعِظِ بِالْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْقَارِي بِالْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْهَادِيَ إِلَى الْإِنْسَانِ وَالْجَبَّارِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْوَاهِبِ الْوَلُوءِ وَالْمَرْجَانِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الظَّاهِرِ بِالْبُرْهَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الدَّافِعِ لِلْكَفْرِ وَالطُّغْيَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْعَاصِمِ عَنِ الْكُذِبِ الْبُهْتَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُنْجِي عَنِ الْبُيْرَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُبْلِيغِ إِلَى الْحَيَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مُرْتَفِعِ الشَّانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	النَّاشِئِ بِلا كِثْمَانٍ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	النَّاشِئِ عَلَى التُّكْلَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الدَّاعِي إِلَى الْإِيْمَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُلِيحِ الْوَجْهَ وَالْبَيَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الصَّافِحِ عَنْ أَهْلِ الْعُدْوانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَاجِي الْبِدْعَةَ وَالْعِصْيَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُتَلَانِ الْأَجْفَانِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُرْتَبَاتِ الْخَيْرَاتِ الْحَسَنَاتِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْكَلِيمِ الْمَلِكِ الْمَنَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْفَصِيحِ اللَّسَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْبَدِيعِ الْبَيَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْعَجِيبِ الْبَيَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	سَلِيمِ الْجَنَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْعَدِيمِ الْأَقْرَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْعَمِيمِ الْإِحْسَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الطَّوِيلِ الْأَحْزَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُعْطَى الْأَمَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُؤْنِسِ الْإِنْسَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُثْقِلِ الْمِيزَانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمَرْفُوعِ الشَّانِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُكَرَّمِ بِالرَّفْعِ وَالرَّحْمَانِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُعْجِزِ الْخَلِيقِ عَنِ الْقُرْآنِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْفَصِيحِ الْكَلَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْفَقِيهِ الْعَلَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الشَّافِعِ لِكُلِّ الْأَنَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْبَدْرِ الشَّامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُطَهِّرِ مِنَ الْأَشَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	الْمُبَشِّرِ بِالْمَقَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	ذِي الشَّرْعِ وَالْأَحْكَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	ذِي الْجُودِ وَالْإِكْرَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	ذِي الْعَفْوِ وَالْإِنْعَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	أَفْضَلِ الْكِرَامِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	ذِي الْقَلْبِ السَّلِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	ذِي الْوَرْدِ الْمُسْتَقِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْعَطَاءِ الْحَسَنِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْجَنَّةِ النَّعِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ الْمَلِكِ الْقَدِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْكَرَمِ الْعَمِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ذِي الْعِزَّةِ الْمُقِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْحَكِيمِ الْكَرِيمِ
 اللَّهُمَّ آعِظْنَا الْمَرَامَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْفَامِ

حِصَّةً حَارُمَةً دُرُودِ أَكْبَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	نَبِيَّ اللَّهِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	رَسُولَ اللَّهِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	خَاتِمَ الْأَنْبِيَاءِ

السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	صَاحِبَ السَّلَوةِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	حَبِيبَ الْفُقَرَاءِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	مُعِينَ الضُّعَفَاءِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	صَاحِبَ الْكَوْثَرِ
السَّلَامُ	عَلَيْكَ	يَا	شَفِيعَ الْأَكْبَرِ
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ التَّحِيَّةِ شَيْءٌ	
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ	
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَوةِ شَيْءٌ	
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا يَبْقَى مِنَ التَّحَنُّنِ شَيْءٌ	
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	إِذَا ذَكَرَهُ الْأَبْرَارُ	
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	مَا اخْتَلَفَ الْيَلُّ وَالنَّهَارُ	
اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ	

فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ صَلَوَةٌ	اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآئِهِ
وَرُسُلِهِ	وَجَمِيعِ خَلْقِهِ	عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وَأِمَامِ	الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ	النَّبِيِّينَ وَرَسُولِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ	وَعَلَى آلِهِ أَصْحَابِهِ	وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ
بَيْتِهِ وَ	عِتْرَتِهِ أَجْمَعِينَ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَجِبْرِائِيلَ
وَمِيكَائِيلَ	وَإِسْرَافِيلَ وَ	عِزْرَائِيلَ وَمَنْكِرَ وَنَكِيرَ وَ عَلَى
حَمَلَةٍ	الْعَرْشِينَ الْكَرَامِ	الْكَاتِبِينَ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ
كَثِيرًا	كَثِيرًا اللَّهُمَّ	صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ

وَقْتٍ وَأَوَانٍ وَحَالٍ زَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَأَضْعَافَ
ذَلِكَ كُلِّهِ بِأَضْعَافٍ لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ إِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ لَا يَنْقُطُ مَدُّهَا وَلَا يُحْصَى عَدُّهَا
صَلَوَةٌ تَشْحَنُ الْمَوَآءَ وَتَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَصَلِّ عَلَيْهِ
وَإِلَهِي حَتَّى تَرْضَى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



اسناد ہفت ہیکل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ اس ہفت ہیکل شریف میں آیات
کلام الہی تعالیٰ شانہ میں جس طرح تمام مخلوقات سماوی وارضیٰ اور آ
گنہ جلال حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور اداۓ حق حمد و ثنائے حمد
متعال سے قاصر اسی طرح اس کے کلام مقدس کے وصف میں حیراں
کَلَامُ الْمَلُوكِ مُلُوكُ الْعَلَامِ بادشاہوں کا کلام تمام بیانون کا

بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہ حقیقی جل جلالہ کے کلام پاک کی کیا
کوئی تعریف کر سکتا ہے ۵

ز عشق نام تمام ما جمال یار استغنی است

باب و رنگ و خال و خط چہ حاجت دی یار

لمبے چوڑے اسناد پڑھ کر کسی وظیفہ کے مقتصد ہونا اور برخلاف اسکے
اگر اخصار کے طور پر کچھ تھوڑا سا بیسیان ہو تو چننا عقیدہ مند نہ بننا

ضعف ایمان کی دلیل ہے۔ قوتِ ایمان و حُسنِ عقیدت تو یہ ہے کہ
جہاں کلامِ حضرت باری کا نام سُنا دہیں جوشِ محبت مجذوبِ ازلی میں
اسناد و غیر اسناد سے قطع نظر کر کے محض رضائے معشوقِ حقیقی کی طلب
ہیں ایسی چیزوں کا پھنسا پڑنا بے لوث فوزِ عظیم جانے جنابِ باری کا ارشاد
ہے وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ اَللّٰهُ کی رضامندی جمیع نعمائے بہشت
سے اعلیٰ و افضل ہے۔ ۵

گر مراد خویش خواہی ترک نہ گیر از وصلِ ما
و در مراد خواہی رہا کن اختیارِ خویش را
تعجب تو یہ ہے کہ ایسے مقدس و لطیفوں کی تعریف میں جھوٹے اسناد
کیوں بیان کئے جاتے ہیں ۵

حاجتِ مشاطہ نیست روئی دل آرام را

خصوصاً منہج موجوداتِ رحمتِ عالمیاں محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی طرف بھوٹی روایتوں کو منسوب کرنا از روئے انصاف کس
قدر میاگی ہے مطلق جھوٹ بولنے پر لعنت کی وعید قرآن مجید میں
وارد ہے۔ قَوْلُهُ تَعَالٰی: قَوْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
بِاٰيٰتِنَا نُهْمٌ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (سورہ بقرہ ۷۹)

یعنی پس افسوس ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب اپنے اہتوں سے
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ نے بھیجا ہے۔ قَوْلُهُ تَعَالٰی لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ عَنَّا اللّٰهُ الَّذِيْ لَا يُفْلِحُ مَن يَكْفُرْ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کبھی اپنی

مُراد کو نہ پہنچیں گے۔ جامع صغیر میں حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ احادیث روایت کی ہیں: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَذِبِيِّنَ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے جان کر جھوٹی بات میری طرف منسوب کی پس وہ بھی جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُعَمِّدٍ أَفْلَيْتَبَرَأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو دیدہ و دانستہ مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں مقرر کر لے وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى فَهُوَ فِي النَّارِ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ دوزخ میں ہے الغرض جب ایسی سخت وعید شائع علیہ السلام سے وارد ہوں تو بہت سنبھل کر قدم رکھنا چاہئے ایسے زبل قافیوں پر بھروسہ نہ رکھنا چاہئے بلکہ حُسن یقین کی توفیق طلب کرتے رہو۔

توفیق غریزہ است بہر کس نہ ہند

اگر حُسن یقین سے متصف باخلاق اللہ ہو کر ایک کلمہ بھی ان کلمات مبارک کا پڑھو گے تو ستر ہزار اور ستر لاکھ اور ستر کروڑ وغیرہ کیا چیز ہے بلکہ اس قدر حسنات و برکات ملیں گے کہ جزیر شمار اور حیطہ عدد سے ماہر ہوگی۔ اللہ کے عاشق اس کی ہی رضامندی کے ہر کام میں خولیا رہتے ہیں اور کم بہت پست حوصلہ والے اپنی عبادت ناقص کا ثواب

یعنی بدلہ جاتے ہیں۔ یہ مزدوروں کا شیوہ ہے طریقہ محبت اور ہے۔ دوستوں کو اپنے دست کے ذکر اور حکم بجا آوری میں اپنے دوست کی رضا مندی مطلوب ہوتی ہے۔ یہ ہیں تفادیت راہ از کجاست تا کجا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خدا کی اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔ ان کا سونا غافل کے تہجد سے اولیٰ ہے۔ جب یہ معلوم ہو چکا تو اب کمال یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کر د جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھو گے بفضلہ تعالیٰ بڑا بار ہو گا جس قدر دل تعلقات ماسوائے منقطع ہو کر خدا کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے۔

دل آرامی کی داری دل درو بند : و گر چشم از ہم عالم فرو بند
خدا سب کو توفیق عطا فرمائے، وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم



ہیکلِ اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۝ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَہٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۝

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ ○ (البقرة - ۲۵۵)



هَيْكَل دَوْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

أَعِذْ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ
عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ
مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ
أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ○
أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ
الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ○ وَمِنَ اللَّيْلِ
فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَّحْمُودًا ○ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي
مِنْ لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ○

هَيْكَل سَوْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 أَعِزُّ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ آمَنَ الرَّسُولُ
 بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ آمَنَ بِاللَّهِ
 وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ
 رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
 الْمَصِيرُ ○ لَا يَكُفُّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا لَهُمَا
 كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ
 نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا
 كَمَا حَمَلْتَنَا عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا فَ لَا
 تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا
 وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

(البقرة - ۲۸۵ - ۲۸۶)



هَيْكَل جَهَارْم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 أَعِزُّ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَ
 نَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ
 وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا
 عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ
 الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝ قُلْ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ شَأْكِتِهِ
 فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَن هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ
 عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ
 مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ (بنی اسرائیل ۱۸۵ تا ۱۸۸)



هَيْكَل يَنْجُمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 أَعِزُّ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ رَبِّ
 إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا
 وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ
 الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا
 فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ

أَلْ يَخْقُوبُ وَاجْعَلُهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ
 اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ
 الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ مُخْلِقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَ
 مُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ
 مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

(الفجر - ۱۷)



هَيْكَلُ شَيْثَمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

أُعِيدُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ
 أَنَّهُ اسْمِعْ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا
 عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَوْ نَشْرِكُ
 بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَإِنَّ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
 وَلَا وَلَدًا ۝ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

(الجن - ۳ تا ۷)



هَيْكَلُ هَفْتَمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ وَإِنْ يَكَادُ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يُلْقُوا نَارَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

الذِّكْرَ وَيَتَوَلَّوْنَ إِيَّاهُ كَمَا جُنُونٌ ○ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

لِّلْعَالَمِينَ ○ (القلم - ۵۱ - ۵۲)



شش قفل

قفل اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

يَكُلُّ شَيْءٌ عَالِمٌ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ○



- ۱۰۔ اسی طرح (دعا کے) اول و آخر میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پیر درود و سلام بھیجنا۔ (مستحب)
- ۱۱۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا۔ (مستحب)
- ۱۲۔ رسائل کی طرح (دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا۔ (مستحب)
- ۱۳۔ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا۔ (مستحب)
- ۱۴۔ دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔ (مستحب)
- ۱۵۔ دعا کے وقت قولاً اور عملاً (اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان آداب و احترام کو اختیار کرنا۔ (مستحب)
- ۱۶۔ دعا مانگنے میں عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔ (مستحب)
- ۱۷۔ گر گر کر انا۔ (مستحب)
- ۱۸۔ دعا مانگنے کے وقت آسمان کی جانب نگاہ نہ اٹھانا۔ (مکروہ)
- ۱۹۔ اللہ جل شانہ کے "اسما حسنیٰ" اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا مانگنا۔ (مستحب)
- ۲۰۔ دعائیں بتکلف قافیہ بندی سے پڑھ کرنا۔ (مکروہ)
- ۲۱۔ دعائیں بالقصد نغمہ سرائی اور بتکلف خوش الحانی اختیار کرنا۔ (مکروہ)
- ۲۲۔ انبیاء علیہم السلام کے وسیلے سے دعا مانگنا۔ (مستحب)
- ۲۳۔ اللہ کے نیک بندوں سے (اولیاء اللہ) کے وسیلے سے دعا مانگنا۔ (مستحب)
- ۲۴۔ دعائیں آواز کو لپٹ رکھنا (نچی آواز میں دعا مانگنا۔ (مستحب)
- ۲۵۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔ (مستحب)
- ۲۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں صحیح احادیث میں منقول ہیں انہی کو اختیار کرنا کیوں کہ آپ نے کسی دوسرے

قُلْ يَنْجُمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ ○ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○



قُلْ شَشْمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ○ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ
شَيْءٌ ○ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ○ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ○
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○



آثَارُ مُسَبَّحَاتِ عَشْرِ

یہ وہ دمِ چیریں ہیں جو حضرت حصر علیہ السلام نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ کر ابراہیم تیمیؒ کو تعلیم کیں اور فرمایا کہ اس کی برکت سے خواب میں زیارت ہوگی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تب حضرت سے اس کی فضیلت دریافت کر لینا چنانچہ ان کو زیارت نصیب ہوئی اور بہشت میں حضرت نے میوہ کھلایا اور اس کے فضائل بیان فرمائے جب ابراہیم تیمیؒ خواب سے بیدار ہوئے مُدّتوں سے کھانا نہ کھایا انہیں سے متاسخ عظام کو یہ دولت پہنچی۔ بزرگانِ دین کا یہ ورد ہے۔ اس کے فضائل بید میں۔ اگر کچھ دیکھنے ہوں تو کتاب احیاء العلوم کی جلد اول باب دہم فصل اول میں ملاحظہ فرمائیجے۔ یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ مُسَبَّحَاتِ عَشْرِ کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پر پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے با وضو سورۃ الْحَمْدُ سات بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبَّارِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سَبَّارِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ سَبَّارِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ سات بار آیۃ الْکُرْسِ سات بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ

اللَّهُ أَكْبَرُ سَاتِ بَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 الْأَقْبَى الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ سَاتِ بَارِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ
 لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ
 يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ السَّامِعِينَ سَاتِ بَارِ
 اللَّهُمَّ افْعَلْ بِي وَبِهِمْ عَاجِلًا وَآجِلًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 مَا أَنْتَ لَهُ أَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهُ أَهْلٌ
 إِنَّكَ غَفُورٌ حَلِيمٌ جَوَادٌ كَرِيمٌ وَكَرَّ رَحِيمٌ سَاتِ بَارِ
 ہر بار ہر نثار آیت الکرسی کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور نافع نہ کرے۔

نا چیز عبد الفت اور نے اپنے مشفق عزیزوں کے تعاون سے یہ مجموعہ اورد و وظائف مثل بر سورۃ و آریہ
 حدیث نبویہ برائے ایصالِ ثواب اُمتِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پیش کیا ہے۔
 قارئین کرام سے التجاہت کہ نہایت خشوع و خضوع سے بارگاہِ رب العزت میں عرض کریں اس
 پاک کلام کا ایصالِ ثواب بصد ذوق و شوق اور بے احتیاج، عجز و انکسار اور محبت و الفت سے
 بحضورِ محمد نور محبوب رب العالمین سید المرسلین راحت العاشقین انیس الغریبین مصباح المقربین احمد مجتبیٰ کی
 بارگاہِ رسالت میں پیش کرتا ہوں، اس کو مستحب و منظور فرمادے۔ اور وساطتِ مصطفویٰ سے تمام
 انبیاء علیہم السلام، اہلبیت کرام، صحابہ کرام، تابعین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، تمام مسلمانوں کے
 اولیائے عظام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین خصوصاً اپنے اور نا چیز کے خویش و اقرباء، دوست احباب
 اور کل اُمت کو بخش دے۔ آمین!

امید ہے کہ اٹھے ہوئے ہاتھ رحمتوں اور بخششوں سے بھر پور واپس لوٹیں گے۔

فقط نبی نا چیز

صوفی عبدالقادر عظیمی

قدیر نزل، قدیر آباد، ملتان، پاکستان

علاج الاعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول محمد وآله واصحابه اجمعين
 بعد حمد ونعت کے احقر العباد غلام نبی خاں ابن حاجی محمود خاں مرحوم و مغفور مسلمان
 بھائیوں کی خدمت میں عرض پر داز ہے کہ ایک روز معدن شفقت و اتحاد
 مخزن مودت و ودا و سالک مسلک صدق و سدا و جناب منشی خدا داد صاحب نے
 فرمایا کہ اسمائے حسنی باری تعالیٰ کے جتنے ہیں ان کے خواص اگر آپ زبان اردو میں
 ترجمہ کر دیجئے تو اغلب ہے کہ خواص و عوام اس کے فوائد سے محروم نہ رہیں اس لئے
 اس عاجز نے اس رسالہ کا ترجمہ کیا اور نام اس کے علاج الاعظم رکھا اب اس رسالہ
 کے فائدہ اٹھانے والوں سے یہ عاجز بھی امید قوی رکھتا ہے کہ اس کمرہ بین کو دعائے خیر
 سے یاد فرما دیں جاننا چاہئے کہ تمام اسمائے حسنی کی ایک بڑی خاصیت حدیث شریف
 کی رو سے یہ ہے جو شخص ان کو پڑھا کرے داخل جنت ہو۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اس اسم کو یا کر اسم (یا ہو) کو ہر روز
 جو کوئی ہزار بار پڑھے وہ صاحب یقین ہوئے (عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ)
 اس اسم کو جو شخص ہر روز سو مرتبہ پڑھے فراموشی و غفلت اس کے دل سے جاتی ہے
 (هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ) اس اسم کو جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھے تمام عالم

اس پر مہربان ہووے (الْمَلِیْکُ) اس اسم کو جو کوئی ہر روز وقت زوال کے ایک سو مرتبہ پڑھے تو غفرت و فراموشی اس کے دل سے جاوے اور دل اس کا پاک ہوے (اَلْقَدْ دُؤْسُ) (یَا سُبُوْحُ) (یَا قَدْ دُؤْسُ) اس اسم کو جو کوئی، روئی کے اوپر لکھ کر کھایا کرے اس شخص میں فرشتوں کی صفت پیدا ہووے (السَّلَامُ) اس اسم کو جو کوئی بیمار کی صحت کے لئے ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ بیمار جلد آرام پاوے (اَلْمَوْمِنُ) اس اسم کو جو کوئی پڑھا کرے یا اپنے پاس رکھے تو اس شخص کے ظاہر و باطن کی دولت حق تعالیٰ کی امان میں رہے اور اس پر کبھی شیطان قابو نہ پاوے (اَلْمُحِیْمُنُ) اس اسم کو جو کوئی ہر روز پڑھا کرے اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہووے (اَلْعَزِیْزُ) اس اسم کو جو کوئی چالیس روز صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھا کرے تو امور دنیا و عقبیٰ میں کسی کا محتاج نہ ہوگا (اَلْجَبَّارُ) اس اسم کو جو کوئی بعد سبعت عشرہ کے کہیں بار پڑھا کرے تو کسی جابر اور ظالم کے پیچھے میں گرفتار نہ ہووے (اَلْمُتَکَبِّرُ) اس اسم کو جو کوئی اپنی منکوحہ سے جماع کرنے کے پہلے دس مرتبہ پڑھے اور بعد اس کے صحبت کرے تو فرزند شایستہ و نیک اسے حق تعالیٰ عنایت کرے (اَلْخَالِقُ) اس اسم کو جو کوئی رات کے وقت جب لوگ سو جاویں بہت پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فرشتے فرشتے کو فرماوے کہ قیامت تک تو عبادت کیا کرتا کہ ثواب اس شخص کے نام پر لکھا جاوے (اَلْبَارِئُ) اس اسم کو جو کوئی ہر روز سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسے عذاب گور نہ ہووے بلکہ لاش اس کی گور سے فرشتے اٹھایا جاویں

(الْمُصَوِّرُ) اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو عورت بانجھ ہو اور حمل اس کو نہ رہتا ہو تو چاہئے کہ وہ سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روزہ گزرنے پاویں کہ اُسے حمل رہ جاوے اور فرزند شایستہ تولد ہووے (الْعَفَّارُ) اس اسم کو جو کوئی بعد نماز جمعہ کے ستر بار ان الفاظ کے ساتھ پڑھے کہ (يَا عَفَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي) وہ شخص مغفوروں اور مقبولوں کے زمرے میں داخل ہووے (الْقَهَّارُ) اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے دل پاک ہو۔ (الْوَهَّابُ) اس اسم کو جو کوئی نماز چاشت کے بعد سجدے میں سات بار پڑھے تو اسے بے نیازی حاصل ہو اور اگر کسی حاجت کے حاصل ہونے کو پڑھا چاہے تو آدمی رات کو صحن مکان یا مسجد میں ننگے سر ہاتھ اٹھا کر سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مدعا اس کا حاصل ہو (الرَّزَّاقُ) اس اسم کو جو کوئی نماز فجر کے پہلے صبح کاذب کے وقت ہر چار کونوں میں گھر کے دس دس بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں بے برکتی و بے نوائی نہ ہو (الْفَتَّاحُ) اس اسم کو جو کوئی بعد نماز صبح کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو زندگ اس کے دل سے دور ہو اور قسمت بڑھے اور ہرگز مینوانہ ہووے (الْعَلِيَّيْنُ) اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے حق تعالیٰ کی معرفت اس کو نصیب ہو علم میں کامل ہو (الْقَابِضُ) اس اسم کو جو کوئی چالیس دن تک ہر روز چالیس ٹکڑوں پر روٹی کے ٹکے اور کھایا کرے تو بھوک کے عذاب سے نجات پاوے (الْبَاسِطُ) اس اسم کو جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ

اٹھا کر دس بار پڑھے اور اپنا ہاتھ منہ پر ملے تو وہ ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو (الْخَافِضُ)
 اس اسم کو جو کوئی سات ہزار بار پڑھے دشمنوں کی بدی سے نجات پاوے۔
 (الرَّافِعُ) اس اسم کو جو کوئی دن کو یارات کے وقت سو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اُسے
 تمام آفات و بلیات سے دور رکھے اور وہ شخص خلق میں صاحبِ توقیر ہووے
 (الْمُعِزُّ) اس اسم کو جو کوئی شنبے یا جمعے کی رات کو مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس
 بار پڑھے تو خلق میں عزیز اور مکرم ہووے (الْمُذِلُّ) جو شخص کسی ظالم جفا کار
 سے خوف رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ کچھتر مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر سجدے میں جاوے
 اور حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ یا الہی تو فلاں شخص کے شر سے امان دے اور اس کی
 بدی سے بچائے رکھ تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ ظالم اس پر غالب نہ ہو اور اللہ تعالیٰ
 کی پناہ میں امن و امان کے ساتھ رہے (السَّمِيعُ) اس اسم کو جو شخص پختہ کو نماز چاشت
 کے بعد پانسو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے پس اللہ تعالیٰ
 سے جو دعائیں گئے گا وہ قبول ہوگی (الْبَصِيرُ) اس اسم کو جو کوئی جمعے کی سنت
 اور فرض کے درمیان سو مرتبہ پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مخصوص ہووے
 (الْحَكَمُ) اس اسم کو اگر سخت کام درپیش آجائے تو ہمیشہ بہت پڑھا کرے
 اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے آسان ہووے (الْعَدْلُ) اس اسم کو جو کوئی جمعے
 کی رات کو بیس نمکڑے روٹیوں پر کھائے تو اللہ تعالیٰ تمام خلق اللہ کو اس شخص کا
 تابعدار کرے (اللَّطِيفُ) اس اسم کو وضو کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے مددائے
 دلی جو کچھ ہو برآتا ہے اور وحشت تنہائی دفع ہوتی ہے اور بیماری سخت کی دوا

ہے اور ناکتھ الرژی کی شادی ہونے کو علاج بے بہا ہے (الْخَبِيرُ) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھے نفس کے شر سے خلاصی پائے (الْحَلِيْفُ) اس اسم کو اگر پانی پر دم کرے یا کاغذ پر لکھ کر دھو لیوے اور اس پانی کو کھیت پر چھڑک دیوے تو انشاء اللہ تعالیٰ کھیت بخوبی پھولے پھلے اور آفات سے محفوظ رہے (الْعَظِيْمُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے وہ جہنم میں عزیز ہووے (الْعَفُوْرُ) اس اسم کو اگر کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور کیسے ہی بیمار کو کھلائے تین روز تک تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے (الشُّكُوْرُ) اس اسم کو اگر تنگی معاش والا ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو سینے اور آنکھوں میں لگائے تو فراخی معاش حاصل ہو اور اسی پانی سے آنکھوں کی روشنی جو کم ہوتی ہو زیادہ ہوتی ہے (الْعَلِيُّ) اس اسم کو جو ہمیشہ پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی عزت اور حرمت لوگوں میں زیادہ ہو اور دوسرے مقصد کے واسطے بھی مفید ہے (الْبَكِيْرُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے اسے کوئی گزندہ کاٹ نہ سکے اور تمام آفات سے محروم ہے (الْحَفِيْظُ) اس اسم کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس تعویذ کر کے رکھے تو وہ پانی میں غرق نہ ہو اور آگ میں نہ جلے اور دیو پری جن وغیرہ کے آسیب سے محفوظ ہے (الْمَقِيْتُ) اس اسم کو لگرسات بار پڑھے اور خالی کوزی کے اندر دم کرے بعد ازاں اس کوزے میں پانی بھر کر رکھے پس اس پانی میں یہ تاثیر ہوگی کہ اس سے تھوڑا سا اس شخص کو جو مسافت میں جاتا ہو یا ایک مکان سے دوسرے مکان میں نقل کرتا ہو یا کسی نے اس سے بد معاہلتی کی ہو یا کوئی لڑکا بد خوئی میں مبتلا ہو پلاوے تو ہر طرح کی بلا

سے نجات پاوے (الْحَسْبُ) اس اسم کو اگر شتر مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تو
چوٹوں کے خوف سے اور مہاسہ کی بدی سے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہے۔
(حَسْبِيَ اللَّهُ الْحَسْبُ) اس دعا کو جس مطلب کے واسطے سات روز پڑھے بغض
تعالیٰ وہ مقصد سات دن کے اندر حاصل ہو اور لازم ہے کہ پنجشنبہ کے روز سے پڑھنا اس
کا شروع کرے (الْجَلِيلُ) اس اسم کو جو شخص مشک و زعفران سے بکھڑکھاوے تو
اپنی قوم میں موثر و معزز ہو اور اس سے ہر ایک خوفناک رہے (الْكَرِيمُ) اس اسم کو جو
سوئے وقت پڑھ کر سو رہے تو وہ شخص جہاں میں مکرم و محترم ہووے کہتے ہیں کہ حضرت
علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ اس اسم کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے اس لئے اسم مبارک
میں لفظ کرم اللہ وجہہ کا لوگ کہنے لگے (الرَّقِيبُ) اس اسم کو اگر کوئی شخص اپنے اہل
عیال اور مال و متاع کے گرد بگرد پڑھ دیوے تو وہ سب دشمنوں کی دشمنی اور طرح کے خطے
اور نقصان سے حفاظت میں رہے (الْجَبِيبُ) اس اسم کو جو شخص پڑھا کرے یا اپنے
پاس رکھے حق تعالیٰ کے امان میں ہے (الْوَاسِعُ) اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا
کرے اسے قناعت حاصل ہو (الْحَكِيمُ) اس اسم کو جو شخص آدمی رات کے وقت
پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے محرم اسرار کرے (الْوَدُودُ) اس اسم کو کسی کھانے
کی چیز و ہر ایک ہزار اور ایک بار پڑھ کر ان جو رویا مک کو جو آپس میں محبت نہ رکھتے ہوں
تو کھلا دیوے تو الفت و محبت زیادہ ہو اور ایک دوسرے کا تابعدار ہو (الْمَجِيدُ) اس
اسم میں یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی شخص مرض جذام میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ
ایام بیض (یعنی تیرہویں دن چودھویں پندرہویں) کے روزے رکھے اور انتظار کرتے

وقت اس اسم کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو اور ہر ایک مطلب کے واسطے مفید ہے (الْبَیَاعَةُ) اس اسم کو جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو تو بہ پڑھے تو بفضلہ تعالیٰ دل اس کا زندہ ہووے (الشَّهِيدُ) اس اسم کو اگر صبح کے وقت پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس بار پڑھے اور منہ آسمان کی طرف کرے تو اسکی برکت سے مٹیا فرمانبردار اور بیٹی نیک کردار و پرہیزگار ہو (الْحَقُّ) اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جاوے تو ایک کاغذ کے چار گوشوں میں اس اسم کو لکھے اور اس چیز کا نام بھی اس کاغذ پر لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کاغذ کو ہاتھ میں لے کر آسمان کے طرف نظر کرے۔ انشاء اللہ صبح ہونے کے پہلے وہ چیز مل جاوے گی یا کوئی آکر پتہ اس کا بتا جائے گا (الْوَكِيلُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ ورد کرے گا تو بفضل تعالیٰ وہ شخص باد و باران و صاعقہ وغیرہ افات سے امن و امان میں رہے گا (الْقَوِيُّ) جو شخص دشمن سے خوف رکھتا ہو تو ایک ہزار اور ایک گولی آٹے کی بناوے اور ہر ایک گولی پر ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور ان گولیوں کو پرندے جانوروں کو کھلا دیوے اور کھلاتے وقت اپنے دل میں دم دشمن کی نیت کرے بفضل تعالیٰ دشمن مقہور ہو (الْمُتَيْنُ) اگر لڑکا دو دھنہ پیوے یا دالی کا دودھ کم ہو جائے تو اس اسم کو لکھے اور دھو کر پانی اُس کا دانی کو پلا دے اور کچھ چھاتی پر لگائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو اور لڑکا بھی تسکین پاوے (الْوَلِيُّ) اگر مرد یا عورت یا لونڈی کی طبیعت بدغلی یا حرام کاری پر مائل ہو اور کسی طرح سے اس فعل سے باز نہ آوے تو جماع سے پہلے اس اسم کو با وضو مع اول و آخر درود شریف کے

پڑھ کر اس بدکار اپنی لونڈی یا عورت سے صحبت کرے وہ پرہیزگار ہو جاوے
 (الْحَمِيدُ) جس شخص کو فحش بکنے کی عادت ہو تو اس اسم کو کسی ظرف پر لکھے اور ہمیشہ
 اسی ظرف میں پانی پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ فحش بکنے کی عادت اس سے جاتی رہے گی۔
 اور کارناشیستہ کے نزدیک نہ جائے گا (الْمُحْصِي) جسے عبادت کرنے میں سستی
 اور کاہلی ہو تو اسے لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت ہاتھ اپنا سینے پر رکھے اور سات بار
 اس اسم کو پڑھ کر سو رہے بفضلہ تعالیٰ نفس اس کا امان میں رہے اور عبادت درضیت
 کا شائق ہو اور اگر عذاب قیامت کا خوف رکھتا ہو تو ہر جمعے کی رات اس اسم کو ایک
 ہزار بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عذاب اس کا کم ہو جائے گا اور
 حساب آسانی لیں گے (الْمُبْدِي) اس اسم کو حمل والی عورت کے پیٹ پر صبح کے
 وقت انیس مرتبہ شوہر اس کا صرف شہادت کی انگلی سے لکھے تو بفضلہ تعالیٰ انقطاع حمل
 کا خوف حاتا رہے اور جس کا حمل دیر تک رہے (یعنی نو مہینے سے زیادہ گزر جائیں)
 تو اس عورت کے پیٹ پر لکھنے سے جلد فرزند تولد ہو (الْمُبْدِي) اگر کوئی
 شخص غائب ہو جائے اور خبر اس کی نہ ملے تو اس اسم کو رات کو سوتے وقت
 گھر کے ہر گوشے میں ستر ستر مرتبہ پڑھے اور کہے فلا نے کو جیٹا فلا نے کا ہے مجھ تک
 پہنچا انشاء اللہ ستر دن میں وہ شخص خود آ جاوے یا اس کی خبر آ جاوے (الْمُحْيِي)
 جسے خدائی تعالیٰ کا خوف اور اس کے عذاب کا ڈر ہو تو چاہئے کہ اس اسم کو سات دن
 تک اپنے بدن پر بھونکے نفس اس کا تابعدار ہو جاوے (الْمُمِيتُ) جس شخص کو
 عذاب آخرت کا خوف ہو تو چاہئے کہ سات روز سوتے وقت ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر

اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے بفضلہ تعالیٰ نفس اس کا تابعدار ہو (اَلْحَيُّ) اس اسم کو
 مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے بفضل تعالیٰ شفا حاصل ہو مریض ہے کہ اسی اسم کی برکت سے تمام
 فرشتوں کو سونے اور کھانے کی حاجت نہیں ہے (اَلْقَيُّوْمُ) اس اسم کو جو شخص صبح کے
 وقت چلا چلا کر پڑھا کرے تو اس کی برکت سے ہر شخص کے دل کو مسخر کر سیکے گا (اَلْوَاحِدُ) اس
 اسم کو اگر کھاتے وقت ہر لقمے پر پڑھا کرے دل میں اس کے نور پیدا ہو سکے گا کہ اس اسم
 کی برکت سے طالب صادق کے دل میں وجد و وقت پیدا ہوتی ہے (اَلْمَاجِدُ) اس اسم کی
 ہیبت سے مشرکین مقہور ہوتے ہیں (اَلْوَاحِدُ) اگر حالت تنہائی میں خوف و ہراس کی
 لاحق ہو تو اس اسم کو پڑھنے سے اس کے دل میں قوت و ہمت حاصل ہو خوف یک قلم
 زائل ہوا اس اسم کی صفت کسی مخلوق کو معلوم نہیں (اَلْاَحَدُ) اس اسم کو ہزار بار پچھ
 سے وحشت تنہائی جاتی رہتی ہے عنایت و رحمت یزدانی مددگار ہوتی ہے (اَلْقَبَلُ)
 اگر اس اسم کو آدھی رات یا صبح کے وقت ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے مدد یوں کے
 زمرے میں داخل ہووے (اَلْقَادِرُ) اگر کوئی شخص کسی دشمن کو غالب جان کوڑتا ہے
 اور اس کے دفع کرنیکی کوئی تدبیر اس سے نہ ہو سکے تو چاہے کہ وضو کرتے وقت ہر ایک
 عضو کے دھونے میں اس اسم کو پڑھے اور پانی بہاوے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں
 پر وہ غالب رہے گا (اَلْمُقْتَدِرُ) جو کوئی سوکراٹھے اور آنکھ کھول کر اس اسم کو
 پڑھا کرے تو تمام خلایق پر قادر ہو (اَلْمُقَدِّمُ) جو شخص خوف و وحشت سے اپنے مقام
 میں نہ رہ سکے تو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اس کی برکت سے کسی طرح اُسے
 اذیت نہ پہنچے (اَلْمُؤَخَّرُ) اس اسم کو ہر روز مسموم تہ پڑھا کرے تو سوائے ذکر

حق کے دل میں اس کے کچھ نہ آوے اور عاقبت اس کی بخیر ہووے (الْأَوَّلُ)
جو شخص اپنے زن و فرزند سے جدا ہو یا کسی سے کوئی جدا ہو کر غائب ہو گیا ہو تو چاہئے کہ
متواتر ہر شب جمعہ کو ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ سب مقصد اس کے
برائیں گے (الْآخِرُ) جس شخص کی عمر آخر ہوئی ہو اور نیک عمل اُس نے کچھ نہ کیا ہو تو
اُسے لازم ہے کہ اس اسم کو ہر روز سو بار پڑھا کرے اور پڑھنے سکے تو لکھ کر تعویذ اس کا
اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ عاقبت اس کی بخیر ہووے (الظَّاهِرُ) اس اسم کو
جو شخص نماز اترق کے بعد پانسو مرتبہ پڑھا کرے آنکھیں اُس کی روشن ہوں اور
خدا تعالیٰ سے جو مقصد مانگے وہ حاصل ہو (الْبَاطِنُ) اس اسم کو جو شخص ہر روز
ایک ہزار تیس بار پڑھا کرے اس پر اسرار الہی ظاہر ہوں (الْوَلِيُّ) جس شخص
کو باد و باران و برق سے خوف ہووے تو چاہئے کہ اس اسم کو لکھ کر پانی بھرے
کوڑے میں ڈال دیوے اور اس کے پانی کو تمام درو دیوار اور گوشوں میں گھر کے
چھوٹک دیوے اور ہر روز اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ ان آفات سے
بچون رہے (الْمُتَعَالَى) اس اسم کو جو عورت حیض کے دنوں میں ورد کرے وہ
خل باکرہ کے ہو جائے وَلِلَّهِ الْحُكْمُ جس کا چھوٹا لڑکا زندہ نہ رہے وہ اس اسم کو سات
مرتبہ پڑھے اور سات بار اس لڑکے کو خدا تعالیٰ کے سپرد کرے تو وہ لڑکا سلامت رہے۔
(الْمُؤْتَمِرُ) اس اسم کو جو شخص نماز چاشت کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے تو یہ
اس کی قبول ہووے (الْمُنْعِمُ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھنے غنی ہووے (الْمُنْعِمُ)
جو شخص دشمنوں کے ظلم کی برداشت نہ کر سکے تو اس اسم کو پینے تین جمعے کی رات کو

پڑھا کرے انشاء اللہ تین شب نہ ہونے پائیں کہ دشمن اس کے اس سے رخصتی ہو جائیں
 (رَافِعُوْا جَنْحُفُوسَکُمْ) جو شخص کو بہت گناہوں کے باعث مغفرت سے ناامیدی ہو تو چاہئے کہ
 وہ اس اسم کو بہت پڑھے اور ورد کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بخشا جائے
 اور بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہو (اَلْکَوْفُ) اس اسم کو جو شخص پندرہ مرتبہ پڑھ کر
 کسی حکام ظالم سے جس مظلوم کی شفاعت کرے وہ ظالم رحم کر کے مظلوم کو بخشدیوے اور
 ظلم سے باز آدے (مَالِکُ الْمَلِکِ) اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے سخت سکی دور

ہو جائے تو انگری منہ دکھائے (ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ) جس شخص کو کوئی سخت ہم
 پیش آئے تو اس اسم کو سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ فضل ہو جاوے (اَلرَّبُّ) جو

شخص اپنے عیال و اطفال کو بیگانوں میں رکھے اور اُس سے کسی طرح کا واسطہ پیدا
 ہو تو اپنے گھر کے چاروں طرف بیکر کھینچے اور اس اسم کو پڑھے بفضلہ تعالیٰ اس کے عیال و
 اطفال بیگانوں کے ترس و خوف میں محفوظ رہیں (اَلْمُقْسِطُ) اس اسم کو ہمیشہ ورد کرنے سے

دوسرے شیطانی دل سے دور ہو جائے (اَلْجَامِعُ) جس شخص کے اہل و عیال جُبرا
 ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے ایک ایک

بار اس اسم کو پڑھتا جاوے اور ایک ایک انگلی اپنی بند کرتا جاوے جب سب انگلیاں
 بند ہو جاوے تو ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے بفضلہ تعالیٰ اس کے اہل و عیال اس سے محفوظ رہیں۔

(اَلْغَنِیُّ) جو شخص ایسی بلا میں گرفتار ہووے کہ اس کے دفعہ کر نہ کیا چارہ اے مظلوم
 ہو چاہئے کہ اس اسم کو پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور اس ہاتھ کو تمام بدن پر پھیرے انشاء

اللہ تعالیٰ اس بلا سے خلاص ہو (الْمُعْظِي) اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کر
وہ خلق اللہ سے بے نیاز ہو جاوے اور بعضوں نے کہا ہے کہ ہزار بار پڑھا کرے
اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اگر پڑھے خلق اللہ سے بے نیاز ہو جاوے گا۔
(الْمُعْظِي) جو شخص دعا مانگتے وقت (يَا مُعْظِي السَّائِلِينَ)
بہت پڑھے گا وہ انشاء اللہ کسی مخلوق کا محتاج نہ ہوگا (الْمَنَافِعُ) جو شخص
کی جو رونا موافق ہو تو سوتے وقت اس اسم کو دل سے بہت پڑھے بفضلہ تعالیٰ
عورت موافق ہو جاوے گی (الضَّارُّ) اگر کوئی شخص کسی جگہ اقامت کرنا چاہتا
ہو دل میں اس کے اس طرح کا تردد ہو کہ یہاں کا رہنا ہمارے واسطے بہتر ہے یا
مضر تو اسے چاہئے کہ ایام بیض کے روزے رکھے جو جمعہ کے دن سے شروع ہوں
اور اس کے ہر روز اس اسم کو سو بار پڑھے تین دن کے پڑھنے سے معلوم ہو جاوے گا
کہ وہ مقام اس کے حق میں نیک ہے یا بد (الْمَنَافِعُ) جو شخص کشتی یا جہاز
پر سوار ہو کر سفر میں جاتا ہو اگر اس اسم کو بہت پڑھے تو بفضلہ تعالیٰ وہ جہاز
طوفان اور غرق ہونے سے محفوظ رہے (النُّورُ) جو شخص شب جمعہ کو مات
مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے بعد اس کے ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ
اس کے دل میں اسرار الہی ظاہر ہوں اور بعض نے کہا ہے کہ سورہ نور
کی سات بار پڑھے (الْمَدِينِ) اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے اور
پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر کرے اور ہاتھ اٹھاوے پھر آنکھیں نیچی
کر لیوے پھر ہاتھ اٹھاوے اور ہاتھوں کو منہ اور آنکھوں پر پھرے

تو بفضل تعالیٰ اہل معرفت و صاحب عرفان ہو جاوے (اَلْبَدِیْعُ)
 جس شخص کو کوئی ہم در پیش آئے تو چاہئے کہ ستر ہزار مرتبہ یا بَدِیْعُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ پڑھے بفضل تعالیٰ اس ہم کی سختی آسانی سے
 بدل ہوگی اور اگر کوئی شخص کسی مطلب کے حامل ہونے میں عاجز و پریشان
 ہووے تو لازم ہے کہ ہمیشہ رات کے وقت اس اسم کو سو مرتبہ پڑھا کرے،
 انشاء اللہ تعالیٰ وہ مطلب اس کا حاصل ہووے (اَلْوَارِثُ) اس اسم
 کو جو کوئی آفتاب طلوع ہونے کے پہلے سو مرتبہ پڑھا کرے بفضلہ تعالیٰ
 اس شخص کو زندگی میں اور بعد مرنے کے کسی طرح کی تکلیف اور اذیت
 نہ ہوگی (اَلْوَسَّیْدُ) جو شخص ایسا ہوئے کہ اپنے کام کی تدبیر میں عاجز
 ہووے اور تردد میں پڑے کہ اس کام میں کیا کیا چاہئے یا کوئی چیز کسی کی گم
 ہوگئی ہو تو چاہئے کہ نماز مغرب و عشا کے درمیان اس اسم کو ہزار بار
 پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام کی تدبیر جلد ہو جاوے اور چیز
 گم شدہ کی بھی خبر مل جاوے (اَلصَّبُورُ) اگر کسی کو کوئی درد یا رنج یا
 مشقت پیش آوے تو اسے چاہئے کہ تیس ہزار بار اس اسم کو پڑھے بفضلہ
 تعالیٰ وہ سب دور ہو جاوے اور ہر طرح سے اطمینان و سکون اس کے دل کو
 حاصل ہووے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

علاج برائے دفع چشم زخم یعنی نظر بد

جانتا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعض آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی نظر مقرر کی گئی ہے اور یہ نہ جانے کہ نظر غیسر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے بعض وقت اپنی ہی نظر لگا کرتی ہے اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے بلکہ لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے فرمایا کہ خلقت کو فائدہ ہو کہ چنانچہ حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر

نظر لگنے کا وہم کرے تو اس آیت کو جو سورہ نون میں ہے پڑھ کر تین بار
 دم کر دیا کرے۔ **وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
 لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا
 ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ** ○ اور اگر کسی کو کوئی چیز پسند آوے اور وہ مال ہو یا
 اولاد ہو یا زوجہ یا مکان ہو یا اسکے سوا اور کوئی چیز جو جب اپنی آنکھوں میں وہ چیز
 اچھی معلوم ہو تو اس وقت یہ کہے۔ **مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ**
 اس کے کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر کو ہونے نہیں دیتا۔ اگر کوئی
 جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہے تو چاہیے اس کو کہ کسی چیز کو نہ
 دیکھا کرے اور اگر کسی چیز پر نظر پڑ جاوے تو کہے۔ **اللَّهُمَّ بَارِكْ
 عَلَيْهِ** اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔ صراط المستقیم میں
 لکھا ہے کہ شیخ امام ابو قاسم قشیری نے کہا کہ ایک بار لڑکا بیمار ہوا یہاں
 تک کہ مرنے کے قریب پہنچا۔ اتفاقاً میں نے خواب میں دیکھا رسولِ خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم کو پس شکایت کی میں نے اس کی بیماری کی آپ نے
 مجھ کو فرمایا تو کیوں غافل ہو رہا ہے آیاتِ شفاء سے وہ یہ ہیں:-

پہلی آیت

وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○

(التوبہ - ۱۱۰)

دوسری آیت

وَشِفَاءُ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

(یونس - ۵۷)

تیسری آیت

يُخْرِجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ، فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

(النحل - ۶۹)

پہنچتی آیت

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

(بنی اسرائیل - ۸۲)

پانچویں آیت وَلَا إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ

(الشعراء - ۸۰)

اور چھٹی آیت قُلْ هُوَ الَّذِي آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

حَمْدُ السَّعْدَةِ - ۴۴

پس ان آیات کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر میں

نے اس بیمار کو پلایا اسی وقت اس نے شفا پائی گویا کبھی بیماری
اُسے ہوئی نہ تھی جبکہ اللہ ایک عالم ہیں کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا
اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا، اتفاقاً ایک جگہ پر جو اُترا
کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں مشہور ہے اور
تمہارا شتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ وہ کہیں نظر لگا جاوے
اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جاوے میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر
اس کی نظر نہیں لگنے کی وجہ یہ خبر اُس کو پہنچی تو اُس نے اُسی وقت
آنکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر دیکھا۔ اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا
اور مضطرب ہونے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص تمہارے
اونٹ کو نظر لگا گیا ہے میں نے اس کو بلو کر اپنے رُوبرُو بٹھایا اور

یہ منتر پڑھا: بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَاسِبٍ يَّا شَجَرَ يَّا بَسَ وَ
 شَهَابَ قَابِیَسٍ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَاسِ عَلَیْكَ وَعَلَى أَحَبِّ
 النَّاسِ إِلَیْهِ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ
 ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ
 هُوَ حَسِيرٌ ۝ پس جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت
 آنکھ اُس شخص کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔ غرض اس
 نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگر چہ عامان
 یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہو وے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں
 بڑی تاثیر ہے جب جادو غائب پر اور دُور کے رہنے والے پر اثر کرے گا
 جو خدا کا نام کیوں کرتا نہ کریگا۔ واللہ اعلم۔

علاج برائے دفع زخم چشم :- جس کسی کو نظر لگ جاوے تو چاہیے
 اسکو کہ یہ دُعا پڑھے :- بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا
 وَوَصِّهَا۔ اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جاوے تو اس
 دُعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں
 پھونک دے اور بعد اس کے اس دُعا کو پڑھے :- لَا بَأْسَ
 اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِیْ لَا
 یُكْشِفُ الْخَضِرَ اِلَّا اَنْتَ۔

آیاتِ شفا

الحمد شریف تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیات شریفہ پڑھے اور بیمار
شخص پر دم کرے۔ پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے۔ ان شاء اللہ
بیمار تندرست ہوگا۔

۱۔ وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَيَذْهَبُ عَنْطَ الْمُؤْمِنِينَ

(التوبہ - ۱۱۳)

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ

شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

(یونس - ۵۷)

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

(النحل - ۶۹)

۴۔ وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

(بنی اسرائیل - ۸۲)

۵۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي

وَلَيَسْقِيَنَّ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝

(الشعراء - ۸۰ تا ۸۱)

قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا ۝ هُدًى وَشِفَاءٌ ط

(هم السجده - ۲۳)

اللَّهُمَّ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ
شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
النُّجُومُ مَسْجَرَاتٍ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ أَدْعُوَارَكُمْ تَضَرُّعًا
وَخُفْيَةً ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

(الاعراف - ۵۴ - ۵۵)

یہاں پر دُعا مانگے

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَالْعُشْوَةُ خَوْفًا

وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○

(الاعراف - ۵۶)

مُعْتَدِينَ کے بعد کوئی بھی دُعا مانگے۔ اس کے بعد پوری آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○

إِنَّا كُنَّا لِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○

(المرسلات - ۴۳، ۴۴)

جس شخص کو بد ہضمی کی شکایت ہو تو اس کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھرانے سے یا کھانے پر دم کر کے کھانے سے وہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّ اللَّهَ سَبَّطُلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّهُ عَمَلُ

الْمُفْسِدِينَ ○ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ

كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ○

اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پلانے سے جادو اور جنات کا اثر دُور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَ اَلْتِیْ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوْا اِنَّہُمْ صَنَعُوْا

کَیْدٌ سَیْحِرٌ وَلَا یُفْلِحُ السَّحَرُ حَیْثُ اَتٰی ○

(طلہ - ۶۸)

اگر کوئی بیمار ایسا ہو جو بیہوش ہو جاتا ہو تو پانی کا چلو بھر کے اس آیت کو پڑھ کر دم کر کے منہ پر مانے سے صحت ہوتی ہے اور جادو اور جنات کا اثر دُور ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطٰنِ

وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○

(المؤمنون - ۹۷، ۹۸)

قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰهِ کے بعد

اس آیت کو پڑھنے سے ہر قسم کے شیطانی وسوسے دُور ہو جاتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِہُمْ لَا

تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّرْبَ
جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

(الزمر - ۵۳)

اوپر کی آیات استغفار پڑھنے سے پہلے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی
توبہ قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمُرْسَهَا ط إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ
رَحِيمٌ ○

(رہود - ۴۱)

کوئی بھی نیا کام شروع کرنا ہو تو اس آیت کو پڑھ کر شروع کرے
وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْمُنْزِلِينَ ○

(المؤمنون - ۲۹)

کوئی بھی سفر میں یا سواری پر بیٹھے بیٹھے اس آیت کو پڑھے
تو نہایت امن و امان سے اپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔



حالتِ زچگی کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝
 وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝
 وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

(الانشقاق - ۱ تا ۵)

یہ سورت کسی عورت کے بچہ اڑا ہوا یا حالتِ زچگی میں ہر تکلیف
 کے لئے پڑھنے سے اور تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے آرام
 ہو جاتا ہے۔

ایامِ بیض کی دُعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
 الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا
 وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

زیادتی علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طہ - ۱۱۳)

اس کے پڑھنے سے اللہ علم زیادہ عطا کرتا ہے

زبان کی لکنت کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۖ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۖ
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۖ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۖ

(طہ - ۲۸ تا ۲۵)

اگر زبان میں لکنت ہو اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے سینہ بھی
کشادہ ہوتا ہے۔

نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کی دُعا

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ
الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ
فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

دُعائے طلبِ اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○

(الانبیاء - ۸۹)

مَندِی یا بازاریں داخل ہونے کیلئے :- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

بیت النخل میں جاتے وقت کہہ :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْخُبْتِ وَالْخَبَائِثِ

بیت النخل سے نکلنے کے وقت کہہ :- غُفَرَ إِنَّكَ
(البقرہ - ۲۸۵)

قَوْمِي قَوْتِ كَيْلَةً :- رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا
ذُرِّيَّتًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا الْمُسْلِمِينَ إِمَامًا ○
گناہوں کی بخشش اور عملِ نامہ کو بھاری کرنے کیلئے
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

تَرْكِيهٖ نَفْسٍ كَيْلَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نَفْسِيْ تَقُوْبَهَا وَزَكَّيْهَا
 اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّيْهَا وَاَنْتَ اَيُّهَا وَمَوْلَاهَا
 گھر سے سفر کے لئے نکلنے وقت کہے۔ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ
 عَلَى اللّٰهِ اِحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سواری پر سوار ہونے کی دعا

خواہ کسی قسم کی سواری ہو سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔ جب
 پوری طرح سوار ہو کر بیٹھ جائے تو یہ دعا پڑھے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ
 سَخَّرَ لَنَا هٰذَا اَوْ مَا كُنَّا لَهٗ مُقِيْنِیْنَ ۙ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا
 لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

(الزمر: ۱۳-۱۴)

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

السَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
 اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِاِلَا شَرِطٍ

سخت مُصِیبت سے پناہ کی دُعا
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(الانبیاء - ۸۷)

فِکْر و غم میں:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَى مَاءٍ جَمَدٍ

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاحْصَاهُمْ عَدَدًا

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّسْقَ وَلَمْ يَنْسِ احَدًا

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَخْنُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا احَدٌ

سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَا

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں

اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور میں تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں اپنی طاقت کے موافق پناہ مانگتا ہوں تجھ

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلٰی وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

سے اپنی بر کاریوں سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو مجھ

ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

بخشدے گناہ میرے پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا

دُعَاءُ اَمِنْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ مجھے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ لَنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْرِجْ لَنَا بِاِخْخَيْرِ

اے اللہ! کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور فاتحہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے

وَالْتَّطَفَّرِ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اور مومن عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے لے سب بڑھ کے رحم کرنے والے

وَصَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۝

اور درود بھیجے اللہ اوپر محمد کے اور آل اس کی کے سب کے



عمل مجرب و اکسیر

أَمَّنْ يَجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

(سورہ النمل - ۶۶)

نذر : بھلا کون پہنچتا ہے۔ بیکس کی پکار کو جب اس کو پکارتا ہے

اور دور کر دیتا ہے سختی -

روزانہ بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ پڑھیں چالیس دن تک یہی عمل کریں

انشاء اللہ ہر جائزہ اور آئے گی۔

وظیفہ کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کَلِمَةُ طَيِّبَةٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط
 اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں

کَلِمَةُ شَهَادَةِ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے
 اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد
 اس کے بندے اور رسول ہیں۔

کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام
کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،
اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کیلئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے
اور مارتا ہے بہتری اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

کَلِمَةُ رَدِّ کُفْرٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا
 اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ وَرَجَعْتُ
 عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَ
 الْغِیْبَةِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیِ کُلِّهَا وَاَسَلَمْتُ وَاَمَنْتُ
 وَاَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ
 وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک
 بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس
 گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور نیرا ہوا
 کفر سے اور شرک سے، اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور شہمت
 لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور
 میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا
 کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے نبی
 اور رسول ہیں۔

وضو کا بیان

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ

(المائدہ - ۶)

ترجمہ : اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے مونہوں کو دھوؤ
اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سر کے مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک
نماز کے لئے ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

وضو کا طریقہ

پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت
کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں
کو پہنچوں تک دھوئے۔ پھر تین بار کھلی کرے اور مسواک کرے۔ پھر تین بار
ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔ پھر تین بار منہ دھوئے
کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی نو تک
کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اگر داڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ
کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بائیں دھوئے۔ پھر تین پانی سے دونوں ہاتھ تر
کر کے پورے سر کا مسح کرے۔ اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں
کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا
ہوا واپس لائے۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے
کے پریٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے

پہر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں، پھر بائیں، ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خدال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا اس میں بعض وضو کے فرائض، بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں۔

اذان کا بیان

وَ اِذَا نَا دَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ۝

(المائدہ-۵۸)

اور جب تم نماز کے لئے اذان دو
پانچوں وقت کی نماز فرض کیلئے، جس میں جمعہ بھی ہے اذان سنتِ موکدہ ہے
اذان وقت پر کہنی چاہیے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دو بارہ
کہی جائے۔ فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لئے اذان نہیں ہے
عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی
مگر مکروہ ہوگی۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ با وضو اذان دی جائے۔ بلند جگہ
قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہتے وقت دامنِ طرف منہ کرنا اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں طرف کرنا چاہیے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ الصَّلَاةِ خَيْرٌ مِنَ التَّوْبِ کہنا سنت ہے۔

اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے۔ اُس کے الفاظ اذان کے

مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے (۱) حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے (۲) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو۔ (۳) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں (۴) کانوں میں انگلیاں ڈالی جائیں

اذان و اقامت دونوں کی اجابت

اجابت اذان و اقامت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اور اشدھان محمد رسول اللہ کہتے وقت انگوٹھوں کو جوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہُ اور دوسری مرتبہ قُوَّةُ عِیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللہُ اللہُمَّ مَتَّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ کہے جو ایسا کرتا رہے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے اور فجر کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ التَّوْبِ کے جواب میں صَدَقَتْ وَبَرَّرَتْ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللہُ وَاَدَمَّهَا کہے۔

اِذَا نَ كِي دُعَا: اِذَا نَ كِي بَعْدُ وِدُن وِسَامِعِيْن وِرُوْدُ شَرِيفِ پُڑھ كَرِيْدُ عَا پَرِ هِيْس:
اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَنْتَ سَيِّدُنَا
مُعْتَمِدُ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةُ وَالْدَّرَجَةُ الرَّفِيْعَةُ وَالْعِثَّةُ مَقَامًا
مُحَمَّدٍ الَّذِي وَعَدْتُهُ وَاَرْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

نماز پر حصے کا طریقہ

ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو۔ پھر با وضو قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگلی کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہو اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے مثلاً: نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر، چار رکعت نماز فرض یا سنت کی اللہ جل جلالہ کے واسطے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں اور نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیاں کلائی کے اعلیٰ بغل ہو اور سجدہ کی جگہ پر رہے اور تشریاف

شنا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
تَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ۔

تعوذ أعوذُ باللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
تسمیہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
سورہ فاتحہ : الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ ۝ اس کے بعد امام و مقتدی آپس کے اُمین ۝
سورہ اخلاص : قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ ۝ ذَلِكُمْ يَكُنُّ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط
پکڑے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے ۔

تسبیح رکوع : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝
تسمیع : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۝

قوم : پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے
تحمید : رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے ۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا
سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے

پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور سپٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹے قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے جلسہ پیشانی پھر ہاتھ اٹھیں اور بائیں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور دایں قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھسنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود قیام کرے۔ لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سورۃ نہیں پڑھے گا۔ وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح قعدہ بیٹھ جائے۔ جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَسْلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۝ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ۝
جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو دہانے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا
حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو مٹھیلی سے ملا دے اور
لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور الا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً
سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درود شریف
اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد
اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے، اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف
بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر
سُنّت و نفل ہوں تو بسم اللہ، سورہ فاتحہ اور سورہ بھی پڑھے۔ لیکن
اگر ایام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا
رہے گا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد درود شریف
اور دعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

دُعَا رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَاتِلِ ابْنُ
تَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ ○ (ابراہیم - ۴۱، ۴۲)

اور چاہے رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ کی بجائے یہ دعا پڑھ لے :
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّ
نُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَاَرْحَمٰنِ
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

پھر نماز ختم کرنے کے لئے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے
سلام کہے

سَلَام : اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط
دائیں طرف کے سلام میں دائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی
نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے
سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور
جس طرف امام ہو اُس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے
اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور
مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں
کی نیت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لئے ہے عورتوں کے لئے چند
باتوں میں فرق ہے عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک

اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی۔ قیام میں بیٹھنے پر ہاتھ باندھے گی اور تھیلی پر ٹھیلی رکھے گی۔ رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی، مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع و سجدہ سمٹ کر کرے گی۔ سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التعمیات میں بیٹھے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر مڑین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی۔ باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی۔

نماز کے بعد کی دعائیں و اذکار

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَادْكُرُوا لِلّٰهِ ط ترجمہ : اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو اور ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سَرِيًّا مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
وَ اَنْتَ اَعْلَمُ

استغفار

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيْثَا دَبَبْنَا
بِالسَّلَامِ وَ اَدْخَلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَى
كَرْتِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۝

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ

اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشتے جاتے ہیں۔

ذکر دوم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا
قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝

ذکر سوم آیت الکرسی اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَمَنَ
ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

(بقرہ - ۵۵)

اوقاتِ مکروہہ

(۱) سورج نکلنے کے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) استوار کے وقت
کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ (۴) طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک
سوائے دو سنت نماز فجر اور نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہیں
پڑھنے چاہئیں۔ (۵) امام کے خطبہ جمعہ کے لئے کھڑے ہونے سے لے کر
فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

۱۔ دوپہر کو جب سورج بالکل مٹ رہا ہو (زوال آفتاب سے قبل کا وقت)

تعدادِ رکعات

نام نماز	غیر موکدہ سنت قبل فرض	سنت موکدہ قبل فرض	فرض	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر		۲	۲			۴
ظہر		۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴		۴			۸
مغرب			۳	۲	۲	۷
عشاء	۴		۴	۳ وتر واجب	۲ دو وتر سے پہلے	۱۷
نیراضے	۸	۶	۱۷	۳ - ۶	۸	۴۸

نمازِ وتر

نمازِ وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔ اس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخرات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے۔ لیکن جس کو خوف ہو کہ اٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے تیسری رکعت میں تسمیہ، سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا باندھ لے اور دعائے قنوت آہستہ آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْفِيْ عِلْمَكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَعْلَمُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ۝
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَالِيْكَ
نَسْعٰ وَنَخْشٰ وَنَرْجُوْ اَرْحَمَتَكَ وَنَخْشٰ عَذَابَكَ
اِنَّا عَذَابَكَ بِالْكَفٰرِ مُلْحِقٌ ۝

جو دعائے قنوت پڑھ سکے وہ یہ پڑھے : رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اگر
دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس پڑے
بلکہ مجددہ سہو کرے۔

دالبقرہ - ۲۰۱

جَب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِهْلَہٗ عَلَيْنَا بِالْیَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ ط

ترجمہ :- اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت، سلامتی والا کر دے
اور ہمیں توفیق دے اس عمل کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند)
میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ
وَالْعُظْمَةِ وَالْهِيبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ
قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ
اِنْتَارٍ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا پاک
ہے عزت اور بزرگی اور ہیبت والا اور قدرت اور بڑائی
اور دب دے والا۔ پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا نہیں
اور نہ مرے گا بہت ہی پاک ہے اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار
اور فرشتوں اور روح کا پروردگار الہی ہم کو دوزخ سے
پناہ دے۔ اے پناہ دینے والے۔ اے پناہ دینے والے
اے پناہ دینے والے



نماز قضاے حاجات

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر
دو رکعت نماز پڑھے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے۔ اور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے، پھر یہ پڑھے :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَيْرِ أَيْمٍ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَاسْلَامَةٍ مِنْ كُلِّ
إِثْمٍ لَا تَدْعُ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا
فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَ اَتَوَجِّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ
 نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا سُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ
 اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هَذِهِ لِتُقْضٰی لِّیْ اَللّٰهُمَّ فَسَقِّعْ فِیَّ



فضائل درود شریف

حضرت عبدالوہاب شہرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا
 ہے۔ کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا۔ اتنا ثواب
 پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک
 اس کے ثواب کو لکھیں تو وہ لکھ سکیں گے وہ یہ ہے:

حَبْرَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ
 وَآلِہٖ وَسَلَّم بِمَا هُوَ اَهْلُهُ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
 وَفِی الْمَلَاۤءِ اَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

دُعائے استخاره

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
 بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
 تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ
 الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ
 خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ
 لِي وَيَسِّرْهُ ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ
 شَرٌّ لِي دِينِي أَوْ دُنْيَايَ أَوْ عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ
 عَنِّي وَصْرِفْنِي عَنْهُ وَقَدِّرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ
 ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

صبح، شام پڑھنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِعُزَّةِ مُحَمَّدٍ نَبِيًّا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مُوجِدُ يَا جَوَادُ
يَا بَاسِطُ يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الرَّحْمَنِ يَا غَنِيُّ
يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا بَدِيعُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
يَا لِحَنَانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ
تَغْنِيْنِي بِهَا عَنْ سِوَاكَ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا
فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ أَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا
مُبِينًا نَهْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ اللَّهُمَّ
يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا
وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا فَعَّالًا لِمَا
يُرِيدُ الْفِتْنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِي
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَأَحْفَظْنِي بِمَا حَفِظْتَ

بِذَلِكَ الذِّكْرَ وَأَنْصَرْنِي بِمَا أَنْصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو ہمیشہ پڑھے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا۔ جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا۔ اور اس کا فرضہ ادا کر دے گا۔ اگرچہ پہاڑ کے جتنا فرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پورا کرے گا۔

اسناد دعائے ایام بیضِ مکرم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس مبارک دعا کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو آفتوں اور بلاؤں سے نگاہ رکھے، جو شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے اس کو بہت کرامتیں میسر ہوں۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ

ہو سرسجدے میں رکھے اللہ تعالیٰ کسی ہوئی چیز اس کو ملا دیوے
 اس دعا کو جو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔ اگر پڑھنا نہ جانے تو
 سُنے۔ دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں ہے اور اگر
 کوئی اعتقاد کے ساتھ پڑھ کر بہار پر بارے پہاڑ ٹوٹے۔ اللہ
 کے حکم سے اس واسطے کہ اس دعا میں اللہ تعالیٰ کے بزرگ نام
 ہیں، اگر کوئی نہ سکھاوے بخلی کرے گنہگار ہو، حضرت
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص روزگار
 نیک چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے
 تنگی دور ہو جائے اور حضرت خواجہ حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ
 سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کوئی چیز اس دعا سے بہتر نہیں جو شخص اچھے اعتقاد سے اس
 دعا کو پڑھے اور پاؤں زمین پر رکھے، عجب نہیں کہ اس کے
 پاؤں سے زمین ہلے۔

اس دعا کے پڑھنے والے کو کوئی غم نہ ہو۔ جو شخص اس دعا
 کو صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ
 اس بندے کی عمر زیادہ کرے اور دشمنوں پر فتح پاوے۔ اگر کوئی
 قید خانے میں گرفتار ہو یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو قید خانے
 سے رہا کرے۔

وہ دعائے معظم و مکرم یہ ہے :

دُعَايِ اَيَّامِ بَيْضِ مُكْرَم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی بِحَقِّكَ
 یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اَسْتَوٰی
 یَا رَحِيْمٌ وَكَانَ اَللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا هٰ یَا مَالِكُ
 مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ هٰ یَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ
 لِلّٰهِ اَوَّلًا وَاٰخِرًا یَا قُدُّوْسُ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسُ
 یَا سَلَامُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ یَا مُهَيِّمُ الْمُهَيِّمِ
 الْعَزِیْزُ یَا جَبَّارُ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرُ یَا عَزِیْزُ وَكَانَ
 اَللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَكِيْمًا هٰ یَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اَللّٰهُ اَحْسَنُ
 الْخَالِقِیْنَ هٰ یَا بَارِئُ الْخَالِقِ الْبَارِئُ یَا مُصَوِّرُ
 هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِيْمُ هٰ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ
 وَالاٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ یَا شَكُوْرُ

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُوْكَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
 رَّحِيْمٌ يَا اودودُوهو الغفور الودود يا قاهر وهو
 القاهر فوق عبادِه يا حليم واللّٰهُ شَلُوْرٌ حَلِيْمٌ يَخْلُقُ
 هُوَ الْخَلْقَ الْعَلِيْمُ يَا نُوْرَ اللّٰهُ نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 يَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِه
 وَلَيَقْدِرُ يَا قَائِمٌ قَائِمًا بِاَلْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
 الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا حَيُّ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
 الْقَيُّوْمُ يَا سَمِيْعٌ فَسَيَكْفِيْكَهْمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ
 الْعَلِيْمُ يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا عَلِيٌّ وَهُوَ الْعَلِيُّ
 الْعَظِيْمُ يَا حَكِيْمٌ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا يَا قَادِرٌ قَدْ
 هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذٰبًا يَا رَحِيْمُ اِنَّ
 رَبَّكُمْ لَرءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَا لَطِيْفُ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا
 يَّشَآءُ يَا خَبِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا يَا قَرِيْبُ
 اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ يَّابْعَثُ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
 مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا رَازِقُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

يَا وَارِثُ وَبِلَدٍ مِيرَاتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا قَوِيُّ
إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ يَا شَهِيدُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيدٌ يَا مُبْدِيَّ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ يَا
تَوَّابُ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَمِيلُ فَأَصْبِرْ صَبْرًا
جَمِيلًا يَا وَكِيلُ وَكْفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا يَا كَافِيَّ وَكْفَى
اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ يَا وِثِّي وَهُوَ الْوِثِيُّ الْحَمِيدُ
يَا رَبِّ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا غَنِيُّ وَاللَّهُ
الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ يَا مُحْسِنُ وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ يَا قَدِيرُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
يَا مُفْضِلُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَيَتِمُّ تَعْمَتُهُ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا يَا مُعِزُّ
تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يَا رَفِيعُ
رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيعُ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا كَبِيرُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا

يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ
الرَّحِيمُ يَا وَثَرُ وَالشَّفْعُ وَالْوَثَرُ يَا غَفَّارُ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَاءَ يَا غَافِرُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
يَا حَمِيدُ تَنْزِيلُ مَنْ حَكِيمٌ حَمِيدٌ يَا مَنَّانُ بَلِ اللَّهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ يَا بَاقِي وَيَبْقَى وَ
جِبْرَتِكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَحَدُ قُلْ هُوَ اللَّهُ
أَحَدٌ يَا مَتِينُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ
يَا هَادِي إِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ يَا رَقِيبُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا حَاطُّ
وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ يَا قَاضِي وَاللَّهُ يَقْضِي
يَا حَقُّ يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ
يَا حَسِيبُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا
يَا نَصِيرُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا وَاسِعُ
وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا يَا مُتَعَالِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةُ الْكُبْرَى الْمُتَعَالَى يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا كَثِيرًا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ يَا وَدَّيَ
الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ مَسْكِنًا يَا الْإِسْلَامِ وَتَبَّتْ عَلَى
الْإِيمَانِ حَتَّى نَلْقَاكَ بِهِ وَأَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرُ
غَضَبَانَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ
بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۝



پانچ آیات شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت
میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصہ ہے۔ وہ یہ کہ

ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا جس وقت وزیر آئے۔ میں تجھ کو اشارہ کروں فوراً گردن اڑا دیجیو۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جائے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہے تھے اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں، سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں۔ مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا انھوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو ابھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور

جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے۔ سب لوگ
اس پر مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس
کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور
اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود
بھی یہ آیتیں سیکھیں۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِئِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى
إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ أَهْلُ الْبَيْتِ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجَنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاؤُنَا قُلْتُمْ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ
دوسری آیت | لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَ

قَتَلَهُمُ الْاَنْبِيَاءُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلُ ذُو قَوَاعِدَابَ
 الْحَرِيقِ ۝ تيسرى آیت اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ
 لَهُمْ كُفُّواْ اَيْدِيَكُمْ وَاَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
 فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فِرْقٍ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ
 النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا
 رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ نُوَلَّا اٰخِرَتَنَا اِلٰى اَجَلٍ
 قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ
 اتَّقٰى وَلَا يُظْلَمُوْنَ فِتْيَلَاهُ ۝ چوتھی آیت یہ ہے
 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبٰنًا
 فَتَقَبَّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَاَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
 الْاٰخِرِ قَالَا لَاقْتُلْنَاكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ
 مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ پانچویں آیت یہ ہے
 قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ
 اَفَاتُخَذَ تَمَمٌ مِّنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ
 لِيَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ
 أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا الْخَلْقَ فَتَشَابَهَ
 الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
 وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ



دُعا

یہ دعا امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ
 کی ہے

اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں :

اللَّهُمَّ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا مُبْدِي
 يَا مُعِيدُ يَا فَعَّالُ تَمَايُرِيْدُ يَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِي
 لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِي لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلَى

نُورِ اَرْكَانُ عَرْشِہِ یَا مُغِیْثُ اِغْثِنِیْ یَا مُغِیْثُ
اِغْثِنِیْ یَا مُغِیْثُ اِغْثِنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا پڑھی اسی وقت ایک کرکٹ کی
آواز آسمان سے آئی اور ایک فرشتہ ہاتھ میں برجھائے ہوئے نازل
ہوا۔ اس قراق کو جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا۔
اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ خدا سے دعا کی تو میں ساتویں
آسمان پر تھا۔ جبریل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا
ہے۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تو نے دعا کی تو میں
آسمانِ دنیا پر تھا۔ پھر جب تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آسمانِ پہنچا
جو اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے گا اس کی دعا قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے
اور آپ سے واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے
تجھ کو اپنا اسمِ اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی
ہے قبول ہوتی ہے۔



مَسْنُونِ دُعَائِی

قبولیتِ دعا کب اور کیسے

حضور نے فرمایا:۔ وہ طویل سفر میں ہے پر گندہ حال، غبار آلود، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے: اے رب! اے رب! مگر اس کی خوراک حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام کا ہے، حرام کی غذا سے نشوونما پا رہا ہے۔ بھلا ایسے شخص کی دعا کیونکر سنی جائیگی (مسلم) اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضور دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی) جو آدمی بھی اللہ سے دعا مانگتا ہے اللہ اُس کی دعا قبول کرتا ہے۔ پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتا ہے، یا آخرت کیلئے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے، یا دعا کے مقدار اس کے گناہ دور کر دیتا ہے، یا شہید کر دے گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلدی نہ چمکائے۔ (ترمذی)

صبح ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ
وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

شام ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ
وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

سونے کے وقت

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

خواب دیکھنے پر

خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرَ النَّاسِ وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَائِنَا
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

بیدار ہونے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبۡثِ وَالخُبَاۤیِثِ

بیت الخلا سے باہر آتے وقت

عُفِّرَ اَنۡفُکَ (البقرہ - ۲۸۵)

وضو کرتے وقت

اَتَوَضَّاءُ بِسْمِ اللّٰهِ

وضو کرنے کے بعد

اَشۡهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیۡنَ

اذان سننے کے بعد

اَللّٰهُمَّ رَبِّ ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَةِ
اَبِی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالنَّوْصِیۡلَةِ وَالْفَضِیۡلَةِ وَالذَّرَجَةِ
الرَّفِیْعَةِ وَالْبَعَثِ مَقَامًا مِّمَّا مَوَدَّ الَّذِیْ وَعَدْتَنَہُ
وَارْزُقْنَا سَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَمَةِ اِنَّکَ لَا تُخَلِّفُ الْمِیْعَادَ

شیطان و وسوسوں سے بچنے کیلئے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المومن ۹۷-۹۸)

بیمار کی عیادت پر:

اَللّٰهُمَّ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاَشْفِهِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ
لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاؤُ لَا یَعَادِرُ سَقَمًا

مریض کی وفات پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْفَعْ دَرَجَتَهُ فِی
الْمَهْدِیْنِ وَاَخْلُفْهُ فِی الْغَابِرِیْنِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِکُمْ اٰیَا
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَاَفْتَحْ لَهُ فِی قَبْرِہٖ وَتَوْرٰتِہٖ فِیہٗ

نماز جنازہ

نماز جنازہ میں چار تکبیریں (اللہ اکبر) کہی جائیں پہلی تکبیر کے بعد:
سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ
وَجَلَّ شَمْسُکَ وَکَلَامُکَ غَیْرُکَ

دوسری تکبیر کے بعد درود:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

تیسری تکبیر کے بعد دعا اگر میت بالغ مرد یا عورت ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا
وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْثَانَا. اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ
عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ
اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرِيبًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَدُخْرًا وَاجْعَلْهُ
لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا

اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو اجعلہم کے بجائے اجعلہا اور شافعًا
وَمُشَفَّعًا کے بجائے شافعة وَمُشَفَّعة پڑھنا چاہیے اور اللہ اکبر
کہہ کر سلام پھیر دینا چاہیے۔

میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سر ہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر میں ڈال دے پہلی مرتبہ پڑھے: مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ وَفِيهَا نَعِيدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ کال کھڑا کریں گے) پڑھے۔ (طہ - ۵۵)

عام طور پر قبرستان جانے پر

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلنے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

گھر سے نکلنے پر: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَاعْتَوَلْتُ لِقُوَّةِ اِلٰہِ اللّٰهِ
گھر میں داخل ہونے پر: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبَسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلِی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

سفر پر روانہ ہونے پر

اَسْتَوْدِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ فِیْ دَایِعٍ

سواری پر سوار ہونے پر:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَفَرْنَا هَذَا وَما کُنَّا لَهٗ مُقَرِّبِیْنَ ○ وَارْتَأٰ اِلٰی

رَبِّنَا الْمُنْقَلِبُوْنَ ○ (الزخرفہ - ۱۳ - ۱۴)

سفرت واپسی پر

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنْ الْعَمَلِ

مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بُعْدَهُ

اَنْتَ الصّٰحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ
الْمُنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ - أَيُّهُمْ تَأْيِيذُونَ عَابِدُونَ
لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

نسی بستی میں داخل ہو کر

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي هَاتَيْنِ بَرَكَاتِي

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَنَا إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِيبَ مَالِهَا
أَهْلِيهَا الْيَتَامَى. (طبرانی السند جید)

بِأَدَلِّ آتَاؤِكُمْ كَرَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ
أَدْرَاكَ وَهَرَسَنِي لَكَ تَوَاقُفَ فَرَمَاتِي. اللَّهُمَّ صَبِيحًا تَائِفًا

بجی کے تیسے پیر

وَلَيْسَ بِكَ الشَّرُّ عَدِيٍّ بِحَمْدِهِ وَالْمَلِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

(الرعد : ۱۳)

انہی کے آئے پیر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ
بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ
(صحیح مسلم)

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہوئے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ
(ابوداؤد، نسائی، ابنِ جان، حاکم)

کو مصیبت آئے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ، حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

اور کسی مرض کے لئے

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ — اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْ
حُزْنِ وَالْمَعْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ
وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ

ابی بکر کے لئے

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(الکھف - ۲۹)

پروپیٹ کے لئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

خطبہ نکاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَلَوْ مِنْ بِهِ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَلَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ الْفُسَيْلِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ
أَعْمَارِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا
هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَلَا يَصُحُّ
الْإِنْفُسَهُ وَلَا يَصُرُ اللَّهُ شَيْئًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ○ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○ يُصْلِحْ

لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ○

شادی پر مبارکباد

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

شادی پر شوہر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ

خلوت پر

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

بچے کی ولادت پر

آیت الکرسی اور ذیل کی دو آیات کی تلاوت کرو اور معتوذتین
(سورہ فلق اور الناس) سے ان کو دم کرو۔

اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ
اَیَّامٍ ثُمَّ اَسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ فَیُغْشِی الْیَلَّ النَّهَارَ یَطْلُبُهُ

حَيْثَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ط
 أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ اُدْعُوا
 رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

(الاعراف: آیت ۵۴-۵۵)

تخفہ لینے اور دینے پر

تخفہ لینے پر: تَبَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ تخفہ دینے پر: وَفِيهِمْ تَبَارَكَ اللَّهُ

نیاباس پہننے پر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا أَدْرَسَ قَيْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

مصبیت زدہ دیکھنے پر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ اللَّهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي
 عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

بے جبینی اور انہماک پر

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

مرنے کے وقت کی دُعا
 مرنے کے وقت مرنے والے کا
 منقبذ کی طرف کر دیا جلتے اور وہ

یہ دُعا مانگے : ۱

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَآلِ حَقِّيْ بِالْتَّرَفِيْقِ اِلَّا عَلٰى
 لے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ کو رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ (انبیاء و صالحین) کیساتھ ملا دے
 اور یہ کہے :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّتَ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٍ
 اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے بیشک موت کی سختیاں (دُرجت) ہیں
 اور یہ دُعا کرتا رہے :

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ
 اے اللہ! تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی کی تکلیف، پر میری مدد فرما
 حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتے ہیں : میرا مومن بندہ
 میرے نزدیک ہر خیر و خوبی (کے اعلیٰ مرتبہ) کا مستحق ہے (اس لئے کہ) میں
 اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی روح قبض کر رہا
 ہوں اور وہ (اس جاں کنی کے وقت بھی) میری تعریف کر رہا ہے۔
 لہذا جاں کنی کے وقت مذکورہ بالا دُعائیں پڑھنا اور خدا کی حمد و ثنا کرنا بہت
 بڑی سعادت ہے)

تغزیت کرنے والے یہ کہیں

جب تغیرت (پرستے) کے لئے جائے تو اہل خانہ کو سلام کرے اور یہ کہے
 اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَ لِلّٰهِ مَا اَعْطٰی وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ
 مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَ لْتَحْسَبِ

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا
 اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر ایک کی اجل مدت مقرر و معین ہے پس تم صبر کرو اور ثواب حاصل کرو
 جب آندھی آئے تو اس
 کی طرف منہ کر کے دو زانو

آندھی اور طوفان کے وقت

بیٹھ کر اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے یہ دعا کرے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِیْهَا وَ خَيْرَ مَا
 اُرْسِلَتْ بِہِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِیْهَا وَ
 شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہِ

اے اللہ میں تجھ سے اس آندھی کی خیر و برکت کا اور جو کچھ اس میں ہے۔
 اس کی خیر و برکت کا اور جو یہ اپنے ساتھ لائی ہے اس کی خیر و برکت کا سوال
 کرتا ہوں اور اس آندھی کے شر سے اور جو اس آندھی میں ہے اس کے شر
 سے اور جو یہ اپنے ساتھ لائی ہے اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں

کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو
 اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے اور بیٹھائے۔

آگ بجھانے کی دُعا

و ! مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں : یہ عمل مجرب ہے

جلے ہوئے شخص پر یہ

جلے ہوئے کے لئے دعا

پڑھ کر دم کرے :

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي
لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

دور کئے تکلیف کو لے لوگوں کے پروردگار، شفا دے دے تو ہی شفا دینے والا
ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں

کسی چیز سے بدشگونی نہ لے اگر ایسا کر بیٹھے

بدشگونی کا کفارہ

تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ یہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا طَيْرَ اِلَّا
طَيْرُكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ

ترجمہ : الہی ! تیری خیر و برکت کے سوا کوئی خیر و برکت نہیں اور تیرے
شگون کے سوا اور کوئی شگون نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب پیشاب بند ہو جائے،

پیشاب بند ہوجانے کے لئے دعا

یا پتھری ہو تو یہ دعا پڑھے :

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ، كَمَا كَانَتْ رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
فِي الْاَرْضِ، وَاعْفِرْ لَنَا خُوبَنَا وَخَطَايَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ
فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَاؤِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْعِ.

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے، نام پاک ہے تیرا، تیرا نام پاک ہے تیرا

نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں دیکھا ہے، تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے ایسے زمین میں بھی عام کر دے، ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر دے تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرما دے اس بیماری پر (کہ یہ باقی رہے)

جس شخص کے
پھوٹے پھنسی باز غم

پھوٹے پھنسی اور زخم کے لئے دعا

ہو اس کا علاج اس طرح کرے کہ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوا اٹھائے :

يَسْفِي سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ہمارا بیمار ہمارے رب کے حکم سے اچھا ہونا چاہیے

جب پاؤں دیا ہاتھ اس

پاؤں دیا ہاتھ اس کے لئے دعا

ہو جائے تو جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے۔

جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ

جسمانی دکھ تکلیف کے لئے دعا

در دیا اور کوئی تکلیف ہو

وہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہ کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقَدْ رَتَبَهُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

میں اللہ اور اسکی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی اور جس ڈر میں ہوں

جس شخص کی آنکھیں دکھ رہی

آنکھ کے لئے دعا

ہوں وہ یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَارِنِيْ
فِي الْعَدُوِّ تَارِيًّا وَالْصَّرْفِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِيْ .

اے اللہ تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا، اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنا لے اور میرے دشمن کی زندگی میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دکھا دے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما۔

جس شخص کو بیمار آجائے

وہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
غَرَقٍ تَعَارِدَ مِنْ شَرِّ حَدِّ النَّارِ .

بزرگ و برتر اللہ کے نام سے، میں پناہ لیتا ہوں خدا کے بزرگ و برتر کی، ہر جوش مازنے والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش کے شر سے۔

بیمار آدمی بیماری کی حالت

میں چالیس مرتبہ پڑھے۔

بیماری کی حالت میں دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ
(الانبیاء ۸۷)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں

ہوں

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس بار مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہید کا اجر پائیگا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

قرآنی دعائیں

قرآنی دعاؤں کو چند وجوہات کی بنا پر ترجیح حاصل ہے :

جب خود حاکم عرضی کا مضمون بتلا دیتا ہے تو اس کی منظوری

میں پھر کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ اسی طرح جو دعائیں اللہ تعالیٰ

نے خود تعلیم فرمائی ہیں تو وہ بلا شک قبولیت سے سب سے زیادہ قریب ہیں

ان میں جس قدر دینی و دنیوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی

ہے، اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین

تجویز کر سکیں۔ بعض اوقات دعا کے مضمون میں بے ادبی ہو جاتی ہے

جس سے وہ دعا الٹی و بال جان ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی صحابیؓ نے

صبر کی دعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے

بلا کی درخواست کی اور ایک صحابیؓ نے یہ دعا کی تھی۔ جتنا عذاب مجھ کو

آخرت میں ہونا ہو وہ سب یہیں ہو جائے تو حضور مقبول نے ان کو

تنبیہ فرمائی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ

جس کسی کو مزید تسکین کے لئے دعاؤں کا ورد کرنا ہو، وہ ان دعاؤں

کا ورد کرے۔ یہ دعائیں اکثر انبیاء علیہم السلام کی ہیں۔ اور دنیاوی

و آخری دونوں قسموں کے مقاصد پر حاوی ہیں۔

اس دعا کی بدولت
حلب برادر دشمنوں پر فتیابی کی دُعا
 لشکر طالت نے

باوجود قلتِ تعداد کے جانوت کے لشکر کثیر پر فتح پائی تھی۔
 رَبَّنَا أَخْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَانَنَا وَالْأَصْرَانَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (البقرہ - ۲۵۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے، اور (لڑائی میں) ہمارے قدم جما، اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے۔

نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم
فتیابی کی مکمل دُعا
 نے یہ دعا جنگِ جہاد کے وقت پڑھی۔

اللہ تعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔ ہم بھی اس دعا کو ہر وقت پڑھیں
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوسِهِمْ وَلَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ
 اے اللہ ہم ان کے مقابلے میں تجھ کو پیش کرتے ہیں۔ اور ان کے شر سے پناہ
 مانگتے ہیں

رنج و مصیبت کے وقت کی دُعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ ○
 (اسفر - ۵ - ۵۶)
 ہم اللہ ہی کا مال ہیں و ہم کو جس حال میں چاہے رکھے، اور
 ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

طلبِ رحم و مغفرت کی دُعا

خدا تعالیٰ نے اس کے پڑھنے والوں کی فضیلت فرمائی ہے۔ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا أَمَّنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ○

(العنقرضہ - ۱۰۹)

ترجمہ: اے پروردگار! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

○ یہ دین و دنیا کے لئے خیر و برکت طلب کرنے اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی جامع ترین دُعا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(البقرہ - ۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

یہ اصحابِ اعراف کی دُعا ہے، دوزخیوں کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کریں گے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○

(الاعراف - ۱۳۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو گنہگار لوگوں کیساتھ (شاہل) مت کر۔ دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجامِ خیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دُعا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفِنَا مُسْلِمِينَ ○

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور اپنی فراموشی کی حالت میں ہم کو موت دے۔ (الاعراف - ۱۲۶)

● یہ دعا خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو والدین کی مغفرت کے واسطے تعلیم فرمائی ہے اس سے والدین کے کمال درجہ عظمت و احترام پر روشنی پڑتی ہے

رَبِّ ارْحَمْهُمْ مَا كَمَا رَبَّنِي صَغِيرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۲۴)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں، اسی طرح تو بھی ان پر داپنا، رحم کر۔

● خدا تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا تعلیم کی۔ یہ دعا ایسی جامع ہے کہ ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۸۰)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال، اور اپنی جناب سے مجھ کو دشمنوں پر، فتحیابی کے ساتھ غلبہ دے۔

● یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کو تعلیم فرمائی تاکہ اُمت بھی آپ کی اسل ستفقار کی اقتدار کے

رَبِّ اغْفِرْ وَّارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ○

ترجمہ: اے میرے پروردگار! (میرے قصور، معاف کر اور) (ہماری حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے

(المؤمنون - ۱۱۸)

رحم و مغفرت طلب کرنے کے لئے دعا

اور دشمنوں پر فتحیابی

کی دعا ہے رسول اللہؐ ان دعاؤں کو پڑھتے تو فرشتے امین کہتے تھے۔
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَيْسَ لَنَا ذَنْبٌ أَوْ اِخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
 عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
 تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاقْفُ وَاعْفِرْ لَنَا وَاقْفُ
 وَارْحَمْنَا وَاقْفُ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○
 ترجمہ : اے ہمارے پروردگار ! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں، تو ہم کو نہ پکڑ
 اے ہمارے پروردگار ! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گئے ہیں جس طرح ان پر تو نے
 بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری بوجھ ہم پر نہ ڈال اور ہمارے پروردگار !
 ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے در
 گزر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو
 ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں، ہماری مدد کر۔ (البقرہ - ۲۸۶)

یہ حضرت موسیٰؑ نے اس وقت فرمایا تھا جب

حضرت موسیٰ کی دعا

بنو اسرائیل کو ایک قاتل کی شناخت کے

سلسلہ میں گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا گیا اور وہ لوگ حضرت موسیٰؑ سے
 کہنے لگے کہ ”کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں ؟“

أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۱۰﴾ (البقرہ - ۳۴)

ترجمہ : میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں نہ ہوں۔

یہ دُعا جسم اور مغفرت طلب کرنے کے لئے ہے

اس دُعا کی بدولت حضرت آدمؑ اور حواؑ کو معافی ملی تھی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَّةً وَ إِنَّا لَكُم تَعْفِرُ لَنَا

وَسَرَّحْمَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○

(اعراف: ۲۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا۔ اور اگر تو ہم کو معاف

نہیں فرمائے گا۔ اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی

انجام بخیر ہونے کی دُعا

آخری دعا ہے۔ آپ نے تمام

جاہ و حشمت پر خاتمہ باخیر ہونے کو ترجیح دی۔ حسن خاتمہ سے

بڑھ کر کون سی دولت بندہ کے لئے ہو سکتی ہے۔

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ أَنْتَ وَفِي فِي السَّمَاءِ

وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي مُسْلِمًا وَ الْخَيْرِ بِالْصَّالِحِينَ ○

(یوسف: ۱۰)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! دنیا اور

آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے۔ تو مجھ کو اپنی فرماں برداری کی حالت

میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر

اپنے اور والدین اور عام مسلمانوں کے لئے طلب برکت و مغفرت

کی دعا۔ یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔ قرآن مجید

نے اسے سداور نظیر کے لئے قیامت تک کے لئے اہل حق

کے لئے نقل کر دیا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ
 رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
 وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم - ۴۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا
 رہوں اور میری اولاد کو بھی، اور اے ہمارے پروردگار! میری
 دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار جس دن (اعمال کا)
 حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ، اور سب ایمان
 والوں کو بخش دینا۔

یہ طلبِ رزق کی دعا ہے۔ حضرت
 موسیٰ علیہ السلام یہ حالت سفر اور

طلبِ رزق کی دعا

بے سرو سامانی اس کو پڑھ کر حضرت شعیبؑ کے جہان اور داماد ہوئے تھے
 رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری

(القصاص - ۴۴)

طرف اتارے، محتاج ہوں۔

نیک عمل کی توفیق، نیک اولاد اور استقامت کی دعا

بختِ عمر لوگوں کو چاہیے کہ یہ دعا مانگا کریں۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ
 عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ
 ذُرِّیَّتِیْ ۖ بِرَبِّیْ نَبَتْ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

(الاحقاف - ۱۵)

● فرشتے یہ دُعاے مغفرت اور انجامِ بخیر و حصولِ جنت، مسلمانوں کے لئے مانگتے ہیں۔ ایمان دار بندوں کے حق میں خدا کی یہ سب سے بڑی نعمت و رحمت ہے کہ بندے اپنے دینی اور دنیاوی فائدے کے لئے تو ایمان لائیں اور عرشِ الہی اٹھانے والے فرشتے، ایمان دار بندوں کے حق میں دُعا میں کیا کریں

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○
رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ لَقِيَ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

ترجمہ : اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے۔ توجہ لوگ تو یہ کہتے اور تیری راہ پر چلتے ہیں، ان کو بخش دے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے جہنم میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو دہی بہے شک تو ہی زبردست داور، حکمت والا ہے اور ان کو رقیامت کے دن خرابیوں سے محفوظ رکھ۔ اور میں کو تو اس دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا، تو اس پر تو نے دبراء رحم کیا۔ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ (المؤمن، ۴۰)

طلبِ اولاد کی دُعا

طلبِ اولاد کی دُعا ہے ۔ جو
حضرت زکریا علیہ السلام نے

بڑھاپے میں کی تھی ۔ چنانچہ قبول ہوئی اور حضرت یحییٰؑ پیدا ہوئے ۔
رَبِّ هَبْ بِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

(ال عمران - ۳۸)

ترجمہ : اے میرے رب ! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر
بے شک تو دعا کٹھنے والا ہے ۔

ظلم سے نجات اور مغفرت کی دُعا

● یہ دُعا حضرت ابراہیمؑ اور ان کے وقت کے مسلمانوں کی ہے ۔
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَافْعِرْ لَنَا رَبَّنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَكِيمُ

(الممتحنہ - ۴-۵)

ترجمہ : اے ہمارے پروردگار ! ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔
اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر
جانا ہے ۔ اے ہمارے پروردگار ! ہم کو کافروں کے ظلم
کا تختہ مشق نہ بنا ۔ اور اے ہمارے پروردگار ! ہمارے گناہ مٹا
کر بے شک تو زبردست (اور) حکمت والا ہے ۔

برائے دفع شکایت بے خوابی

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ نیند بہت اچھی آئے گی۔ اور بے خوابی کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

دفع لکڑت کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي لَا يَسْتَرْيَ أَمْرِي لَا وَاحِلَصْ عُقْدَةً
مَنْ يَسَانِي لَا يَفْقَهُوَ أَخَوِي ۝

(طہ - ۲۵ تا ۲۸)

برائے حل شکلات

وَأَفِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

(المؤمن - ۴۴)

صلح اولاد کی دعا

صالح اولاد کی دعا جب حضرت ابراہیمؑ بیت المقدس میں تشریف لائے تو اولاد کیلئے یہ دعا مانگی تھی

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○ (الصفت - ۱۰۰)

ترجمہ: اے رب! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہوں)

اہل جنت کی دُعا

● خدا تعالیٰ نے یہ دُعا ان لوگوں کی نقل فرمائی ہے جو جنتی ہوں گے۔
 رَبَّنَا إِنَّا أَمَتًا خَاطِرًا نَدْعُكَ نَدْوً بِنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(العمران - ۱۶)

ترجمہ : اے ہمارے پروردگار ! ہم (تجھ پر) ایمان لائے ہیں، تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دعا برائے توفیقِ عمل

● یہ دعا حضرت سلیمان علیہ السلام نے نیک عمل کی توفیق اور انجام بخیر کے لئے کی تھی۔ اغنیاء کے لئے خاص طور پر مناسب حال ہے
 رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى
 وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِي
 بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○

(النمل - ۱۶)

ترجمہ : اے میرے پروردگار ! مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں، جن کو تو پسند فرمائے اور (مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر

حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نظر بد سے بچنا اور حسد کے دفعیہ کی دُنیا

کے گھروالوں میں کوئی بیمار ہوتا تو آپ اُن پر معوذتین بار
پڑھ کر دم کرتے تھے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَ مِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④
وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤ (الفلق)

ترجمہ: میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی بدی سے جو اس نے
بنائی۔ اور اندھیرے کی بدی سے جب سیمٹ آئے (پھا جائے)،
اور عورتوں کی بدی سے جو گرہوں میں پھونک ماریں، اور بُرا
چاہنے والے کی بدی سے، جب ٹوکنے (نظر) لگانے لگے (حسد کرنے لگے)،

○ یہ اپنے اور عام مسلمانوں کے لئے نجات و مغفرت اور دشمنوں
کے لئے ہلاکت کی دعا ہے جو حضرت نوح نے مانگی تھی۔ والدین اور
ساری امتِ اسلامی کے حق میں دُعا کے خیر کرتے رہنا سنتِ انبیاء ہے
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا
وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ط (نوح ۲۸)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور جو شخص میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایمان دار
مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

زیادتی علم کی دُعا

خدا تعالیٰ نے اس دُعا کی
تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کو دی ہے اس دعا میں تواضع بھی ہے اور شکر بھی۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ○ (طہ - ۱۱۳)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر

یہ دعا نوح علیہ السلام نے
اپنے ساتھیوں کو کشتی

سوار ہو کر روانگی کی دُعا

پر سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی۔

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمَرْسَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ
رَّحِيمٌ ○ (ہود - ۴۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہے۔ اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔

بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

دُعائے مغفرت

● اس دُعا کے پڑھنے والوں کو قیامت کے میدان میں نور عنایت ہوگا

رَبَّنَا أَنْتُمُ لَنَا نُورُنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کر دے۔ اور

ہمارے گناہ بخش دے کیوں کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

قوم کے ظلم سے عاجزی کے وقت کی دعا

یہ دعا حضرت شعیبؑ نے اُس وقت کی جب وہ اپنی قوم سے ناامید ہوئے اور ان کو یقین ہو گیا کہ اب وہ ایمان نہیں لائیں گے جب انسان اپنی قوم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ دعا مانگے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○
(الاعراف - ۸۹)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

دعائے برائے رفع اختلافات

یہ دعا دین کے معاملات میں رفع اختلافات کے لئے وارد ہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِيْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ

(النہم - ۴۶)

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے جس چیز میں وہ (باہم) جھگڑ رہے تھے۔

احادیث میں حضرت
یونس علیہ السلام

بلاؤں سے نجات پانے کی دعا

کی اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور امت نے شہداء اور
نواب میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(الانبیاء ۸۷)

ترجمہ : تیرے سوا کوئی حاکم (مقبور) نہیں، تو بے عیب (پاک)
ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں

دسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دعا

● دسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دعا ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر
بعض یہود نے سحر کیا تھا، اس کے علاج کے واسطے اللہ تعالیٰ
نے یہ سورت اور اس سے ماقبل سورت نازل فرمائی اور ان کی
تاثیر سے وہ اثرِ باذن اللہ تھ زائل ہو گیا۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَفَّاسِ ۝
الَّذِي يُوسِّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

● حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہو کر یہ دعا مانگی تھی
رَبِّ انْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبْرَكًا ۚ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○
ترجمہ : اے میرے پروردگار ! مجھے مبارک جگہ میں اتار، اور

تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے

استقامت اور رحمت طلب کرنے کی دعا

جو خدا تعالیٰ نے خود

تعلیم فرمائی ہے۔ آج کل اس دعا کی بڑی ضرورت ہے۔ کیونکہ

ہدایت کے بعد گمراہی ایک شدید ترین مصیبت ہے۔ اسلامی

عقائد سے منحرف اور متزلزل کرنے والے بہت سے دشمن پیچھے

پڑے ہوئے ہیں۔ خدا اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

كَدِّكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ

النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد

دستبرداری سے پرہیز فرما، اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت عطا فرما۔ بیشک

تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس رکے

آنے میں کسی طرح کا شبہ ہی نہیں، لوگوں کو اعمال کی جزا

سزا کے لئے اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر ہے)

بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

اخوت اسلامی

یہ توفیقِ اخوتِ اسلامی اور حسد و کینہ کے دفعیہ کی دعا ہے۔

جو خدا تعالیٰ نے اس امت کے متاخرین کو سکھائی ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○
 ترجمہ : اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے گناہ معاف
 کر جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کی
 طرف سے ہمارے دلوں میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے پائے اے ہمارے
 پروردگار! تو بڑا شفقت رکھنے والا مہربان ہے۔

ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دعا

● ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دعا۔ یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی
 دعا ہے جب آپ سخت جسمانی ازار میں مبتلا تھے۔

رَبِّ اِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ ○
 ترجمہ : اے میرے پروردگار! مجھ کو تکلیف ہو گئی ہے اور تو
 سب سے بڑا مہربان ہے تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے ،

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دعا

● شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دعا جو فدا نے خود تعلیم فرمائی۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يُخَفِّرُوْنِ ○

(المؤمنون - ۹۷-۹۸)

ترجمہ : اے پروردگار! میں شیطانون کی چھڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ
 مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں
 کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور بھڑکائیں)

دعائے اولاد

○ اشارۃ الہی سے دعا حضرت زکریا علیہ السلام نے ضعیفی میں طلب اولاد کے لئے کی اور سویرس کی عمر میں فرزند پایا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) نہ چھوڑ اور (یوں تو) تو سب سے بہتر وارث ہے۔

(الانبیاء: ۸۹)

قبولیت دعائے لئے

● یہ اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں ہیں اسے کے پڑھنے والوں

کی خدا تعالیٰ نے تعریف فرمائی اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ أَنْصَارٍ ○ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ
آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْآبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ○

(الاعمران: ۱۹۲ تا ۱۹۴)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو نے اس (دنیا) کو بنے فائدہ نہیں بنایا

تیری ذات پاک ہے۔ تو اے ہمارے رب ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو بہت سی ذلیل کیا۔ اور وہاں گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے (یعنی نبی) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے۔ پس اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو دور کر اور ہمارا نیک بندوں کے ساتھ فائدہ کر اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے جیسے جیسے وعدے اپنے مسوئوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں، ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر کہ تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

بوقت جہاد یا مصائب و شدائد کے ہجوم کے وقت کی دعا

● بوقت جہاد یا مصائب و شدائد کے ہجوم کے وقت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ
أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

(العمران - ۱۳۷)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی (وہ) بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ، اور ہم کو قوم کفار پر مدد دے۔

دشمن کے ظلم سے نجات پانے کی دعا

● مظلوم اور کمزور حالت میں کفار کے جور و ستم سے نجات پانے کی دعا۔ ابتداً اسلام میں جب کفار قریش کے ہاتھوں ضعیف مسلمان مرد، عورت اور بچے ہمہ قسم کی تکلیف اٹھا رہے تھے۔ اس وقت تنگ آکر انھوں نے یہ دعا مانگی تھی۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا
وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
نَصِيرًا ○

(النساء - ۷۵)
(النساء - ۷۵)

ترجمہ : اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال کر یہاں کے لوگ ظالم ہیں اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی کر دے، اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے (کسی کو) مددگار کر دے۔

اظہار عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دعا

● اظہار عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دعا ہے :

اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ ۥ وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ○

رانا نعمت - ۱۹۴۳



اَسْنَادُ

یہ دعائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا۔ اگر فقیر ہوگا تو تو نگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہووے گا تو عالم بن جاوے گا۔ اور بیماری سے صحت پاوے گا اور سب مرادیں حاصل ہوں گی۔ اگر غمگین ہوگا تو خوشی ہوئے گی اگر قیدی ہوگا تو خلاصی پائے گا۔ اگر بے شادی ہوگا تو شادی ہو جائے گی اگر سفر میں ہوگا سلامت آوے گا۔ اگر اعتقاد درست ہے اور سومتہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دکھاوے گا۔ وہ دعا بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا سَرَجَائِیْ یَا مَنَائِیْ یَا دَوَائِیْ یَا شِفَائِیْ یَا کَفَائِیْ
 کَفِّیْ یُکْفِیْ یَا غُفُورُ یَا غُفُورُ اِغْفِرْ لِّیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ یُنْعَنُونَ
 یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
 یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا غُفُورُ یَا غُفُورُ یَا غُفُورُ یَا کَرِیْمُ
 یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ وَصَلِّ اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ وَتُورِ
 عَمْرِئِ شَہِ مَحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
 یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِ

اَسْنَاد

دعائے بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے کہ ابلیس آیا۔ تب آپ نے فرمایا کہ اے بد بخت کہاں سے آیا تب ابلیس نے کہا کہ یا رسول اللہ میں بد نہیں ہوں اس واسطے کہ دعا مجھ کو یاد ہے اس سبب سے جنت میں جاؤں گا سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سن کر متحیر رہے۔ اس وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا اے رسول اللہ یہ بد بخت سچ کہتا ہے۔ لیکن مرنے سے پہلے چالیس برس یہ دعا بھول جاوے گا۔ اب آپ سن لیجئے کہ جو کوئی اس دعا کو درست اعتقاد سے پڑھے بیشک وہ جنت میں جائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطِيْئَةِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
وَيَا غَنِيَّ الزَّمَنِ وَيَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ رَحِمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَسْنَادُ

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہاہے کہ سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قضا ہوتی، قبول ہوتی ہے۔ یاروں نے حضرت سے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آبا و اجداد کی اور خویش و اقربا سب کی قبول ہوتی ہے۔ دعا بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ نِعْمَآتٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی
كُلِّ اَلَاٰتٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَآصْحَابِهِ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فضائل درود شریف

○ مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا،
(بخاری، مسلم)

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود
بھیجتا، اللہ تعالیٰ اس پر دس
مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

تشریح | درود شریف کے بڑے فضائل ہیں، جن کے بیان کے
لئے مستقل کتاب کی ضرورت ہے، یہاں پر کچھ مختصر فضائل
بطور تبرک بیان کرتے ہیں:-

① جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے
روز زیادہ قرب مجھ سے اس شخص کو ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر
کثرت سے درود پڑھتا ہوگا،

② رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے روز
مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کر، وہ مجھ پر پیش ہوتا ہے،

③ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرا ذکر
کرے تو اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے،

④ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بڑا بخیل وہ
ہے جس کے روبرو میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے (ترمذی)

⑤ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: جو شخص مجھ پر ایک
دفعہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل

فرماتے ہیں، اور دش گناہ معاف ہوتے ہیں، اور دش نیکیاں
اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں، (نسائی)

④ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے گا
وہ عرش کے سایہ میں ہو گا (زاد السعید)

⑤ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص میری
قبر پر (حاضر ہو کر) درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود
سنتا ہوں، اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے
پاس (بذریعہ ملائکہ) پہنچا دیا جاتا ہے (بیہقی)

⑥ سیدنا عمر فاروقؓ فرماتے ہیں جب تک دُعا کے اوّل اور
آخر میں درود شریف نہ پڑھا جائے تو دعا زمین و آسمان
میں معلق (ٹکی یا اٹکی) رہتی ہے،

⑦ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص ہر روز ستوبار درود پڑھے اس کی ستر حاجتیں پوری
کی جائیں گی، جن میں سے تین دنیا میں باقی آخرت میں پوری
کی جائیں گی، (زاد السعید)

⑧ ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،
جو شخص صبح کو دش مرتبہ اور شام کو دش مرتبہ مجھ پر درود
بھیجے قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت ہوگی (طبرانی)

مولانا تھانوی رحمہ اللہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں :

قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں اگر کم ہو جائیں گی تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر انگشت کے برابر ایک پرچہ نکال کر میزانِ عمل میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا، وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں؟ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں، اور یہ وہ درد ہے جو تو نے مجھ پر (دنیا میں) پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت ادا کر دیا، اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ کم از کم ہر صبح شام دس مرتبہ دردِ شریف پڑھنے کی ضرور عادت ڈال لے، ورنہ ہزاروں مرتبہ پڑھے تب بھی کم ہی، اور جس قدر بھی کثرت پڑھے گا اس میں اپنا ہی فائدہ ہے، دعا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے حبیبِ پاک جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور اتباع کی توفیق دے اور قیامت میں آپ کی شفاعت نصیب ہو، آمین،



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور
خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا اس میں
بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی
سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں سب سے زیادہ اس درود شریف
کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت
آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں
منشوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اگلے میں بدل جائیگا
رحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

درود ناریہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مخدوع ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ دوزد کامل اور سلام تمام نازل فرما

تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَخَلَّصَ

ہمارے سردار و مولانا حضرت محمدؐ پر جن کے طفیل غرہ کھل

بِهِ الْعَقْدُ وَتَنْفَرُجُ بِهِ الْكَرْبُ وَتَقْضٰی

جالتے ہیں اور بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جن کے

بِهِ الْحَوَاجُّ وَنُسَالِیْهِ السُّرُّ غَایِبٌ وَحُسْنُ

طفیل تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور اچھا خاتمہ نصیب ہوتا ہے

الْخَوَاتِمَ وَيُسْتَسْقَى الْغَامُ بِوَجْهِ الْكَرِيمِ

وہ کہ سیراب ہوتا ہے بادل ان کی وجہ کریم سے

وَعَلَى إِلَهٍ وَصَّيْبِهِ فِي كُلِّ مَخْتَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ دَٰ

اس کی تازگی سے اور آل پر اصحاب پر اپنے ہر لمحہ سانس میں اپنی

كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

معلومات کے برابر گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ

وَدَوَائِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَصِحَّةِ

الْأَبْدَانِ وَشَفَائِهَا

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر، وہ جو دلوں کے لئے حاکم اور علاج اور آنکھوں کے لئے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کے لئے تندرستی اور شفا رکھتے ہیں۔

فائدہ : جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی قرض ادا ہوگا۔ روزی میں برکت ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو امی نبی ہے اور ان
کی بیٹیوں پر جو ایمان والوں کی ماں ہے اور آپ کی اولاد پر جس طرح سے تو
نے (ابراہیمؑ) پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بیشک تو بزرگ و
تعریف والا ہے۔

فائدہ: اس درود شریف کے بارے میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا
حضورؐ نے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو یوں ثواب ملے تو میرے اور
میرے اہل بیت پر یہ درود شریف پڑھتا رہے۔

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ
مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا

فقر، تنگی اور معاش کا علاج

مواہب لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ حضور دنیا میری

طرف سے پیچھے پھیر کر چلی گئی حضور نے فرمایا کہ ”ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو
عرض کیا حضورؐ ملائکہ کی تسبیح کیلئے ہے؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ”کہ صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سبحان اللہ
و بحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ سن کر وہ
شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ حضور خدا نے مجھے
اتنا عطا کیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہ رہی۔

بد خوابی، بے چینی اور نیند نہ آنے کا علاج :-

ترمذی شریف میں حضرت بریدؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت
خالدؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی
شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”اے خالد حسب
سونے کے لئے بستر پر لیٹو یہ دعا پڑھو۔

دعا :- اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَخْلَقْتَ وَرَبَّ
الْاَرْمٰزِيْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَخْلَقْتَ كُنْ بِيْ عَارِ اَمِيْنْ مَشْرِ
خَلْقِكَ كُلِّعْمُ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ يَبْقٰى عَلٰى
حَزْجَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝
سر کے درد کا علاج :-

مواہب لدنیہ میں جامع خمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم دو سے پناہ مانگتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ كُلِّ عِزْزٍ فَعَارٍ وَمِنْ
شَرِّ النَّارِ ۝

اس دعا کو پہلے پانچ مرتبہ پھر دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ
 پڑھ کر درد کو جھاڑنا بہت مفید ہے ہر دفعہ درد کی جگہ پڑھنے والا بیمار
 اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے ہاتھ درد کی
 جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر درد کو آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ
 کر دوا پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں
 بہت سکون اور آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹہ کے بعد اسی
 طرح درد کو جھاڑا جائے دن میں دو مرتبہ اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ
 بالکل آرام آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت
 رحم والا ہے۔

خاصیت: اس آیت کریمہ کے فائدے بہت بے شمار ہیں۔ ہر ایک
 اچھے کام کے پہلے جیسا کہ کھانے پینے سے، بسم اللہ کے پڑھ لینے
 سے بہت برکت ہوتی ہے اور کسی دعا کے شروع میں بسم اللہ
 کے پڑھ لینے سے وہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے عداد ۸۶،
 ہوتے ہیں۔ اس عدد کی گنتی کے مطابق پڑھ کے دعا مانگنے سے
 تکلیفیں بیماریاں اور دکھ درد دور ہوتے ہیں۔

کَلِمَتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

معنی : سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

خاصیت : حدیث شریف میں اس کلمہ کی کئی فضیلت بیان کی گئی ہیں۔ جو کوئی اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے گا۔ تو انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اگر کوئی اپنے مرحوم کے لئے پونے لاکھ یا لاکھ کا ورد کرے گا اور ثواب پہنچائے گا۔ تو انشاء اللہ خدا پاک اسے عذاب سے نجات دے گا اور جو اپنے لئے ورد رکھے گا۔ تو جنت کا حقدار ہوگا اور دوزخ سے بچ جائے گا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ :- اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں۔ مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

دُرّ کلّے زبان پر (پڑھنے میں)
 ہلکے میزانِ عمل میں (قیامت میں)
 وزنی ہوں گے، خدا کو محبوب میں
 (وہ دونوں کلمے یہ ہیں) ۱۔

(۱) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ۵،
 (۲) سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ،

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ
 عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ
 فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ
 عِنْدَ الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ
 اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ الْعَظِيمِ ط

(بخاری)

ہر مسلمان کو چاہئے کہ ان کلموں کو ہر روز صبح و شام کم از کم
 ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیا کرے،

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
 وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ: میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں
 وہ ہمیشہ رہنے والا اور زندہ ہے اور میں اس کی طرف رجوع ہوتا
 ہوں۔

فضیلت: جو شخص یہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں
 گے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر اور عصر کی نماز کے بعد
 تین دفعہ یہ دعا پڑھے گا۔ اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے
 چاہے وہ گناہ سمندر کے برابر ہوں۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

معنی : اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما۔
 فضیلت : یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہے مصیبت تکلیف
 قرض میں گمراہوا شخص زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھے۔ تو
 بہت فائدہ ہوگا۔ اسے صبح و شام سات یا گیارہ دفعہ پڑھے
 لینا بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْحَنَّةَ الْفَرْدُوْسَ

ترجمہ : اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں جنت الفردوس کے لئے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

معنی : پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا اور سب سے زیادہ
 مہربان ہے۔

فضیلت : جس شخص کو دشمن کا خوف ہو یا اور کسی قسم کی
 مصیبت ہو تو اس دعا کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھتا ہے
 انشاء اللہ بلا ٹل جائے گی۔ بہتر ہے کہ صبح و شام (۱۱) دفعہ پڑھے
 اس کے ورد سے حفاظت و نگرانی ہوگی۔ جسے اپنی قوتِ حافظہ
 مضبوط کرنی ہو اسے چاہیے کہ نماز میں التَّحِيَّاتُ کے بعد سلام
 پھیرنے سے پہلے اس کو پڑھے۔

○ — حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا :

جَبْ تَمَّيْنِ سَ كَسَى كُوْغَمَ يَا كَرْبِ سَهْنَجَ تُوْوَهْ يُوْنِ كَبِ .
 اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اَسْشُرُكَ بِهَا شَيْئًا
 (رواہ ابن عباس و صححہ)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

معنی : اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے ۔
 فضیلت : حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ جب سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ نے یہ دعا پڑھی تھی اور اس کی برکت سے آپ آگ سے محفوظ رہے ۔ چنانچہ اس دعا کو ہر مصیبت ، غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
 اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

معنی : کوئی معبود اس کے سوا نہیں وہ ذات پاک ہے بیشک
 میں ظالموں میں سے ہوں ۔

فضیلت : قرآن کی اس آیت مبارکہ میں اسم اعظم ہونے کے

باے میں کئی بزرگوں کی رائے ہے۔ کوئی بھی آفت اور مصیبت کے وقت پڑھنے سے بہت فائدہ ہوتے ہیں۔

جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نکل گئی تھی تو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں اس کا ورد کیا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

معنی : اے اللہ ہم عدو کے لئے ان کے مقابلے میں تجھے رکھتے ہیں۔ اور ان کی شرارتوں سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

فضیلت : پاکیزگی اور پابندی کے ساتھ روزانہ دعا کا ورد زیادہ تعداد میں کرنے سے کئی فائدہ ہیں۔ روایت ہے کہ جب حضور کو قوم کی طرف سے کوئی ڈر محسوس ہوتا تو آپ اسے زیادہ سے زیادہ پڑھتے۔

وَأَفْوِضْ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ
اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

معنی : اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں۔ یقیناً اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے۔

فضیلت :

(۱) جب لوگوں کی طرف سے تکلیف اور پریشانی ہوتی ہو تو

اس کا زیادہ سے زیادہ ورد ہر تکلیف سے نجات دے گا۔

(۲) جس شخص پر مقدمہ چلتا ہو یا اس کو اس کا حق نہ ملے

تو روزانہ ایک سو دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ اسے کامیابی

ہوگی۔

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ
بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِينُ

معنی : اے میرے خدا آسان کر اور مشکل نہ کر اور بھلائی کیساتھ

پورا کر اور ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

فضیلت : کسی کام میں مشکلات کا سامنا ہو تو بعد نماز عشاء

کے (۱) سو بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھنے

سے بھی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی مصیبت پریشانی

دور ہوگی اور ہر کام کا اچھا نتیجہ نکلے گا اور خدا کی مدد حاصل ہوگی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللّٰهِ
وَلِيًّا وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا

معنی : اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ

کافی رفیق ہے اور اللہ کافی مددگار ہے۔

فضیلت : جب کسی دشمن سے خوف اور نقصان کا خطرہ ہو تو اس کا درد زیادہ تعداد میں پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے دین نقصان نہیں پہنچا سکے گا بلکہ درد کرنیوالا دشمن پر غالب رہے گا۔

اللَّهُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْرٌ اَزَلِیُّ
حٰی قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ

معنی : اللہ حفاظت کرنے والا، مہربان، ہمیشہ رہنے والا، زندہ جاوید رہنے والا جسے کبھی نیند نہیں آتی۔

فضیلت : جو شخص سفر میں سات مرتبہ پڑھے یا لکھ کر رکھے وہ کسی حادثے سے دو چار نہ ہوگا۔ لکھ کر پیٹی میں رکھنے والے کو چوری کا خطرہ نہ ہوگا۔ روزانہ صبح و شام گیارہ بار پڑھنے والا امن میں رہے گا۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعَ

معنی : اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق۔

فضیلت : جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ ۱۳۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ روزانہ ۱۰۰ دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔ بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دعا ہے۔ اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْإِيمِينُ

معنی: نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ بادشاہ
حق اور ظاہر ہے۔ محمد اللہ کے رسول اور وعدے کے
سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت: جو انسان روز (سو) سو بار اس کا ورد کرے گا۔
اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا۔ موت
کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کے لئے تمام دروازے
کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ النور کی جالی مبارک پر بھی لکھا
گیا ہے۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

معنی: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے
تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
فکر پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔

فجر کے فرض اور سنت کے درمیان (۴۰) بار پڑھنے سے ہر قسم
کی فکر۔ پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض
ہو، تو روزانہ سو (۱۰۰) دفعہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِدْنِي مِنَ النَّارِ

معنی : اے اللہ مجھے آتش دوزخ سے بچا۔
 فضیلت : فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھے بغیر اور کسی
 سے بات کئے بغیر پڑھتا ہے اور اگر اسی دن یارات کو مرنے کا
 گاتویر در دگار اسے شہادت کا رتبہ عطا کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 مشہور کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

فَذَرْنِي وَمَنْ يَكْذِبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ ط
 سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ه
 اُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ه

ترجمہ : تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔ اسے مجھ پر چھوڑ دو قریب
 ہے کہ ہم انھیں آہستہ آہستہ بجا میں لے گے۔ جہاں سے انھیں
 خبر نہ ہوگی اور میں انھیں ڈھیل دوں گا بیشک میری خفیہ
 تدبیر بہت یکتی ہے۔

تفصیل : میں اس کو سزا دوں گا اپنے عذاب کی طرف اس
 طرح کے باوجود معصیتوں اور نافرمانیوں کے انھیں صحت
 و رزق سب کچھ ملتا ہے گا اور وہ دم بدم عذاب کے قریب
 ہوتا جائے گا۔

كَهَيْعَصَ كِفَايَتُنَا حَمَّسَقَ حِمَايَتُنَا
فَسِيكَ فَيْكَ لَهُمُ اللَّهُ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

ترجمہ: یعنی پھر قریب ہی کفایت کریں گے خدا تعالیٰ ان کو اور وہ
سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت: یہ قرآن شریف کے الفاظ ہیں۔ ان کی اصلیت اللہ ہی
جانتا ہے۔ دشمن اور حسد کرنے والوں سے بچنے کے لئے بہت
فائدہ مند ہے۔ جو ماکم ناراض ہو تو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر
ہاتھوں پر دم کر کے پوتے جسم پر ہاتھ پھیرے تو ماکم مہربان
ہو جائے گا۔ روزانہ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ
ہر آفت و بلا سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ إِيَّاهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

ترجمہ: اللہ کے نام کیساتھ کوئی چیز زمین پر نقصان پہنچاتی ہے نہ آسمان
سے اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت: حدیث شریف میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور
اچانک آفتوں سے اور جیاناں بیماری سے بچا ہے گا۔ صبح و شام
یہ دعائیں مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت و بلا سے بچائے گی۔ بچو کو اگر
نظر ہو جائے تو اس دعا کو پڑھ کر دم کرنے سے آرام پائے گا اور
کھانے پینے کی چیزوں پر دم کرنے سے ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔

(۱۹) فَسَهِّلْ يَا اَللهِ كُلَّ صَعَبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○
ترجمہ : اے اللہ! تو ہر مشکل کو آسان کر دے۔ حضور محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے

فضیلت : یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھتے سے اللہ تعالیٰ
جو تمنا ہوگی پوری ہوگی۔ تین بار پڑھنا بہتر ہے۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِ مُحَمَّدٍ نَبِيًّا ○
ترجمہ : ہم خوش ہوئے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین
پر اور معرفت محمد کے نبی ہونے پر۔

فضیلت : یہ دعا حدیث شریف میں ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس آیت کو صبح و شام نماز کے بعد
تین تین بار پڑھے گا تو اس کے لئے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ
اس کو اپنی رحمت سے مالا مال کر دے گا۔

رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ

ترجمہ : اے میرے پروردگار (ہماری قصور) معاف کر اور
(ہماری) رحمت پر (رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر
(رحم کرنے والا) ہے۔

(۱۳) يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَّاصُ بِحَقِّ مُهْتَرِ خَضِرُ

وَالْيَاسَ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ○

ترجمہ : اے بختے والے، اے نجات دینے والے، اے جیت دینے والے، حفرت خضر اور حفرت الیاس کے طفیل سے ۔

فضیلت : کسی شخص کو مقدمے میں یا قرض میں پریشانی ہو یا کوئی مصیبت یا آفت سے بچنے کے لئے روزات کو ستائیس مرتبہ پڑھنے سے بہت سے فائدہ ہیں ۔

(۱۰) فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ○

ترجمہ : ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے اس لئے آج تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے ۔

فضیلت : یہ قرآنی آیت سورۃ الکہف کی ہے ۔ آنکھوں کی روشنی کے لئے ہر نماز کے بعد سات یا تین بار پڑھ کر انگشتوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی ۔ اگر کم ہوگی اور زیادہ ہو جائے گی ۔

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دُنْیَایْ وَآہْلِ وَاَمَالِیْ ○

ترجمہ : اے اللہ ! میں تجھ سے اپنے عزیز و اقارب اور اولاد کے لئے معافی چاہتا ہوں اور اپنے مال و جان کی حفاظت چاہتا ہوں ۔

فضیلت : حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی سلامتی اور اپنے بال بچوں اور مال کی حفاظت ہوگی۔ صبح و شام بعد نماز تین دفعہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً
وَلَا تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ ۝

ترجمہ : اے اللہ ہم کو اچانک موت نہ دینا اور اچانک بیماری نہ دینا اور اچانک ہماری پکڑ نہ کرنا اور کسی کا حق ادا کرنے اور وصیت پر عمل کرنے سے غافل نہ کرنا۔

فضیلت : یہ دعا ہر روز پڑھنے سے اچانک ہار ڈھیلے کی بیماری سے اور بغیر وصیت کی بیماری سے بچا ہے گا۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِیْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِیْ لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ ۝

ترجمہ : اے اللہ میرے جسم میں اور میرے کان میں اور میری آنکھوں میں اور میرے گوشوں میں صحت عطا فرما۔ تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔

فضیلت : یہ دعا صحت کے لئے ہے جو صبح و شام کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بہت ثواب ہوگا اور بہت فائدہ مند ہے۔

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
أَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

ترجمہ: بہترین ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اور بہترین دعا
الْحَمْدُ لِلَّهِ۔

تشریح: بہترین ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دین اسلام کی بنیاد ہے اس
لئے بہترین ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار و اظہار ہے اور سب سے
دعا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف اور اس کا شکر ادا کرنا ہے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ فِي النَّزْعِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْفَقْرِ فِي الشَّيْبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعِلْكَ فِي الْغُرْبَةِ ○

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ جان بچانے کے وقت
کفر سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔ بڑھاپے میں ضعیفی اور محتاجی سے
میں پناہ مانگتا ہوں۔ غریبی اور بیماری سے بھی بچانا

فضیلت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ دعا
حضرت اویس قرنیؓ کی ہے جو آدمی ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے
گا تو رجاں بچنے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ غنید بہت اچھی آئے گی، اور بے خوابی کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

دُعا اور وقت دُعا

اب ہم تمہاری توجہ ایک دُعا اور وقت دُعا کی طرف مبذول کرتے ہیں۔ جو ہر کرب و شدت، مرض و تکلیف، غم و رنج کے دفع کرنے کے لئے کسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کی ابو امامہؓ نے رفعاً روایت کی ہے اور وہ یہ ہے :

”موزن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دردمند کی دعا قبول ہوتی ہے جس شخص پر کرب و شدت کا نزول ہو وہ مودن کا جواب دے۔ اور حَقِّ عَلَى الْفَلَاحِ کے وقت یوں دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ
الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى
اَحْيِنَا عَلَيْنَهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهِا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا

وَجَعَلْنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءَ وَ أَمْوَاتًا ..

ترجمہ : اے اللہ ! اس سچی دعا کے پروردگار ! جس سے دعوت حق اور کلمہ تقویٰ قبول کئے جاتے ہیں، ہمیں اسی پر زندہ رکھ اور اسی پر مار، اور اسی پر موت کے بعد اٹھا اور زندگی میں اور موت کے بعد اسی کی راہ پر چلنے والے نیک بندوں میں کرے۔
اور اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال عجز و نیاز سے کرے۔ (اخراجہ الحاکم)

○ یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے محبوب مطاع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم دی ہے کہ جب کسی کو بھی کوئی دشوار امر پیش آئے تو وہ رجوع بحق ہو کر کہے:
اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْخَزْنَ سَهْلًا ..

ترجمہ : اے اللہ ! کوئی امر سہل : آسانی نہیں۔ جب تک کہ تو اس کو سہل و آسان نہ کرے اور تو سر غم کو آسان کر دیتا ہے۔ (رواہ ابن حبان عن النبیؐ دفعا و صححه)

اسی طرح حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کو فرع (گھبراہٹ) کے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین فرماتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ

وَشَرَّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ
ترجمہ : میں اللہ کے تمام کلمات تاتم سے پناہ مانگتا ہوں اس
کے غضب سے مواخذہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور
شیطان کے وسوسوں سے اور اس سے کہ یہ میرے قریب
ہوں۔ (اخرجه ابوداؤد والترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرا پاس
تشریف لائے جب میں بیمار تھا اور فرمایا کہ میں تجھ پر وہ منتر
پڑھوں جو میرے لئے مجھ پر پڑھاؤں؟ میں نے کہا بلیٰ بلیٰ
اے حق۔ آپ نے فرمایا :

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ مِنْ دَاءٍ فِيكَ
وَمِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّهَا سِدِّ إِذَا
حَسَدَہ

ترجمہ : اللہ کے نام سے میں یہ رقیہ کرتا ہوں۔ اللہ تجھے شفا بخشنے
ہر مرض سے جو تجھ میں ہے اور گروہوں میں پڑھ پڑھ کر پھولنے
والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد
کرنے لگے۔

آپ نے تین مرتبہ یہ رقیہ کیا۔

(اخرجه الحاكم وابن شيبه وابن ماجه وصححه السيوطي)



اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جب کوئی آدمی مگر
نے نکلے وقت یہ دعا پڑھتا ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
تو اس وقت (مذاکی جانب سے) اُسے کہا جاتا ہے تو ہدایت و کفایت کیا
گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، ناگہانی مصیبتوں سے بچا لیا گیا ہے
یہ الفاظ سننے ہی شیطان اُس سے علیحدہ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان
اس شیطان سے کہتا ہے۔ اب تیرا ایسے آدمی پر کس طرح قبضہ ہو سکتا
ہے جو کہ ہدایت و کفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، مصیبتوں
اور پریشانیوں سے بچا لیا گیا ہے۔ (البوداؤد)

خاملاً : یہاں پر ایک بات ضروری یاد رکھنی ہے اور وہ یہ ہے کہ جس
روز آپ صبح گھر سے نکلے وقت یہ دعا پڑھیں گے۔ تو اس روز
آپ کو کوئی حادثہ یا کوئی اور نہ خوشگوار واقعہ پیش نہیں
آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِی الضَّرَّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ : یا اللہ مجھے تکلیف پڑی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان
ہے (لہذا میری تکلیف دور کر دے)

فضیلت : جو شخص بعد نماز فجر کسی سے بات جیت کے بغیر
.. امرئہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دنیوی تمنائیں
پوری کرے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان و
 مہربان ہے

اللَّهُ حَافِظِي اللَّهُ نَاصِرِي اللَّهُ حَاضِرِي اللَّهُ مَعِي ○

ترجمہ : اللہ میرا نگہبان، اللہ میرا مددگار، اللہ میرے ساتھ
 حاضر، اللہ میرے ساتھ ہے۔

فضیلت : یہ چار حرف کسی ڈر یا خوف کی جگہ پر یا سفر میں
 ہو یا اندھیری رات ہو ایسے موقع پر پڑھنے سے دل سے
 خوف اور ہر بلا اور ہر پریشانی سے بچا رہے گا۔

کلمات خیر و برکت

کوئی کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللَّهِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	الْحَمْدُ لِلَّهِ	شکر اللہ کے لئے ہے
خدا ایک نام پر دو کہو	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	اللہ تعالیٰ کی راہ میں
کچھ کرنے کا ارادہ ہو تو کہو	اِنْشَاءً اللَّهُ	اگر اللہ نے چاہا
کوئی اچھی خبر سنو تو کہو	مُبْحَانِ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ پاک ہے
کسی کو تکلیف ہو تو کہو	يَا اللَّهُ	اے میرے اللہ
کسی کی تعریف کرنا ہو تو کہو	مَا شَاءَ اللَّهُ	جو اللہ نے چاہا
سوکھا ٹھو تو کہو	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	اللہ کے سوا کوئی نہیں
شکر یہ ادا کرنا ہو تو کہو	جَدَّ اَعْلَى اللَّهُ	اللہ تمہیں بدلے دے
کسی کو رخصت کرو تو کہو	فِي أَمَانِ اللَّهِ	اللہ کی حفاظت میں
جب خوشگوار ہو تو کہو	فَتَبَارَكَ اللَّهُ	اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے
جب ناگوار ہو تو کہو	نَعُوذُ بِاللَّهِ	اللہ تعالیٰ کی پناہ دعا ہے
غلط کام پر افسوس کرنا ہے تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
جب مدد و کار ہو تو کہو	يَا رَسُوْلَ اللَّهِ	اے اللہ تعالیٰ کے رسول
موت کی خبر سنو تو کہو	إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ	ہم اللہ کے لئے ہیں اور
	رَاجِعُونَ	اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

حقوق الناس (احادیث نبویؐ کی روشنی میں)

حقوق والدین

حقوق والدین دنیا میں سب سے زیادہ اہم ہیں اور بقیہ تمام حقوق الناس پر فوقیت اور فضیلت رکھتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

= ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی، روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ سب سے زیادہ اور جس کو اس کے ماں باپ کے عاق کر دیا وہ جنت میں نہ جاسکے گا۔

= اگر ماں باپ کے نام پر صدقہ دیتا ہے تو خود کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ماں باپ کو۔

= ایک شخص نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ مر گئے ہیں ان کے حقوق کس طرح ادا کروں، تو حکم ہوا کہ ان کے لئے نماز پڑھ اور دعا کر۔ اور جو وصیت کر گئے ہوں اس پر عمل کر، ان کے دوستوں کی عزت کر اور ان کے قریبی لوگوں سے مراعات کر۔ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ باپ کے مقابلہ میں ماں کا حق دو گنا ہے۔

= مسلمانوں اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی سے پیش آئے۔

(الادب المفرد)

= اللہ تعالیٰ کی رضا ماں باپ کی رضا میں اور اللہ کا غضب ماں باپ کے غصہ میں پوشیدہ ہے۔

(الادب المفرد)

= کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے۔

(بخاری شریف)

= تین شخص ہیں جن پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کر دیا ہے، ان میں سے ایک ماں باپ کا نافرمان بھی ہے

(الادب المفرد)

= ہر گاہ کے بدلے میں عذاب اور ہر جرم کی گرفت کو موخر کیا جاسکتا ہے لیکن ماں باپ کی نافرمانی کا گناہ ایسا سخت ہے کہ اس کا مواخذہ مرنے سے پہلے ہی کر لیا جاتا ہے (الادب المفرد)

= جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد ان کا قرض ادا کر دیتا ہے اور ان کی مانی ہوئی بات پوری کر دیتا ہے وہ اگرچہ زندگی میں ان کا نافرمان رہا ہو، پھر بھی وہ خدا کے نزدیک ان کا فرمانبردار سمجھا جائے گا، اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد ان کا قرض ادا کرتا ہے، نہ مانی ہوئی منت کو پورا کرتا ہے، وہ اگرچہ زندگی میں ان کا فرمانبردار رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک ان کا نافرمان سمجھا جائے گا (الادب المفرد)

= وہ آدمی ذلیل ہو، پھر ذلیل ہو پھر ذلیل ہو، لوگوں نے پوچھا اے خدا کے رسول! کون آئی؟ آپ نے فرمایا وہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے کی حالت میں پایا دونوں کو پایا یا کسی ایک کو۔ اور پھر (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل ہوا۔ تمہارا مال اور تم اپنے والدین کے لئے ہو مے شک تمہاری اولاد تمہاری پاک کسائی ہے اس لئے تم اپنی اولاد کی کمائی سے بلا تکلف کھاؤ۔ (ابن ماجہ)

= جو نیک اولاد بھی ماں باپ پر محبت بھری ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے خدا اس کو ایک حج مقبول کا ثواب بخشتا ہے، لوگوں نے پوچھا اے خدا کے رسول! اگر کوئی ایک دن میں سو بار اسی طرح محبت و محبت کی نظر ڈالے؟ آپ نے ارشاد فرمایا۔ جی ہاں اگر کوئی سو بار ایسا کرے تب بھی۔ خدا تمہارے

(تصور سے) بہت بڑا اور (تنگدلی جیسے عیبوں سے) بالکل پاک ہے۔ (مسلم)
واضح ہو کہ ماں باپ کا حق بہت ہی بڑا ہے۔ حتیٰ کہ اگر ان سے اللہ کے حق میں کوئی ایسی کاروائی سرزد بھی ہو جائے جو انصاف کے خلاف ہو، تب بھی ان کی اطاعت سے سرتابی نہ کرنی چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور ناراضگی ماں باپ کی خوشی و ناخوشی پر موقوف ہے والدین کی خدمت کا یہ قسم سمجھنا چاہیے کہ ان کے انتقال کے بعد ان کے ملنے والوں اور ان کے دوستوں کی تعظیم کرنے

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی حضور نے خواب میں
 بشارت دی آپ نے فرمایا "سلطان محمود کے پاس جاؤ اور
 جا کے کہو کہ آپ سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ اور صبح جاگنے
 کے بعد تیس ہزار درود بھیجتے ہو۔ میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا
 آیا ہوں اور پھر اپنی پریشانیات بیان کیے۔ سلطان محمود نے اس
 کی پریشانیوں کو دور کر دیا۔ بادشاہ کے درباری حیران تھے کہ صبح
 و شام تیس تیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہوئے ہم نے کبھی
 دیکھا نہیں ہے۔ بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا کہ یہ درود مجھ کو
 عالموں سے حاصل ہوا ہے ان بزرگوں کا کہنا تھا کہ صبح و شام
 تین تین بار پڑھنے سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہوگا۔
 پس میں ہمیشہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیتا ہوں لہذا تم بھی
 پڑھا کرو۔

نعت

دل کے ہم سب مدینے کو جائیں	ازدہے ہی اپنے دل میں،
جھومتے ہم مدینے کو جائیں	دھوم سے نکلے ہم اپنے گھر سے
عشق احمد میں یوں موت آئے	اے خدا التجا ہے یہ میری
اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے	جان دیدہ سے نبی کے قدم پر
نیز آئے تو اس طرح آئے	آنکھ جھپکے تو اس طرح جھپکے

ان کی چوکھٹ پہ ہم سوہے ہو
 لطف جب ہے در مصطفیٰ پر
 آب کو ترسے ہو غسلِ رضاں
 یا نبی ہم کو سب کچھ ملا ہے
 خاکِ طیبہ ہو ہم کو میسر
 آبرو میرے آقا بچانا
 یا محمد نہ تم زوٹھ جانا
 عظمتِ مصطفیٰ کیا بیاں ہو
 بہر تعظیم سارا زمانہ
 ارزو ہے یہی اپنے دل میں
 اور اذانِ بلائی جگائے
 سر جھکاتے ہی دم ٹوٹ جائے
 ہر فرشتہ جنازہ اٹھائے
 موت پر بھی نگاہ کرم ہو
 قبر میں نور سے جگمگائے
 کیوں کے دشمن ہوا ہے زمانہ
 چاہے سارا جہاں روٹھ جائے
 شانِ میرے نبی کی نہ پوچھو
 جن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے
 مل کے ہم سب مدینے کو جائیں

دھوم سے نکلے ہم اپنے گھر سے
 جھومتے ہم مدینے کو جائیں

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

دُعا مانگنے کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
دعا مانگنا بعینہ عبادت کرنا ہے۔ پھر آپؐ نے (بطور دلیل) قرآن کریم
کی یہ آیت تلاوت فرمائی :-

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝

ترجمہ :- اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعا قبول
کروں گا۔ بیشک جو لوگ (ازراہ تکبر) میری عبادت سے سرتابی کرتے
ہیں وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے ذیل وغوار ہو کر۔

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

” رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس
شخص کے لئے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا (یعنی دعا مانگنے کی توفیق پمیری
گئی) اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے
جو دعائیں مانگی جاتی ہیں اُن میں اللہ کو سب سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اُس سے
(دنیا اور آخرت میں) عافیت کی دعا مانگی جائے۔ اسی حدیث کے بعض
طرق میں قُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ (اس کے لئے جنت کے دروازے کھول
دیئے گئے) آیا ہے اور بعض طرق میں قُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْإِجَابَةِ (اُس
کے لئے قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے) آیا ہے۔ (تینوں الفاظ کا
مطلب ایک ہی ہے)۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”دعا کے سوا کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلہ) کو رو نہیں کر سکتی اور نیکی (عملِ خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔“

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: (قضا و) قدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی، (ہاں) اللہ سے دعا مانگنا اس (آفت اور مصیبت) میں بھی نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی اور اس (مصیبت) میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور بے شک بلا نازل ہونے کو ہوتی ہے کہ اتنے میں دعا اس سے جا ملتی ہے، پس قیامت تک ان دونوں میں کشمکش ہوتی رہتی ہے (اور انسان دعا کی بدولت اس بلا سے بچ جاتا ہے)

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضِبَ عَلَيْهِ (جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے) آیا ہے (دونوں کا مطلب ایک ہی ہے)۔

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے خطاب کر کے فرمایا :
تم اللہ سے دعا مانگنے میں عاجز نہ بنو (اور کوتاہی نہ کرو) اس لئے کہ دعا
دکرتے رہنا) کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے)
ہلاک نہ ہوگا۔

۸۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو شخص یہ چاہے
کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سنجیتوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائیں
اس کو چاہیے کہ وہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت سے دعا مانگا کرے
۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ : دعا مومن
کا اختیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔
۱۰۔ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے
گزرے جو کسی مصیبت میں گرفتار تھی تو (ان کی حالت دیکھ کر) آپ نے
فرمایا : کیا یہ لوگ اللہ سے عافیت کی دعا نہیں مانگا کرتے تھے۔
۱۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان
(کسی چیز کے) مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا منہ اٹھاتا ہے
(اور دعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں، یا
وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے دنیا
یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

اللہ کے ذکر کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

” میں اپنے بندہ کے گمان کے ساتھ ہوں (جیسا وہ میرے متعلق گمان رکھتا ہے میں ویسا ہوتا ہوں) اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ چنانچہ اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اپنی تنہائی میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اس کے مجمع سے بہتر مجمع میں درختوں کے مجمع میں) اس کا ذکر کرتا ہوں۔“

۲۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

”کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتلاؤں؟ جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر ہے اور تمہارے مالک پر درگاہ کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ اور تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کر نیوالا ہے اور سونے چاندی کے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے (میدان جہاد میں) مقابلہ کرو اور پھر تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنیں کاٹیں؟ (صحابہ نے عرض کیا) کیوں نہیں یا رسول اللہ ضرور بتلائیے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا (وہ عمل) اللہ کا ذکر ہے۔“

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”کوئی صدقہ

(عمل خیر) اللہ کے ذکر سے افضل نہیں ہے۔“

۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (اس پر مامور) ہیں کہ راستوں میں گھوم پھر کر اللہ کا ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں پس جب وہ کسی عجمت کو اللہ جل شانہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ اپنے مقصود (ذکر اللہ) کی طرف آجاؤ، تو وہ سب فرشتے مل کر آسمان دنیا تک ان ذکر کرنے والوں کو اپنے بازوؤں کے سایہ میں لے لیتے ہیں۔ آخر حدیث تک،

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو اپنے پروردگار کا ذکر نہیں کرتا "زندہ" اور "مرے" کی سی مثال ہے۔

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا : جب بھی کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لئے میٹھتی ہے تو فوراً رحمت (کے) فرشتے ان کو (چاروں طرف سے) گھیر لیتے ہیں اور (اللہ کی) رحمت اُن کو ڈھانپ لیتی ہے، سکون و اطمینان ان پر برسے لگتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان (فرشتوں) سے ان ذکر کرنے والوں کا تذکرہ کرنے میں جو اس کے پاس (موجود رہتے) ہیں :-

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

ایک صحابی نے عرض کیا : "یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

”اسلام“ کے (موجبِ اجر و ثواب) احکام تو بہت ہو گئے آپ تو مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں مضبوط پکڑ لوں (اور برابر کرتا رہوں)، آپ نے فرمایا: ”تمہاری زبان برابر اللہ کے ذکر سے تروتازہ رہنی چاہئے۔“

۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”ایک صحابی (معاذ بن جبل) کہتے ہیں کہ آخری بات جس پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا ہوا ہوں وہ یہ ہے کہ میں نے آپ سے دریافت کیا : کون سا عمل اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے ؟ آپ نے ارشاد فرمایا : (وہ عمل یہ ہے) کہ تمہیں اس حالت میں موت آئے کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔“

۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”انہی صحابی (معاذ) نے عرض کیا : یا رسول اللہ آپ مجھے (کچھ) وصیت کیجئے ، آپ نے فرمایا : اپنے مقدور بھر اللہ کے تقویٰ (خوف و خشیت) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور ہر حجر و شجر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ کا ذکر کیا کرو اور جو بھی کوئی برا کام کر بیٹھو فوراً اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے از سر نو توبہ کرو ، پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ ، اور علانیہ گناہ کی علانیہ توبہ ،“

۱۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : کسی بھی آدمی نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا جو اللہ کے ذکر سے زیادہ اس کو اللہ کے عذاب سے نجات دلانے والا ہو۔“

۱۱۔ اسی روایت میں آیا ہے کہ

”صحابہ نے عرض کیا: (یا رسول اللہ) اللہ کی راہ میں جہاد؟
آپؐ نے فرمایا: (ہاں) اللہ کی راہ میں جہاد، بجز اس شخص کے جو
اپنی تلوار سے دشمنوں کی گردنیں اس قدر کاٹے کہ وہ ٹوٹ جائے
(آخری جملہ) آپؐ نے تین مرتبہ فرمایا۔“

۱۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

”اگر ایک آدمی کی گود میں درہم (روپے بھرے) ہوں اور وہ ان
کو (برابر) تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا آدمی برابر اللہ کا ذکر کر رہا ہو تو
اللہ کا ذکر کرنے والا اُس (درہم تقسیم کرنے والے) سے افضل و اعلیٰ
ہوگا۔“

۱۳۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بہشت کے
سبزہ زاروں میں گزرا کرو تو سیر ہو کر چر لیا کرو (یعنی ذکر اللہ
کی نعمت خوب اچھی طرح حاصل کر لیا کرو) صحابہ نے عرض کیا:
بہشت کے باغ کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: ”ذکر کے حلقے“ (مجھے)

۱۴۔ ایک اور حدیث قدسی میں ہے کہ:

”اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: آج تمام محشر کو معلوم ہو جائے
گا کہ کرم (عزت و احترام) کے لائق کون لوگ ہیں؟ تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: یا رسول اللہ یہ عزت
اور احترام کے لائق کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: وہ مسجدوں
میں ذکر کی مجلسیں (منعقد کرنے والے) (ذاکرین) ہیں۔“

۱۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

” ہر آدمی کے دل کی دو کوٹھڑیاں ہوتی ہیں ایک میں فرشتہ (رہتا ہے) اور دوسری میں شیطان۔ پس جب وہ شخص اللہ کے ذکر میں مصروف ہو جاتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چوہنج اس کے دل میں رکھ دیتا ہے (یعنی اس کے دل پر مسلط ہو جاتا ہے) اور (طرح طرح کے) وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔“

۱۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

” جس شخص نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور پھر سوچ نکلتے تک (وہیں) بیٹھا ہوا اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعتیں (اشراق کی) پڑھیں (پھر مسجد سے واپس آیا) تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کی مانند اجر ملے گا۔ پورے حج اور عمرہ کا پورے حج اور عمرہ کا،

اسی روایت کے دوسرے الفاظ یہ ہیں : وہ ایک حج اور ایک عمرہ کا اجر ملے گا (مسجد سے) واپس ہوگا۔“

۱۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے :

(ذکر اللہ سے) غافل لوگوں (کے ماحول) میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس مجاہد کی مانند ہے جو (میدان جنگ سے) بھاگنے والوں (کی جماعت) میں ثابت قدم رہا۔“

۱۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

جو کوئی جماعت کسی بھی مجلس میں جمع ہوئی اور اللہ کا ذکر

کئے بنسیر وہاں سے منتشر ہو گئی تو یوں سمجھو کہ وہ ایک مردار گدھے کی نقش (پر جمع ہوئے تھے اور اُسے کھا کر) منتشر ہو گئے اور ان کی یہ مجلس قیامت کے دن ان کے لئے بڑی حسرت و افسوس کا موجب ہوگی۔

۱۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”جو شخص بھی کسی راستہ پر (کسی کام کے لئے) چلا اور اس (اٹا) میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لئے حسرت و حرمان کا موجب ہوگی اور جو شخص بھی اپنے بستر پر لیٹا اور اُس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لئے حسرت و حرمان کا موجب ہوگی۔

۲۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کو اُس کا نام لیکر آواز دیتا ہے کہ اے فلاں (پہاڑ) کیا تیرے پاس سے کوئی ایسا آدمی گذرا ہے جس نے (گزرتے وقت) اللہ کا ذکر کیا ہو تو جب وہ (جواب میں) کہتا ہے ”ہاں“ تو وہ خوش ہوتا ہے (اور اس کو) مبارکباد دیتا ہے۔ آخر حدیث تک۔

۲۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”اللہ کے نیک بندے وہ ہیں جو اللہ کے ذکر کے لئے سو رنج چاند، ہلال اور ستاروں اور سایوں کی دیکھ بھال رکھتے ہیں۔ (اور ہر وقت اور موقع کے مناسب اللہ کا ذکر کرتے ہیں)

۲۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

(قیامت کے دن) جنت والے کسی چیز پر افسوس نہ کریں گے
بجز اس ساعت کے جو ان پر گزر گئی۔ اور اس میں انھوں نے اللہ کا
ذکر نہیں کیا (کاش اس ساعت میں بھی ہم اللہ کا ذکر کرتے اور
اس کا بھی اجر و ثواب پاتے)

۲۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

تم اتنی کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو کہ لوگ تم کو دیوار کہنے لگیں
۲۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو حکم فرمایا کرتے تھے
کہ وہ تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ) اور
تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کی تعداد کا خیال رکھا کریں اور انھیں
انگلیوں پر شمار کیا کریں، فرمایا اس لئے کہ قیامت کے دن ان
انگلیوں سے دریافت کیا جائے گا اور انھیں رقت گویائی دے کر
بلوایا جائے گا اور وہ بتلائیں گی کہ کتنی تعداد میں تکبیر و تقدیس
و تہلیل کی تھی)۔

۲۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے خطاب
کر کے فرمایا : تم تسبیح (سُبْحَانَ اللَّهِ)، تقدیس (سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ)، اور تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کو اپنے اوپر
لازم کر لو اور (کبھی) ان سے غفلت نہ کرو کہ تم اللہ کی رحمت سے
فراموش (محروم) کر دی جاؤ۔“

۲۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔“

۲۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : مجھے صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں حضرت اسمعیل ؑ کی نسل کے چار غلاموں سے کو آزاد کر دوں اور (اسی طرح) میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو عصر کی نماز کے بعد سے سورج ڈوبنے تک اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چار غلام (اولاد اسماعیل کے) آزاد کروں۔“

۲۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) تنہا سفر کرنے والے سبقت لے گئے، صحابہ نے عرض کیا (یا رسول اللہ) یہ تنہا سفر کرنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔“

اسی روایت کے دوسرے الفاظ میں ہے اللہ کے ذکر کے شیلانی یہ اللہ کا ذکر ان کے (گناہوں کے) بوجھ ہلکے کرتا رہتا ہے چنانچہ وہ قیامت کے دن (اللہ کے دربار میں) ہلکے پھلکے ہو کر آئیں گے۔

۲۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ وہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں (راوی نے) پوری حدیث بیان کی، یہاں تک کہ حضرت یحییٰ نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ تم (کثرت سے) اللہ کا ذکر کیا کرو اس لئے کہ اس ذکر کرنے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے جس کے تعاقب میں دشمن انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ نکلا ہو، اور وہ شخص بھاگتے بھاگتے ایک محفوظ قلعے تک پہنچ گیا ہو۔ اور اس میں پناہ گزیں ہو کر دشمن سے اپنی جان بچالی ہو۔ بالکل اسی طرح اللہ کا بندہ (اپنے دشمن) شیطان سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا اور کسی چیز سے اپنے کو نہیں بچا سکتا۔

۳۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم دنیا میں کچھ لوگ نرم و گداز بستروں پر لیٹ کر بھی (سونے کے بجائے) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے ہیں۔ انھیں اللہ تعالیٰ جنت کے اعلیٰ درجات میں داخل فرمائے گا۔

۳۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: بیشک وہ لوگ جن کی زبانیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر و تازہ رہتی ہیں وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔"

دُعا مانگنے کے آداب کا بیان

دُعا مانگنے کے بعض آداب تو رکنیت کے درجہ کو پہنچتے ہیں اور بعض شرط کے درجے کو پہنچتے ہیں (یعنی بعض رکن ہیں اور بعض شرط) اور کچھ مامورات ہیں (جن کے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے) اور کچھ منہیات ہیں (جن سے منع کیا گیا ہے) وہ آداب یہ ہیں :

۱۔ کھانے، پینے، پہننے اور کمانے (روزی کمانے کے ذرائع) میں حرام سے بچنا۔ (شرط)

۲۔ اللہ جل شانہ کے لئے اخلاص۔ (رکن)

۳۔ دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا (مثلاً صدقہ دینا، یا نماز پڑھنا وغیرہ) سختیوں اور مصیبتوں کے وقت خاص طور پر اپنے نیک اعمال کا ذکر کرنا (یعنی ان کے واسطے سے دعا مانگنا مستحب)۔

۴۔ رنایا کی اور نجاست، گندگی اور غلاظت سے پاک اور (میل کچیل سے) صاف (و ستھرا) ہونا۔ (مستحب)

۵۔ وضو کرنا۔ (مستحب)

۶۔ قبلہ کی طرف رخ کرنا۔ (مستحب)

۷۔ دعا مانگنے سے پہلے نماز (حاجت) پڑھنا۔ (مستحب)

۸۔ دعا مانگنے کے لئے (دوزانو بیٹھنا)۔ (مستحب)

۹۔ دعا مانگنے سے پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا۔

(مستحب)

کو بتلانے کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی ہے، (یعنی وہ تمام ضروریات و حوائج جن کے لئے انسان دعا مانگتا ہے آپ نے ان سب کیلئے دعائیں بتلا دی ہیں)۔ (مستحب)

۲۷۔ جامع (تمام ضروریات و حوائج پر حاوی) دعائیں اختیار کرنا۔ (مستحب)

۲۸۔ اپنی ذات سے دعا شروع کرے اور پھر اپنے ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے (یعنی پہلے اپنے لئے پھر درجہ بدرجہ اوروں کے لئے دعا مانگے)۔ (مستحب)

۲۹۔ اگر امام ہو تو تنہا اپنے لئے دعا نہ مانگے بلکہ اپنے اور تمام مقتدیوں کے لئے دعا مانگے۔ مثلاً "میری" کی بجائے "ہماری" یا "میں" کے بجائے "ہم" کے الفاظ استعمال کرے۔ (مستحب)

۳۰۔ پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دعا مانگنا (کہ اللہ تعالیٰ دعا یقیناً قبول کرتے ہیں اور میں بغیر کسی تذبذب و تردد کے دعا مانگتا ہوں۔ نیز دعا کو اپنی طرف سے کسی چیز پر موقوف بھی نہ کرے مثلاً یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو میرا قرض ادا کر دے، بلکہ اس طرح دعا مانگے "الہی میرا قرض ادا کر دے" (رکن)

۳۱۔ انتہائی رغبت و شوق کے ساتھ دعا مانگنے (بے دلی سے دعا نہ مانگے)۔ (مستحب)

۳۲۔ دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش و محنت سے دعا مانگے اور دل (دعا کی طرف) پوری طرح متوجہ ہو اور اللہ سے حسن ظن رکھے۔ (رکن)

۳۳۔ ایک ہی دعا بار بار مانگنے کا کم سے کم درجہ تین مرتبہ ہے، (یعنی

مرد دعا کم سے کم تین مرتبہ مانگے (مستحب)

۳۵۔ کسی دعا پر اصرار نہ کرے (کہ میری یہ دعا تجھے قبول کرنی ہی ہوگی)۔ (مکروہ)

۳۶۔ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ (شرط)

۳۷۔ جو چیز روز ازل سے ہو چکی ہے۔ اس کے خلاف دعا نہ مانگے

(مثلاً الہی تو مجھے عورت سے مرد یا مرد سے عورت بنا دے) (شرط)

۳۸۔ دعائیں حد سے تجاوز نہ کرے کہ کسی محال اور ناممکن امر کی دعا مانگے۔ (شرط)

۳۹۔ اللہ کی رحمت میں تنگی نہ کرے (مثلاً الہی تو میری ہی مغفرت کر اور کسی کی نہ کر)۔ (مکروہ)

۴۰۔ اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ سے مانگے۔ (شرط)

۴۱۔ دعا مانگنے والا اور سننے والا دونوں آمین کہیں۔ (مستحب)

۴۲۔ دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔ (مستحب)

۴۳۔ دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے، مثلاً یوں کہے "دعا

پوری ہونے میں ہی نہیں آتی" یا "میں نے دعا کی تھی قبول

ہی نہیں ہوئی۔" (شرط)

ذکر اللہ (اللہ کے ذکر) کے آداب کا بیان

علماء (قرآن و حدیث) نے فرمایا ہے کہ :

- ۱۔ ذکر جس جگہ ذکر کرے وہ جگہ (ان تمام چیزوں سے جو توجہ کو ہٹانے اور خیالات کو پر آگندہ کرنے والی ہوں) خالی اور پاک صاف ہونی چاہیئے۔
- ۲۔ اور ذکر کرنے والا (دعا کے آداب میں) مذکورہ بالا صفات (مثلاً) اخلاص، خشوع و خضوع، ظاہری و باطنی طہارت و لطافت وغیرہ) سے موصوف ہونا چاہیئے (اس لئے کہ ذکر اللہ سب سے افضل عبادت ہے اس لئے اس میں دعا سے بدرجہا زیادہ تعظیم و احترام اور احتیاط و اہتمام کی ضرورت ہے)۔
- ۳۔ اور ذکر کا منہ اور زبان بالکل پاک و صاف ہونی چاہیئے، اگر کسی چیز کی بو منہ میں ہو تو مسواک کر کے اس کو ضرور دور کر لینا چاہیئے۔
- ۴۔ اگر کسی جگہ بیٹھ کر ذکر کرے یا ہو تو رخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیئے۔
- ۵۔ اور عاجزی و انکساری، سکون و اطمینان، وقار و اہتمام اور دل کی پوری توجہ کے ساتھ ذکر کے لئے بیٹھے۔
- ۶۔ اور جو بھی ذکر کرے اس کے معنی و مفہوم کو اچھی طرح سمجھے اور ان میں غور و فکر کرے۔
- ۷۔ اور اگر کسی ذکر کے معنی نہ جانتا ہو تو کسی عالم سے دریافت

کر لے اور سمجھ لے۔

۸۔ اور تعداد زیادہ کرنے کے خیال سے جلد بازی نہ کرے۔ اسی لئے علماء نے کلمہ طیبہ کے ذکر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں لا کے مد کو خوب اچھی طرح کھینچنے (اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پر زور دینے) کو مستحب فرمایا ہے۔

۹۔ اور جو بھی ذکر شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے خواہ واجب ہو خواہ مستحب، جب تک اس کو زبان سے اس طرح ادا نہ کرے کہ خود سُنے اس وقت تک اس کا کچھ اعتبار نہیں (یعنی دل ہی دل میں سوچنا ذکر نہیں کہلاتا)۔

۱۰۔ اور سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر قرآن عظیم ہے۔ بحر ان اذکار کے جو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصیت کے ساتھ ثابت ہیں کہ اُس جگہ وہی ذکر کرنا چاہیے جو آپ نے بتلایا ہے، مثلاً رکوع میں آپ نے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ بتلایا ہے، اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔ ہذا رکوع اور سجدہ میں یہی پڑھنا چاہیے قرآن نہیں پڑھنا چاہیے۔ اسی لئے آپ نے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور ذکر اللہ کی فضیلت تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) تسبیح (سُبْحَانَ اللَّهِ)

تکبیر (اللہ اکبر) میں منحصر نہیں ہے بلکہ کسی بھی عمل (قول یا فعل) میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا، اللہ کا ذکر کرنا والا ہے۔ (اور وہ عمل ذکر ہے)۔

۱۲- اور جب بندہ رسول اللہ ﷺ سے منقول مختلف اذکار مختلف حالات اور مختلف اوقات میں رات دن صبح شام پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ کے ہاں "کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں" شامل ہو جائے گا (جن کا ذکر قرآن عظیم میں آیا ہے)

۱۳- اور جس شخص کا کوئی وظیفہ رات یا دن کے کسی حصہ میں یا کسی نماز کے بعد یا ان کے علاوہ اور کسی بھی وقت اور حالت میں مقرر ہو (اور وہ پابندی کے ساتھ اس کو پڑھا کرتا ہو) اگر کسی دن وہ چھوٹ جائے تو اس کا تدارک (قضا) ضرور کر لینا چاہیے اور جس وقت بھی ممکن ہو اس کو پڑھ لینا اور پورا کر لینا چاہیے اور اسے اس دن بالکل ہی نہ چھوڑ دینا چاہیے تاکہ وہ پابندی کی عادت برقرار رہے۔ اس کی قضا میں سستی ہرگز نہ برتنی چاہیے (کہ سخت مضر ہے)

خليفة المسلمينؑ نے فرمایا

اپنی اوقات کو مت بھولو کہ

تم کیا تھے اور کیا بن گئے۔ تمہاری بڑی بڑی عمارات اور جمع کیا ہوا مال ہرگز تمہاری بخشش نہ کروا سکے گا۔

حفت عمر رضی اللہ عنہ

اُن وقتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں :

- ۱۔ شب قدر (زیادہ تر اُمید یہ ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرہ کے طاق راتوں میں یعنی ۲۱ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۷ - یا انیسویں شب میں آتی ہے۔ اکیسویں اور تائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہوتا ہے)۔
- ۲۔ عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)۔
- ۳۔ رمضان المبارک کا (پورا) مہینہ
- ۴۔ جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)
- ۵۔ جمعہ کا پورا دن ۶۔ (روزانہ) رات کا دوسرا آدھا حصہ
- ۷۔ (روزانہ) رات کا پہلا تہائی حصہ
- ۸۔ (روزانہ) رات کا آخری تہائی حصہ ۹۔ (روزانہ) سحر کے وقت
- ۱۱۔ سب سے زیادہ دعا کے قبول ہونے کی اُمید جمعہ کی (دعا قبول ہونے کی) ساعت اجابت میں ہے۔ اس ساعت کے وقت (کیمتعلق مختلف احادیث کے تحت حسب ذیل اقوال ہیں) :
- (۱) یہ ساعت امام کے خطبہ کے لئے (منبر پر) بیٹھنے سے لیکر نماز جمعہ ختم ہونے تک ہے۔
- (۲) جماعت کھڑی ہونے کے وقت سے لے کر سلام پھیرنے تک ہے۔

۳۔ دعا کرنے والا جب کھڑا ہوا جمعہ کی نماز پڑھ رہا ہو وہ وقت ہے۔

۴۔ بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن، عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک ہے۔

(۵) بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے۔

(۶) بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) صبح صادق نکلنے سے سورج طلوع ہونے تک ہے۔

(۷) بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) سورج طلوع ہونے کے بعد

(۸) مشہور صحابی ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے

کہ ساعتِ اجابت (جمعہ کے دن) دوپہر کی سورج ڈھلنے کے ذرا دیر بعد سے ایک ہاتھ کے بقدر سورج ڈھلنے تک ہے۔

(۹) امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ :

(اس ساعت کا) صحیح بلکہ ایسا درست ترین (وقت) کہ اس

کے علاوہ کسی قول کو اختیار کرنا ہی جائز نہیں، وہ ہے جو

صحیح مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ثابت

ہے کہ ساعتِ اجابت کا وقت امام کے خطبہ کے لئے منبر پر

بیٹھنے سے لیکر نماز ختم ہونے تک ہے۔ (یہی سب سے پہلا

قول ہے)



اُن حالتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

(دُعا کرنے والا مذکورہ ذیل حالتوں میں دُعا کرے تو اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے) :-

- ۱۔ نماز کی اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے اذان کا جواب دینے، اور اذان کی دعا پڑھنے کے بعد دُعا کرے)۔
- ۲۔ اذان اور تکبیر کے درمیان (یعنی اذان و اقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دُعا کرے)
- ۳۔ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو سختی عَلٰی الصَّلٰوة سختی عَلٰی الْفَلَاح کے بعد دُعا کرے۔
- ۴۔ اللہ کی راہ میں (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دُعا کرے
- ۵۔ جب گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہوں اس حالت میں دُعا کرے۔
- ۶۔ فرض نمازوں کے بعد یعنی جماعت سے نماز پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد دُعا کرے۔
- ۷۔ اور (نماز میں) سجدہ کے اندر (مگر وہی دُعا مانگے جو قرآن و حدیث میں آئی ہو)۔
- ۸۔ قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد
- ۹۔ خاص کر ختم قرآن کے بعد (خواہ خود ختم کیا ہو، خواہ کسی دوسرے نے)
- ۱۰۔ خاص طور پر قرآن ختم کرنے والے کی دُعا۔

- ۱۱۔ زمزم کا پانی پینے کی حالت میں (یعنی چاہ زمزم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دعا کرے)۔
 - ۱۲۔ مرنے والے کی جاں کنی کے وقت (خود مرنے والا بھی دعا کرے اور حاضرین بھی دعا کریں) اسی طرح میت کے پاس آنے کے وقت دعا کرے۔
 - ۱۳۔ مرغ کی اذان کے وقت (یعنی مرغ کی اذان سن کر دعا کرے)۔
 - ۱۴۔ مسلمانوں کی (دینی) اجتماعات میں (ان مسلمانوں کے ساتھ یا تنہا دعا کرے)
 - ۱۵۔ ذکر کی مجلسوں میں (خواہ ذکر اللہ کا حلقہ ہو خواہ درس قرآن و حدیث کا خواہ وعظ و نصیحت کا)
 - ۱۶۔ امام کے وکلاء الصالحین کہنے کے بعد۔
 - ۱۷۔ میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔
 - ۱۸۔ نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت۔
 - ۱۹۔ بارش برسنے کے وقت، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الام" میں اس حدیث کو مسند روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ: "میں نے بہت سے علماء حدیث سے بارش برسنے کے وقت دعا قبول ہونے کی حدیث کو سنا اور حفظ کیا ہے۔"
 - ۲۰۔ امام جزیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
- کعبہ مکرمہ کو دیکھنے کے وقت (خواہ مکہ معظمہ پہنچ کر پہلی مرتبہ دیکھے، یا جس وقت بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑے دعا کرے)۔

اُن مقامات (جگہوں) کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے

۱۔ تمام مقدس مقامات - امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اہل مکہ کے نام ایک خط لکھا ہے، اس خط میں وہ (مکہ معظمہ میں) دعا کے قبول ہونے کے یہ ۱۵ مقامات بیان کرتے ہیں :-

(۱) طَوَافِ رِگَاہِ "مطاف" میں

(۲) ملتزم کے پاس رخاۃ کعبہ وہ حصہ جس سے طواف کرنے والے چپٹے ہیں، یہ حجر اسود اور رخاۃ کعبہ کے دروازہ کے درمیان چار ہاتھ کے بقدر جگہ ہے

(۳) میزَابِ (رخاۃ کعبہ کی چھت کے پرندہ) کے نیچے،

(۴) بیت اللہ کے اندر

(۵-۷) صفا اور حساۃ (پہاڑیوں) پر

(۸) مسعی (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ) میں۔

۹۔ مقامِ ابراہیم کے پیچھے

(۱۰) میدانِ عرفات میں (جہاں ۹ رذی الحجہ کو ذوال کے

بعد سے غروب تک ٹھہرتے ہیں اور یہی حج کا اصلی رکن ہے)۔

(۱۱) مزدلفہ میں (جہاں حجاج عرفات سے واپس آکر مغرب

عشا کی نماز پڑھتے ہیں اور رات گزارتے ہیں)

(۱۲) منیٰ میں (جہاں دسویں تاریخ کو حاجی جمروں پر

کنکریاں مارتے، قربانی کرتے ہیں)

(۱۳ - ۱۴ - ۱۵) تینوں جمروں کے پاس (یہ تین ٹیلے ہیں جن پر

حاجی کنکریاں مارتے ہیں)

۲۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

”اگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ اقدس کے

پاس دعا قبول نہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی (یعنی

روضہ اقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) تو

دعا قبول ہونے کا وہ مقدس مقام ہے کہ اس کو تو میر

فہرست (مب سے پہلے شمار) ہونا چاہیے۔

باقی ملتزم کے پاس دعا کی قبولیت کی ایک حدیث مسلسل بھی

ہمیں مکہ کے راویوں سے پہنچی ہے۔

قبولیت دعا پر شکرانہ

جس شخص کی جب بھی کوئی دعا قبول ہو تو یہ

کلمات بطور شکر یہ ادا کرے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ

اللہ کی ذات پاک کا بہت بہت شکر ہے جسکی

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

عزت و عظمت کے صدقہ میں اچھے کام پورے ہوتے

ہیں

اُنے لوگوں کے کابیائے

جن کی دعائیں بارگاہِ الہی میں (جلد) قبول ہوتی ہیں

۱ احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ (مذکورہ) ذیل لوگوں کی دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں :

- ۱۔ مجبور و لاچار اور بے بس لوگ۔
- ۲۔ مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ (ایک روایت میں ہے کہ) اگرچہ وہ گنہگار ہوں (ایک اور روایت میں ہے) اگرچہ وہ کافر ہی ہوں۔
- ۳۔ باپ کی دعا (اپنی اولاد کے لئے)
- ۴۔ امام عادل کی دعا (عدل و انصاف کرنے والے خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دعا اپنی رعایا کے لئے)۔
- ۵۔ ہر نیکو کار آدمی کی دعا۔
- ۶۔ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمت گزار اولاد کی دعا (اپنے ماں باپ کے لئے)
- ۷۔ مسافر کی دعا
- ۸۔ روزہ دار کی دعا (روزہ افطار کرنے کے وقت)۔
- ۹۔ ایک مسلمان کی دعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پس پشت۔
- ۱۰۔ ہر مسلمان کی دعا جب تک کہ وہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی

دقرا بتاروں کی حق تلفی کی دعا نہ کرے یا دعا کر کے اظہار
مایوسی یا شکایت کے طور پر یہ نہ کہے کہ : میں نے دعا مانگی تھی وہ
قبول ہی نہیں ہوئی ۔

۱۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ :

" اللہ تعالیٰ کے کچھ رذاب جہنم سے) آزاد کردہ بندے
ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک دعا (ضرور)
قبول ہوتی ہے ۔"

اور جامع البونصور میں (ایک روایت) ہے کہ :

" صحیح دعا حاجی کی ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ (اپنے گھر سے)
واپس آجائے "

اسمِ عظم اور دعا کی قبولیت میں اس کے اثر کا بیان

۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ :-

"اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ عظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں" اس آیت کریمہ میں ہے :

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (انبیاء کو ۶)

راے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں ہوں

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے :

اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ عظم جس کے ساتھ اللہ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) قبول کرنا ہے یہ ہے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

آہی ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو اکیلے ہے، بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کارِ مہر ہے۔

بعض روایتوں میں اسی حدیث کے الفاظ یہ ہیں :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

آہی ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو ہی اللہ ہے، اکیلے ہے، بے نیاز

ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :

اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس سے جب بھی دعا کی جائے اللہ ضرور قبول فرماتے ہیں اور جو بھی مانگا جائے ضرور دیتے ہیں، یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحُتُّانُ الْمَنَانُ بَدِیْحُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اے الہی ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس لئے کہ تیری ہی سب تعریفیں ہے،
تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے،
رتو بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے آسمانوں
اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے۔ اے (عظمت و جلال
لو) انعام و احسان کے مالک !

اور بعض روایتوں میں (جسے یا ذالجلال والاکرام کے)
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے) اور سب کو قائم
رکھنے والے) بھی اس کے آخر میں آیا ہے۔

۴۔ (۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ (بقرہ - رکوع ۱۹)

اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود

نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (آل عمران رکوع ۱)

الف، لام، میم، اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں؛ وہی (ہمیشہ)
زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا اسم اعظم تین سورتوں میں
ہے :-

(۱) سورۃ بقرۃ (۲) سورۃ آل عمران (۳) سورۃ طہ

۶۔ قاسم (بن عبد الرحمن) نے کہا ہے :

میں نے اس حدیث کے تحت اس کو تلاش کیا تو
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ کو اسم اعظم پایا۔

۷۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

”میرے نزدیک اللہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اسم اعظم ہے تاکہ (سب) حدیثیں موافق و مطابق ہو جائیں

اور اس لئے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء کی حدیث

جو یونس بن عبد الاعلیٰ سے مروی ہے، وہ بھی اس کی تائید

کرتی ہے۔ واللہ اعلم

نیز فرماتے ہیں :-

یہ قاسم عبد الرحمن کے بیٹے شام کے رہنے والے تابعی

ہیں۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے قابل اعتماد

شاگرد ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَانْبِيَائِهِ
وَرُسُلِهِ وَبِمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ :

خدا در فرشتے اور پیغمبروں نبیوں، رسولوں اور پوری مخلوق
کی طرف سے درود اور رحمت اناے ہمارے سردار پر جن کا نام حضرت
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے اور آپ کی اُمت پر اور سب
پر درود و سلام و رحمت و برکت نازل ہے۔

نائدہ :

جو شخص جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ (۱۰۰) اور
روزانہ تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو
اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب
عطا کرے گا۔ اور قیامت کے دن آپ کی جماعت
کے ساتھ ہے گا اور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پکڑ کر
جنت میں داخل کریں گے۔

فضائل درود شریف

حضرت عبدالوہاب شمرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان
میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ
پڑھے گا اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک
یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے
وہ یہ ہے

جَزَى اللَّهُ عَتَا سَيِّدَنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ

اور ایک درود شریف کثر الثواب یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَفِي الْمَلَا الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

دُعائے خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! اے غفور الرحیم!! ہمارے گناہوں کو
 معاف فرما، اے اللہ ہم گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ اے اللہ
 ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ تو ہماری خطاؤں کو معاف
 کر، اے اللہ جو گناہ جان کر کئے ہیں۔ انھیں بھی معاف فرما
 اور جو بے جلنے ہوئے ہیں انھیں بھی معاف کر۔ اے اللہ ہمارے
 مردوں اور عورتوں کو نماز کا پابند بنا دے۔ اے اللہ ہماری
 عبادتوں کو قبول کر، اے غفور الرحیم سب مسلمانوں کو نیک
 بنا دے۔ اے اللہ ہمیں ہر قسم کی بد اخلاقیوں سے بچا۔ اے اللہ
 ایسے کام کی توفیق دے جس سے نیک نامی ہو مسلمانوں کو ہر آفت و
 مصیبت سے بچا۔ اے اللہ اسلام کا بول بالا ہو مسلمانوں کو دین و دنیا
 میں غرت دے۔ اے اللہ قیدیوں کو قید سے رہا کر دے۔ اے اللہ
 بیماروں کو شفا دے۔ اے اللہ کمزوروں کو قوت دے۔ اے اللہ
 ہمیں شرک اور بدعت سے بچا۔ اے اللہ ہمیں مرتے وقت کلمہ

نصیب کر۔ اے اللہ ہمارے تمام دکھ درد۔ صدمے دور کر کے
 ہمارے گھر کو آباد رکھ۔ اے اللہ ہمارے گھر والوں میں سب میں سچی
 محبت اور پیار عطا کر۔ اے اللہ بچڑوں کو ملا دے، اے اللہ روٹھے
 ہوئے کو منادے، اے اللہ ہماری دلی تمنائیں پوری فرما مسلمانوں
 کو دلیں اور پردیسیں میں چین امن اور سلامتی عطا کر۔ اے اللہ
 ننگ دستوں کی تنگ دستی دور کر۔ اے اللہ جو بے اولاد ہیں انہیں
 اولاد عطا کر۔ اے اللہ ہماری اولاد اور اس کی نسل سے جو اس کے
 بعد چلے ان سب کو بھی نیک کیجیو۔ اے اللہ جو سفر میں ہیں انہیں
 خیریت سے رکھیو، اے اللہ ہمارے مردوں کی مغفرت فرما
 ان کی قبروں پر رحمت نازل کر۔ ان کی روحوں کو ٹھنڈا رکھ۔ ان
 کو بلند درجات عطا کر۔ اے اللہ تیرے کل مسلمان بندوں کو پیارے
 نبی کی شفاعت نصیب ہو۔ اے اللہ آخرت میں اپنا دیدار نصیب کرنا۔
 جنت الفردوس کے بلند درجات عطا کرنا۔ پل صراط پر ثابت قدم رکھنا۔ اے
 اللہ ہمارے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا۔ اور آخرت میں رسوائی
 سے بچانا۔ اے اللہ دنیا کی تمام مشکلات کو دور کر دیجیو۔ اے اللہ
 کافروں اور دشمنوں کے فریب سے مسلمانوں کو نجات دیجئے۔ یا اللہ
 ہماری یہ دعا قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

دُعائے مستجاب

اس بزرگوار دعا کے یہ اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دعا کو پڑھے گا اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے اگر خود نہ بھی پڑھے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سن لے۔ اگر سن بھی نہ سکے تو اس دعائے شریف کو اپنے پاس نگاہ کے سامنے رکھے۔ خداوند کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔ اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا اور جو بندہ اس دعا کو پڑھ کر خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔ (۱) فقیری سے (۲) دنیا کی تکلیف سے (۳) جان کنفی کی تلخی سے (۴) عذاب قبر سے (۵) منکر اور نکیر کے سوالوں سے (۶) قیامت کی سختی سے (۷) دوزخ کے عذاب سے ، اور اللہ تعالیٰ بہشت میں اس کے لئے اپنا دیدار نصیب کرے گا۔ اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں کے مکر اور چغل بازوں کی چغلیوں اور نیزیوں کے زخم اور ظالموں کے ظلم اور بدگویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ بھتوں کی آفت اور سبیلی کی سختی اور دونوں

جہان کی ستر ہزار بلاؤں سے گناہ رکھے گا اور اس کے سبب چھوٹے بڑے گناہ مہربان کر دیے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور مینہ کے قطروں اور پرپیوں اور جانوروں سے بھی زیادہ ہوں گے حق سبحانہ تعالیٰ معاف فرمائے گا۔ اور اس کے اعمال میں ہزار نیکی لکھے گا۔ آدمی کے بدن میں ستر ہزار بلائیں ہیں، جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا اس کو اپنے پاس رکھے گا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جیسے سر کا درد اور شقیہ کا درد آنکھ کا درد کان کا درد، دانتوں کا درد، سینہ کا درد، کمر کا درد، گھٹنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، زنا کا درد اس کے علاوہ ہر قسم کے دروں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا اور جو بیماری وجود میں ہوگی مثلاً ناروا، ناسور اور سنگ مثلاً۔ کدو دانہ خون کا بند ہونا، یا مقدار سے زیادہ کھلنا اور دیوپری کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

جس کے پاس یہ دعا ہوگی اگر وہ بادشاہوں کی مجلس یا کچہریوں میں جلتے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔ جب اس کو دفن کریں گے تو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی قبر فراق ہو جائے گی۔ اور اس دعا سے بزرگواری کی برکت سے سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کی دینی و دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی۔ شک کرے کہ کفر کا خون ہے نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا۔

غایت اس دعا سے بزرگواری بہت ہے لیکن مختصراً لکھی گئی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِيمُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْبَصِيرُ الْقَادِرُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُبْدِي الْمَعِيدُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَهْمَدُ الْمَعْبُودُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَلِكُ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنُسَجِّدُ وَاِلَيْكَ نُسْعِيْ
وَنُخْفِدُ وَنَرْجُو اَرْحَمَتَكَ وَنُخْشِيْ عَذَابَكَ اِنَّ
عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں
اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی
تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں
کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری
نافرمانی کرے الہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز
پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے
لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے
عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنَّا أَمَنَّا بِكَ وَكِتَابِكَ وَأَمَنَّا
 بِرِسْوَلِكَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا هَذِهِ الْمَنْزِلَ
 الْقُرْآنَ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ فَتَوَكَّلْ ضَعِفَ
 بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ
 وَلَوْ رَقُوبُنَا بَيْتِلَاوَتِ الْقُرْآنِ وَنُورُ
 قُلُوبُنَا بِحُرْمَتِ الْقُرْآنِ أَنْ نَبْقى الْأَخِرِ زَمَانَ
 اللَّهُمَّ يَا سَرَّاقَ الْمُفْلِسِينَ وَيَا رَحِمَ الْمَسَاكِينِ
 وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا كَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
 نَسْتَعِينُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ه

چاند دیکھ کر جب پہلا پیر ہو تو قرآن مجید کی پہلی منزل

ختم کرے اور اس کے بعد یہ دعائیں بار پڑھے اس طرح ساتوں
منزلیں ختم کرے۔ یہ دعاء تین بار پڑھی جائے۔ اس کا
بے حد ثواب ہے بے شمار برکتیں حاصل ہوں گی۔



دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْآنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ
الْعَظِيْمِ وَاَجْعَلْ لِّىْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً
اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا
جَهِلْتُ وَاَرْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَاِنَاءَ النَّهَارِ
وَاَجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اَوَاقَاتُ الصَّلَاةِ

ہر ماہ کے علیحدہ علیحدہ

نفل نماز روزہ اور و طائف

مَحَرَّمَ الْحَرَامِ

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شبِ عاشورہ نیز یومِ عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے

نفل نماز

اولیٰ شب بعد نمازِ عشاء آٹھ رکعت نمازِ جاہلِ اسلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روزِ حشر اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

اول شب بعد نماز عشاء ماہ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب درگاہ رب الغرت سے عطا کیا جائے گا۔

نفل نماز پہلی تاریخ محرم الحرام

پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تیرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے یہ دعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ
اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ
مِنَ السُّلْطَانِ الْجَائِدِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ الْبَلَاءِ
وَالْاَفَاتِ وَاسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی هَذِهِ النَّفْسِ
الْمَاْدِيَةِ بِالسُّوْرِ وَالْاِسْتِغَاثَةِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا بَدْرُ
يَارُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

ترجمہ : اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہا۔ یہ نیا برس ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں نگہانی شیطان را نہ دے گئے تھے

اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھا آپے اور مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف، اے نیک کار اے مہربان اے رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے۔“

اللہ پاک اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دنیا سے باایمان اٹھے گا۔

نفل نماز شب عاشورہ

عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے کراپے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ۔ بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے درود پاک ستر مرتبہ۔ استغفار ستر دفعہ پڑھے کر دعائے مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کرے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروز حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شب عاشورہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے
 ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔
 یہ نماز واسطے بخشش گناہ کے لئے افضل ہے۔ پروردگار عالم اس نماز
 پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 عاشورہ کی شب نئے عشاء کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور
 بعد سورہ فاتحہ کے ہر رکعت میں آیتہ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص تین تین
 مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے۔
 انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بہشت میں ہر
 قسم کی نعمت عطا فرمائے گا۔

یوم عاشورہ

عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے دو رکعت نماز
 پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے جو بھی سورہ یاد ہو پڑھے اور بعد
 سلام کے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔

دُعَاءُ عَاشُورَاءَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى هَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُعِيتَ إِبْرَاهِيمَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَافِعَ أَدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي الْكَافَّةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى
جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَقْسِ حُلَجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَأَطْلُ عُمْرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَ
رِضَاكَ وَأَحْيَا حَيَوَةَ طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِسْلَامِ
وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
بِعِزِّ الْحَسَنِ وَأَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِي وَجَدِّهِ وَبَنِيهِ

فَرَجَعْنَا مَا مَحْنُ فِيهِ يَهْرَاتُ بَارِئُ هـ سُبْحَانَ اللَّهِ
 مِلَّ السِّبْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَى وَزِنَةَ
 الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَاةَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَسْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ
 اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلَّمَا نَسَلْتَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ
 الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
 الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

درگاہ رب العزت سے اس نماز اور دُعا کے پڑھنے والے کو بیشمار عبادت
 کا ثواب عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے، ہر رکعت میں بعد
 سورہ فاتحہ کے سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ کافرون ایک بار۔ سورہ اخلاص
 ایک بار بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے
 انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ

معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چھ رکعت نماز میں سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ تو پڑھنی ہے بعد سورہ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورہ شمس ایک بار۔ دوسری میں سورہ قدر ایک بار تیسری میں سورہ زلزال ایک بار۔ چوتھی میں سورہ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سورہ فلق ایک بار چھٹی میں سورہ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورہ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لئے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں سے قبول ہوگی۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخش دیں۔

نفل روزہ

محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

وظائف

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشا و ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

پہلی شب محرم الحرام سے شبِ عاشورہ تک بعد نمازِ عشاءِ اول
آخر معہ درود شریف کے ایک سو دفعہ یہ دعا بھی پڑھنی افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَدَدْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذُنُوبَنَا مِنْكَ الْجَدُّ۔

یومِ عاشورہ کسی وقت با وضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

مغفرت گناہ کے لئے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

صَفْرُ الْمَطَرِ

حضور النور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے
آپ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار فرماتے تھے۔ فرمایا
ماہ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔ لیکن جو لوگ
اس ماہ میں عبادتِ الہی میں اپنا وقت گزاریں گے ان پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا۔
اور اللہ پاک اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نفل نماز

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کے درمیان چار رکعت نماز

دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھتی ہے پھر بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمَهُمُ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ
 اللہ تعالیٰ اس نماز اور درود پاک پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

اول شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرونے پندرہ بار۔ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پندرہ بار تیسری میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قلق پندرہ بار۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ناس پندرہ بار پڑھے۔ یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھنی چاہیے۔
 پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے اَيُّهَاكَ لَعَبْدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ دُپھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے نماز عشاء کے وتر اور نفل اس نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نفل آخری چار رکعت

ماہ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں بوقت چاشت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے پھر بعد سلام کے ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنی ہے :
 اللَّهُمَّ صَرِّفْ عَنِّي سُوءَ هَذَا الْيَوْمِ وَاعْصِمْنِي مِنْ سُوءِهِ

وَنَجِّنِيْ عَمَّا أَصَابَ فِيْهِ مِنْ بَحْرٍ سَايَةٍ وَكُرْبَايَةٍ بِفَضْلِكَ
يَا دَافِعَ الشُّرُوْكِ يَا صَالِكَ الشُّوْرِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى
اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَعْجَادِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ هـ

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور دعا کی برکت سے اللہ پاک اسے تمام بلاؤں اور
صعوبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ
فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ ندرج استی بار
سورہ والتین اسی مرتبہ۔ سورہ نھر اسی مرتبہ اور سورہ اخلاص اسی مرتبہ
پڑھے۔ یہ نماز ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔

چہار شنبہ قبل نماز عصر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت
میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر ستر ستر مرتبہ۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ
دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے یہ دعائے مکررہ ایک مرتبہ پڑھنی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَسْـَٔدِيْدُ الْقَوِيْ يٰ اَسْـَٔدِيْدُ
الْاِمَالِ يٰ اَمْفُضْلُ يٰ مُكْرَمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِدَحْمَتِكَ
يٰ اَرْحَمَ الرَّحِيْمِيْنَ هـ

اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو اس دن کی تمام آفات بلیات سے
اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو نماز فجر عشر ہر نماز کے بعد یہ آیات قرآنی
ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پئے اور سب کو بھی
پلائے۔

سَلَامٌ دَفْعٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعِلْمِيْنَ د

سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ ؕ سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ؕ سَلَامٌ
 عَلٰی الْيٰسِيْنَ ؕ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْا هٰذَا بَلَدِيْنَ
 هَمْلًا مَّهِنًا حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط
 یہ سات آیات قرآنی درازی عمر حفاظت جان و مال کیلئے بہت افضل ہیں

ربیع الاول

ماہ ربیع الاول بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی برگزیدہ
 مہینہ میں شاہ دو عالم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں جلوہ افروز ہوئے
 اس لئے یہ بڑی رحمت و برکت کا مہینہ ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ ماہ ربیع الاول بعد نماز عشاء سولہ رکعت نماز آٹھ سلام سے
 پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔
 پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھنا ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاٰخِرِ وَرَحْمَةً اللّٰهِ وَبَرَكَاتِهِ

اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور درود شریف
 پڑھنے والے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیضیاب ہوں گے۔
 لیکن با وضو سونا ضروری ہے۔

ماہ مبارک کی بارہ تاریخ بعد نماز ظہر یہ نیت ہدیہ برُوح اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص الکیس الکیس مرتبہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو حید پر قائم ہوں اور شرک سے بیزار ہوں نیز با وضو سوئے۔

وظائف

ربیع الاول کی بارہویں تیرھویں چودھویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعا کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دعا یہ ہے۔

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرَ بَدِيعٍ

یہ دعا ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ بارہ

تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ کی ہو۔

ماہ ربیع الاول میں سب مہینوں سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ کثرت کیساتھ اس ماہ میں درود شریف پڑھنا چاہیے۔

پہلی تاریخ سے بارہ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا بہت افضل ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَدَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ

اس درود شریف کو پڑھ کر با وضو سوبائے تور سولے اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

ربیع الثانی

ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر تین بار۔ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ سورہ کافرون تین بار۔ پھر تیسری چوتھی۔ پانچویں۔ چھٹی۔ ساتویں۔ آٹھویں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہ ربیع الثانی کی پہلی۔ پندرھویں۔ انیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی پروردگار عالم روزِ حشر مغفرت فرمائے گا۔

جمادی الاول

ماہ جمادی الاول نہایت بزرگ اور افضلیت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

جمادی الثانی

ماہ جمادی الثانی بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ترین ہے۔ یہ مہینہ استقبال ماہ رجب ہے اور اس کی عبادت کا مقصد ماہ رجب کی حرمت ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک دفع پڑھنی ہے۔
انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عظیم بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کیے گا۔ یعنی اسے نماز کا مقصد ہے کہ ماہ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عبادت الہی سے کیا اس لئے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

نفل روزہ

جمادی الثانی کی آخری تاریخ روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

رَجَبُ الْمُحَرَّبِ

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہِ رجب کی بیشمار فضیلت ہے اس ماہِ مبارک کی عبادت بہت افضل ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہِ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو :

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ ط

نفل نماز

ماہِ رجب کی پہلی شب نمازِ عشر کے بعد دس رکعت نمازِ پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین تین مرتبہ اور سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا اور ہزار درجہ اس کے بلند کرے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِرُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا سَأَعْتَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْهَا الْجَنَّةُ

پہلی شب بعد نمازِ عشر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ نضح ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار سورہ فلق

ایک بار۔ سورہ ناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید تینتیس بار اور دو دشر لفظ تینتیس مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید تینتیس دفعہ درود و دشر لفظ تینتیس دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ رب العزت سے اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہو کر مغفرت ہوگی۔

ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ بقرہ کا آخری رکوع اَمَّنَ الرَّسُولُ سے کاخبرین تک سات مرتبہ پڑھے پھر دو رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ خشر کی آخری آیات هُوَ اللَّهُ الَّذِي تَا الْحَكِيمُ سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے بارگاہ الہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ ہر روز کے لئے یہ نماز بہت افضل ہے۔

لیلۃ الرغائب اسی مہینہ میں ہوتی اور اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرغائب ہے اس رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت فضل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلنا میں بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد فراغ ستر بار پڑھے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے

سُبْحٌ قَدْ دُوسَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اور پھر سر اٹھائے اور کہے
 رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَيَجَادِ زَعْمًا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْعَظِيمُ ستر مرتبہ
 پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعائے مانگے گا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے
 پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی سات بار سورہ اخلاص پانچ
 مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے پچیس مرتبہ یہ پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالٰی ط

پھر ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے :

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ غَفَّارُ الذُّنُوبِ
 وَسِتَّارُ الْعُيُوبِ وَالتَّوْبُ إِلَيْهِ .

بعد ازاں ایک سو مرتبہ وہ ود شریف پڑھ کر جو بھی دعا کرے خواہ دنیاوی
 یا دینی انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ الہی میں ضرور قبول ہوگی۔

پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے۔
 ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

بعد نماز کے یہ دعا پڑھے :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سَيِّدُ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا أَصَمَدًا قَدْ دَاوَرْنَا لَمْ يَتَّخِذْ سَاجِدَةً وَلَا وَلَدًا .

اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ ایسے جھڑیں گے جسے درخت کے سوکھے پتے

جھڑ جاتے ہیں۔

ماہِ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیتہ الکرسی گیارہ مرتبہ۔ سورہ زلزال گیارہ مرتبہ۔ سورہ نکاح گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے دو گاہ الہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

نفل نماز شبِ معراج

ماہِ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

دوسری چار رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔

اِنَّكَ قَوِيٌّ مُّعِيْنٌ وَّ اَحَدِيْ دَلِيْلٌ يَّحْقِيْ اِيَّاكَ لَعَبْدُ وَّ اِيَّاكَ لَسْتَعِيْنُ۔

تیسری چار رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے پھر دو گاہ رب العزت میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ماہِ رجب کی ستائیسویں تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر تین تین مرتبہ۔ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ

کے سورہ اخلاص تین دفعہ تیسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ فلق تین مرتبہ چوتھی میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ ناس تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود پاک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ہر مراد کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ بہت افضل ہے۔ آخر ماہ رجب میں دس رکعتیں پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون تین بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ پھر بعد نماز کے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا مقدمہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْأَهْلِ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ پھر مانگ تو اپنے رب سے حاجت اپنی قبول کی جاوے گی دعا تیری اور کرے گا اللہ تعالیٰ درمیان تیرے اور دوزخ کے ستر خندق ہر ایک خندق کی چوڑائی پانچ سو برس کی راہ ہوگی اور لکھے گا اللہ تعالیٰ تیرے واسطے بدلے ہر رکعت کے ثواب ہزار رکعت کا۔ جب سنی یہ حدیث سلمان نے قوروتے ہوئے خدا کے شکر کئے لئے اس کثیر ثواب کے انعام پر سجدہ میں گر پڑے۔

وظائف

ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے

کی بہت فضیلت ہے :

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
إِلَيْهِ تَوْبَةُ عِبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا كُشْرًا

✓ ماہِ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ فَقَارُ الذُّنُوبِ
وَسَتَارُ الْغُيُوبِ وَاتُوبُ اِلَيْهِ.

ماہِ رجب کی کسی تاریخ کو نمازِ ظہر یا مغرب یا عشاء کی غزائے بعد سورہ کہف ایک بار سورہ یسے ایک بار سورہ حم ایک بار سورہ دھن ان ایک بار سورہ معارجہ ایک بار پڑھے پھر سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

حضیر اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ماہِ رجب کے روزوں کی بہت بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سائیس تاریخ کے روزہ کا بہت بڑا ثواب ہے اس روزہ سے عذابِ قبر اوزارِ دوزخ سے محفوظ رہے گا۔
ماہِ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزوں کے برابر ہے۔

شعبان المعظم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا بیکار ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

نفل نماز

ماہ شعبان کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت کرے گا۔

ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے خاتون جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخل بہشت نہ کریں۔

ماہ شعبان پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمر کے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز ادا کرنے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ایک بار آیتہ الکرسی، دس بار سورہ اخلاص، ایک بار سورہ فلق، ایک بار سورہ ناس پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کے لئے بہت افضل ہے گی۔

چودہ شعبان المعظم

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شب قدر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کیلئے بیشمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے، اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب و دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں۔

فرمایا آپؐ نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب کو غسل کرے۔ اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کرے تو صرف با وضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے، ہر رکعت

میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی ایک بار۔ سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر تہ قی رزق کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

پندرھویں شب ماہ شعبان آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص پچیس^{۲۵} مرتبہ پڑھنی ہے۔ واسطے مغفرت گناہ یہ نماز بہت افضل ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا، جو اسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخل بہشت ہونے کی خوش خبری دیں گے۔

شب پندرھویں چودہ رکعت نماز سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون ایک بار۔ سورہ اخلاص ایک بار سورہ فلق ایک بار۔ سورہ ناس ایک بار پڑھنی ہے بعد سلام کے آیتہ الکرسی ایک دفعہ پھر سورہ توبہ کی آخری آیات لہذا رکم رسول تعظیم تک ایک بار پڑھے واسطے قبولیت دعا خواہ دنیاوی ہو یا دینی یہ نماز بہت افضل ہے۔

شب پندرھویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے

پڑھے۔ پہلی بار و رازی عمر بالخیر، دوسری بار دفع بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت ہے۔ ہر دو گانہ کے بعد سورہ یس ایک بار یا سورہ احلام اکیس بار اور اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔

دُعَا نِصْفِ شَعْبَانَ الْمُعْظَمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ ظَهَرَ الْأَجِينَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ ط وَ
أَمَانَ الْخَائِفِينَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ
فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ فَحْرًا اَوْ مُطْرُودًا اَوْ
مُقْتَرًّا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَاَهْرُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ
شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ فَاَقْبِلْ رِزْقِيْ وَانْبِتْنِيْ
عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا اَمْرًا وَّ قَامُوْفًا
لِلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ ط فِيْ اَتَايَكَ
الْمُنْزِلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُو اللّٰهُ مَا

يَشَاءُ وَيُنَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۚ إِلَهِي بِالتَّجَلِّي
 الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ
 الَّتِي يُفَرِّقُ فِيهَا كُلَّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيُبْرِئُ أَنْ تَكْتَفِ
 عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوْءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ
 وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ طَوَّعَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نفل نماز پندرہ تاریخ

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے
 پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ اخلاص دس
 بار۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ التکاثر ایک بار۔ سورہ
 اخلاص دس دفعہ۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون
 تین بار۔ سورہ اخلاص دس مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
 آیۃ الکرسی تین بار۔ سورہ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بیحد
 فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص نظر کرم قیامت
 کے دن فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین دنیا
 کی بھلائی حاصل ہوگی۔

شب میں قرآن شریف درود شریف، صلوٰۃ التسبیح اور وظائف پڑھیں
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں

بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰا پڑھے ہر مصیبت سے

نجات ملے، ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں

شب قدر کی دعا :- اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ نَّجِبٌ الْعَفْوُ
فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت : حدیث شریف میں آیا

ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا

ہے اس کے اگلے، پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، پرانے، نئے، عمدہ

سہو، چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال

قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیئے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا

ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ ورنہ کم از کم تمام عمر میں

ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

طریقہ ادا کی گئی :- چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت
باندھیں اوّل سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ

پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے پھر الْحَمْدُ

اور سورۃ پڑھیں پھر دس بار رکوع میں، دس بار پھر قومہ میں،

دس بار پھر اول سجدہ میں دس بار پھر جلسہ میں، دس بار پھر
 دوسرے سجدہ میں دس بار پڑھیں اسی طرح چاروں رکعتیں پڑھیں
 یہ یاد رہے کہ شروع میں قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔
 پھر دس دس بار پڑھتی ہے۔ (مشکوٰۃ۔ مالکیری۔ شامی)
 نیز پہلی میں سورہ اَلْهُكُمُ التَّكَاثُرُ دوسری میں وَالْعَصْرِ اور
 تیسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھیں
 (غایۃ الاوطار) اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں
 پڑھیں۔

وظائف

ماہ شعبان میں روزانہ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا واسطے مغفرت
 گناہ بہت افضل ہے :

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ
 إِلَيْهِ تَوْبَةُ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا أَوْ لَفْعًا
 وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نَشْورًا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم
 میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ دُود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشنے کا روزِ حشر اس کی
 شفاعت کر فی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نمازِ عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت
 با وضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝
اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

پندرہویں شب کو سورہ بقرہ کا آخری رکوع (اَمَّنَ الرَّسُوْلُ) سے کافرین تک اکیس مرتبہ پڑھا واسطے امن و سلامتی حفاظت جان و مال افضل ہے۔
شب پندرہویں سورہ یس سے تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں :

ترقی رزق - درازی عمر - ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔
شعبان کی پندرہویں شب سورہ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجات عقبی کی قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے۔
جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔ باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

رمضان المبارک

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے اور یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے

اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا خداوندہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

پہلی شبِ قدر

حضور انور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیے کہ ماہ رمضان کی شبِ قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الہی بجا لائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامہ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شبِ قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔ اکیسویں (۲۱) شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار سورہ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شبِ قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

دوسری شب قدر

ماہ مبارک کی تیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے، اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ ناز بہت افضل ہے۔ تیسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک دفعہ سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمہ تجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

تیسری شب قدر

ماہ رمضان کی پچیسویں تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے کلمہ طیب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے اور گاہ رب العزت سے انشاء اللہ تعالیٰ بیشمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر تین تین مرتبہ۔ سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے۔ یہ ناز بخشش گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔ پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے ہر رکعت میں بعد سورہ

فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک مرتبہ۔ سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے
بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔
یہ نماز واسطے نجات عذاب قبر بہت افضل ہے۔

چوتھی شب قدر

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک مرتبہ۔ سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ
پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے
والے کو نیکیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ العظیم
ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ قدر تین تین دفعہ۔ سورہ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی
منفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک
معاف فرمائے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت
میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ تکوین ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار
پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے پر سے اللہ پاک موت کی سختی آسانے کرے
گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ
کے سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ یہ تسبیح
معظم پڑھنی ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلّٰے سے نہ اٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کو اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ الم نشرح ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔

انشاء اللہ العظیم واسطے ثواب بشمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔ ستائیسوں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر تین تین دفعہ۔ سورہ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی یا دنیوی طلب کرے وہ انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

پانچویں شب قدر

انیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورہ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھائے گا۔

ماہ رمضان کی انیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک ایک بار۔ سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربارِ خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطا کی جائے گی۔

وظائف :

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ سورہ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ

اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعائے مغفرت

کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دِلَالِيْهِ
تَوْبِيَّةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا اَوْ نَفْعًا
وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نَشُوْرًا

رمضان شریف میں ہر نماز عشر وادیک کے بعد روزانہ تین مرتبہ
کلمہ طیب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں
کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہونا۔ تیسری
بار پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورہ قدر پڑھنا
بھی بہت افضل ہے۔

تیسویں شب کو سورہ یس سے ایک مرتبہ۔ سورہ حمزے ایک مرتبہ پڑھنی
بہت افضل ہے

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک
اس سورہ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔
پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت
افضل ہے۔

ساتویں شب قدر کو ساتوں احکام پڑھے یہ ساتوں احکام عذاب قبر
سے نجات اور مغفرت گناہ کے لئے بہت افضل ہیں۔
ساتویں شب کو سورہ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت
گناہ بہت فضیلت والی ہے

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورہ واقعہ پڑھے
 انشاء اللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔
 ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورہ قدر
 پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت
 سے نجات حاصل ہوگی۔

جمعة الوداع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی
 رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ زلزال ایک بار۔ سورہ اخلاص دس مرتبہ
 دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے
 دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد
 سورہ فاتحہ کے سورہ تکوین ایک بار، سورہ اخلاص دس دفعہ دوسری رکعت
 میں بعد سورہ فاتحہ کے آیت الکرسی تین مرتبہ، سورہ اخلاص پچیس مرتبہ۔ بعد
 سلام کے درود شریف دس دفعہ پڑھے۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو
 اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔
 انشاء اللہ تعالیٰ۔

شَوَّالُ الْمَكْرَم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ شوالِ المکرم بڑی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

پہلی شبِ ماہِ شوال بعد نمازِ عشر چار رکعت نمازِ عشر چار رکعت نمازِ دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱۔ ۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے لئے اللہ پاک جنت کے دروازے کھول دے گا۔ اور دوزخ کے دروازے بند کرے گا۔

شوال کی پہلی شب بعد نمازِ عشر چار رکعت نمازِ دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین دفعہ۔ سورہ فلق تین تین دفعہ۔ سورہ ناس تین تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے کلمہ تجید ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ پاک اس نماز کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

عید الفطر

شوال کی پہلی تاریخ بعد نمازِ ظہر آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی

ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ سبحان اللہ۔ ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انشاء اللہ العظیم اس نماز پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجت دنیا کی اور ستر حاجت آخرت کی قبول فرمائے گا اور اس کے بے شمار دروانے اپنی رحمت کے کھول دے گا۔

نفل روزہ

ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ فرمایا رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رکھے چھ روزے شوال کے تیرے گا اللہ پاک اُسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا اس پر آگ دوزخ کو حرام اور اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا خواہ یہ روزے برابر رکھے یا دوسری کارکھ کر چھوڑ دیں مگر اسی ماہ تمام روزے رکھ کر پورے کرنے ہوں گے۔

ذیقعدہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ ذی قعدہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

نفل نماز

ماہ ذی قعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔
 ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تیس تیس مرتبہ پڑھنی ہے
 بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔
 انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا اور
 حشر کے دن اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ماہ ذی قعدہ کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت
 میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرہ
 کا ثواب عطا ہوگا۔

ذی قعدہ کے مہینے میں ہر جمعہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے
 پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ
 پڑھنی ہیں۔

اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کا ثواب اللہ پاک
 عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذی قعدہ میں جو کوئی کسی دن ایک روزہ رکھے، اللہ پاک
 اس کو ثواب عمرے کا عطا فرمائے گا۔

اور

اس ماہ میں پیر کے روز جو کوئی روزہ رکھے بیشمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

ذی الحجہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ۔ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ یعنی ۹ تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہیں۔ یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور اس کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے

نفل نماز

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نازوں سے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

— پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کوثر تین تین بار سورہ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیاں عطا فرما کر بے شمار برائیاں مٹا دے گا۔

— ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء

دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ اخلاص پندرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقرہ کا آخری رکوع ایک بار سورۃ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذرہ دس کے برابر بھی ہوں گے۔ تب بھی پروردگار عالم اپنی قدرت کاملہ سے اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار سورۃ اخلاص تین بار سورۃ فلق تین بار۔ سورۃ انسان تین بار پڑھنی ہیں۔

بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں :

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوتِ
سُبْحَانَ ذِي الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ حَيٌّ وَ
يُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْإِلَادِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا
رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُهُ وَقَدَّرَتْهُ بِكُلِّ مَكَانٍ۔

دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبولے ہوگی۔

ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کوثر ایک بار سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

— ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ ورد پاک پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کیلئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کو اس کے گناہ فرما کر داخل بہشت فرمائے گا۔

وظائف

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھنا ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهٌ أَحَدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ قَدِيمٌ قَدِيمٌ لَا يَتَّخِذُ صَاحِبًا وَلَا دَلَالًا

ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو دفعہ پڑھنے ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدٌ

صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر باظہر ایک سو مرتبہ جپ کرے

کلمات پڑھنا ہیں۔

لَشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ با وضو کسی وقت بھی سورہ فجر کا پڑھنا

بہت افضل ہے

آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام حرمت کو مد نظر رکھتے ہوئے
سورہ فجر کا ورد کرے گا حق تعالیٰ یوم حساب اس کی بخشش فرمائے گا۔
اور اس کے لئے اس دن کوئی خوف نہ ہوگا۔

ذی الحجہ کے دس دن برابر بکثرت سورہ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت
ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سورہ کے پڑھنے والے کو
انشار اللہ تعالیٰ آتش دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

عید الاضحیٰ کے دن کسی وقت با وضو تہن کریم کی کم از کم سو آیات تلاوت
کرے اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشار اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے
اور سب سے زیادہ سات۔ آٹھ۔ نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل
ہیں اللہ پاک ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

نوافل شب روز

نماز شب ہفتہ کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سورت یاد ہو پڑھی جاسکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی رحمت سے اس گناہ معاف کر کے مغفرت فرماتا ہے اور اس کے لئے بہشت میں اعلیٰ مقام عطا کرے گا۔

نماز یک شنبہ بروز اتوار نماز ظہر کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ کا آخری رکوع آمنے الرسول تا کافریٹے ایک ایک بار پڑھیں۔ خداوند کریم اس نماز پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی دعا قبول کرے گا۔

نماز دو شنبہ پیر کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے آیتہ الکرسی پندرہ بار اور استغفار پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

نماز سہ شنبہ منگل کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر پانچ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو خداوند کریم مغفرت فرما کر بہشت بری میں اعلیٰ درجہ کا محل عطا فرمائے گا۔

نماز چہار شنبہ بروز بدھ صبح دس گیارہ کے درمیان یا بعد نماز
ظہر بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھنی ہے۔ اور
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار۔ سورہ قلق تین
بار۔ سورہ ناس تین بار پڑھیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے
کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب
قبر ٹھکے گا اور بروز حساب اسے صدیقیوں میں شامل کرے گا۔

نماز پنج شنبہ جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے
مرتبہ۔ سورہ اخلاص پانچ مرتبہ۔ سورہ قلق پانچ مرتبہ۔ سورہ ناس
پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے استغفار پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔
اللہ تبارک تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ بروز
حساب صدیقیوں اور شہیدوں میں اٹھائے گا۔ اس نماز کو پڑھ کر اپنے
ماں باپ کو بخشے گا بے حد ثواب ہے

نماز جمعہ بروز جمعہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت
نماز دو سلام سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ
کے بعد سورہ اعلیٰ ایک بار۔ سورہ اخلاص پندرہ بار دوسری رکعت
میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کوثر ایک بار۔ سورہ اخلاص پندرہ بار
پڑھے۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت اور پڑھنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی ہر دعا قبول فرمائے گا۔
اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں روشنی ہوگی اور دوزخ سے نجات
پاکر داخل بہشت کیا جائے گا۔

فرمان رسول ﷺ

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَالِعٌ إِلَى جَنْبِهِ

(رواہ البیہقی)

وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کی پڑوسی بھوکا رہے

لَا تَكَلِّمُوا بَعْدَ لَعْنَتِهِ عِنْدَ

(مشکوٰۃ شریف)

کوئی ایسی بات نہ کر جس کے لئے کل تجھے پھٹانے پڑے

أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَتَحَفَّ عِرْقُهُ

(رواہ ابن ماجہ)

مزدور کی مزدوری اس کے پسینے خشک ہونے سے پہلے ادا کرو

إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةً مُوَدَّعَةً

(مشکوٰۃ شریف)

جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ سمجھ کر پڑھ کہ (تیری زندگی کی) یہ آخری نماز ہے

یا

رات کو سونے سے پہلے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگ ممکن ہے کہ یہ رات

تیری زندگی کی آخری رات ہو (تعلیم القرآن)



فجر کی نماز کے بعد سورہ یسے اور سورہ فجر
 ظہر کی نماز کے بعد سورہ فتح
 عصر کی نماز کے بعد سورہ النبا
 مغرب کی نماز کے بعد سورہ واقعہ
 عشاء کی نماز کے بعد سورہ سجدہ اور سورہ ملک
 یہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ پڑھ کر سولتے تھے۔
 روزی کے لئے سورہ مزمل تین یا سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔



۲۲۔ محرم کو کعبۃ اللہ کی بنیاد پڑی
 ۱۸۔ ذی الحجہ کو کعبۃ اللہ تیار ہوا
 ۲۵۔ ذی قعدہ نبوت کا اعلان فرمایا
 ۲۷۔ رجب المرجب کو معراج پر تشریف لے گئے
 ۱۲۔ ربیع الاول کو آپ دنیا میں تشریف لائے۔
 اگر آپ ان تاریخوں میں روزہ رکھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو ایک
 روزہ کے عوض میں ایک ہزار روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

مفید اور کارآمد باتیں

- خیرات مال میں اضافہ کرتی ہے ● احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے
- حقیقت یقین کی ماں ہے ● انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے
- جو اپنی ذاتی اصلاح نہیں کر سکتا اس سے دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں
- خاموشی فضول گوئی سے بہتر ہے ● محبت کے بغیر خوبصورتی زہر ہے
- دل کی صفائی سب سے زیادہ خوبصورتی ہے ● جو محبت آپ اپنے ماں
- باپ سے کرو گے۔ وہی محبت آپ کی اولاد آپ سے کرے گی۔ ● دنیا ایک بینک
- ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملے گی جو تم نے جمع کی ہے ● دنیا میں سب
- مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ پھینی ہے۔
- امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو۔ لیکن زبان بند رکھو
- عمر کے کسی حصے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہیے ● بیماری
- گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے ● آدمی کو خود
- اس کی ذات کے سوا دوسری چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ● عورت کا دل
- اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے ● سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست
- سے اچھا ہے ● دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی نہ بھولو
- زبان اگر چہ تلوار نہیں۔ لیکن تلوار سے تیز ہے ● جو شخص یہ چاہتا ہے
- کہ اس کی زندگی آرام سے گزرے۔ وہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔

بارگاہِ ربوبیت میں

دہمدم تیرا تصور ہی رہے اور جستجو
 کہ محبت ذاتِ اقدس کی مجھے یارب عطا
 نیک بدارغیار کی اٹھ جائے بھی مجھ سے تیز
 یا الہی میں تیری حمد و ثنا کرتا رہوں
 آنکھ میری بند ہو اور قلب ہو میرا کھلا
 موت پہلے ہی مرا مجھ کو ہو جائے نصیب
 خوف تیرے سے ہمیشہ چشم میری تر رہے
 ساتھ ہی دعائے محبت کا ہے باغِ دانا
 مطلعِ الانوار سینہ میرا ہو جائے تمام
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی ہو جھلک پر تو فکرن
 وصل تیرا ہو میرے تے تکلیف دے تیاں
 سنتِ خیر اورے کی بھی ملے مجھ کو روا
 آنکھ میری دیکھ لے پھر نور اس محبوب کے
 یہ حقیقت دیکھ کر پھر یہ حقیقت کل عیاں
 ذکر تیرے سے رہے معذور میری گفتگو
 تاکہ میں سب بھول جاؤں جو کہ ہے تیرے سوا
 اور تیرے ماسوا ہرگز نہ ہو مجھ کو عسبِ ناز
 شکرتِ نعمتوں کا میں ادا کرتا رہوں
 پھر تجلی طور کی قائم رہے اس پر صدا
 تافنائے قلب کے لذتِ نشاطوں اک عجیب
 جسم پر لرزہ ہے اور دل میں تیرا ڈر ہے
 بے نیازی تیری کا کھٹکا ہے اے بے نیاز
 میں مٹول سائے کا سارا اوٹ جائے یہ نام
 کچھ نہ ہو کھٹکا کہ میرا کوئی ہے فرزندِ وزن
 لیکٹا ہوں ہے تیری شہریت کا لباس
 ہر نفس پر میں کہوں یا صطفیٰ یا محبت
 اور حجاب اٹھ جائے سارا چہرہ مطلق ہے
 جس کے کہنے سے لرز جائے زبانِ ناتواں

موت گر آجائے آسانی سے ہو میرا گذر
 جیسے کوئی پل سے گزرے یا کہ راہِ بے خطر
 ہاں سہماں ہو کے جاؤں اس جہاں سے اے خدا
 بندگانِ خاص میں پھر رکھیو مجھ کو اے شہا

عصمت و عفت تیری کی بھی مجھ کو دوا
 نفسِ آوارہ پہ قابو دے تو اے مت اور کریم
 اک گھڑی یا اس سے کم بھی مجھ کو اپنے پر نہ چھوڑ
 ماں سے بڑھ کر تو ہو اور باپ سے بڑھ کر بھی تو
 رات دن تیرا تخیل ہی رہے مجھ کو مدام
 تو بھی میرا ہو رہے اور میں بھی تیرا ہو رہوں
 تیرے کانوں سے سنوں گریں سنوں اے کردگار
 کیونکہ یہ بدکار اب تو ہے بہت رُسوا ہوا
 تیری رحمت کے سوا چارہ نہیں اب تو رحیم
 یا اٹنی بھر عصیاں میں مری کشتی نہ توڑ
 یاد و نوس میرا تو ہو اور سب کچھ تو ہی تو
 ایک ساعت بھی نہ ہو تیرے سوا مجھ کو آرام
 تیری وحدت ذات میں ہو محو میں جیوں ہروں
 تیری ہی آنکھوں سے دیکھوں گریں دیکھوں بار بار

کچھ ارادہ ہو نہ میسر اگر ارادہ میں کروں!
 جو ارادہ تو کرے پھر وہ ارادہ میں کروں!



اَوْ رَادِ فَتَحِيَّهٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحیم والا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

میں خدا سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں خدا سے بزرگ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔ میں

الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

خدا سے بزرگ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں وہ خدا جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھانے والا میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ

اور اسی سے توبہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ تو سدا سلامت ہے اور تجھی سے جہاں کی سلامتی ہے اور تیری طرف

يَرْجِعُ السَّلَامُ حِيْنَ اَرَبْنَا بِالْاِسْلَامِ وَاَدْخَلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ

سلامتی کا رجوع ہے پروردگار! ہمیں امن چین سے زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر یعنی بہشت میں داخل کرے اے پروردگار

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

تو بڑا مبارک ہے اور اے بزرگی اور بڑائی کے صاحب تو بڑا بلند ہے اے اللہ تجھے ہی تعریف ہے اس قدر جو

يُوَفِّي نِعْمَكَ وَيَكْفِي مُزِيْدَكَ وَمِنْكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ

تیری نعمتوں کے مقابل کافی ہو اور تیری مزید بخشش کو مساوی میں تجھے سب سے زیادہ سراہتا ہوں جو مجھے معلوم ہیں

مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلَى جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلَى

یا نہیں معلوم اور تیری سب نعمتوں کے مقابل جو مجھے معلوم ہیں یا جو معلوم نہیں اور

كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ہر حال میں شیطان مردود سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ وہ پاک ذات ہے جس کو کوئی

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

پوچھنے کے لائق نہیں زندگی اپنی ہی قائم۔ نہ اسے اونٹن آئے نہ نیند۔ زمیں و آسمان کے اندر

وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ

جو کچھ ہے اُسی کا ملک ہے اُس کے حکم کے بغیر کوئی اُس کے سامنے سفارش نہیں کر سکتا۔ گزشتہ

مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ وَلَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ

اور آئندہ زمانوں کا اُسے پورا پورا علم ہے اور اُس کے معلومات سے کسی کو کسی شے کا پورا علم نہیں

اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ

ہو سکتا مگر جس قدر وہ غوطہ ہے۔ اُس کی کرسی میں آسمان و زمین سما رہے ہیں اور وہ ان کی حفاظت سے

حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تھکتا نہیں اور وہ عالی شان بزرگ قدر ہے۔ اللہ کی ذات قدوس، جسے بغیر اللہ ہی کو ہی اللہ کی ذات بہت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہٗ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی

بڑی ہے۔ اُس وحدہ لا شریک کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اُسی کو پادشاہی ہے اور اُسی کو خوبیاں اور وہ ہر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا یُـَٔوْیِیْہٖ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پادشاہ ہے غالب۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْوٰحِدُ الْقَهَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ایکلا ہے زبردست۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں غالب ہے بڑا بخشنہار۔ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللَّهُ الْكَرِيمُ السَّتَّارُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں بڑی بخشش والا ہے پردہ پوش۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا اسی عالی قدر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَعْبُودُ بِكُلِّ مَكَانٍ لَا إِلَهَ إِلَّا

جو دن اور رات کا پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر جگہ پوجا جاتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللَّهُ الْمَذْكُورُ بِكُلِّ لِسَانٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَعْرُوفُ بِكُلِّ إِحْسَانٍ

نہیں جس کی یاد ہر زبان پر جاری ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر خوبی کے ساتھ مشہور ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَانًا مِنَ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ایمان لانے کو اللہ پر۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ کلمہ بچاؤ ہے غضب الہی سے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَانَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ کلمہ امانت ہے اللہ کے پاس سے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گناہ سے بچنے اور

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

نہیں کرنے کی قوت خدا کی تو قوت کے سوا ممکن نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نہیں پوجتے مگر اس کو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود

اللَّهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَصِدْقًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعْبُدًا

نہیں یہ کلمہ بالکل ٹھیک ہے پڑھتے ہیں ہم یہ کلمہ ایمان اور تصدیق کے لیے پڑھتے ہیں ہم یہ کلمہ عبادت

وَرِقَالًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَلَطُّفًا وَرِفْقًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

اور بندگی کے لیے کہتے ہیں یہ کلمہ خدا کی لطف اور موافقت کے لیے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُقْنِي رَبَّنَا وَيُقْنِي

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پیچھے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہمارا سدا رہے گا اور ہر شے فنا ہوگی اور

يَمُوتُ كُلُّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مر جائے گی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کی پادشاہی ظاہر اور باطن ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِينُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

جبر کا پادشاہی کے لائق ہونا یقینی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عالی قدر حسب عظمت اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

جو بہت بڑا اور بزرگوار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ساتوں آسمانوں اور عرشیں بزرگ کا

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پروردگار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے بڑھ کر بخش کرنے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جَبُّبُ التَّوَابِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَاحِمٌ

جو سب سے بڑھ کر مہربان ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو توبہ کرنے والوں کو دوست ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عاقل و بڑا

الْمَسَاكِينُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هَادِي الْمَضِلِّينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَلِيلُ

رحم کرنے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو گمراہوں کا رہنما ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حیرانوں کا

الْحَاثِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَانُ الْخَائِفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غِيَاثُ

راہ بتانے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ڈرنے والوں کو امن دینے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو فریادوں

الْمُسْتَغِيثِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ

کا فریاد رس ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے اچھا مددگار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے

الْحَفِظِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْوَارِثِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

اچھا نگہبان ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے اچھا وارث ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب سے اچھا حاکم ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْفَتَحَيْنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب اچھا رزق دینے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب اچھا کھلاش دینے والا ہے اللہ کے سوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الْغَفِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَيْرُ الرَّحِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کوئی معبود نہیں جو سب اچھا گناہ بخشنے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سب اچھا رحم کرنے والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ

ہو کھینچا ہے اور جیل اپنے مدد کو پہنچا کیا اور اپنے بند کو نصرت دی اور اپنے لشکر کو غالب کیا اور کفار کے گروہوں کو ہزیمت خود

وَحْدَهُ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ

شکست دی اور اُس کے بعد کچھ شے کا وجود نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو نعمتوں کا صاحب ہے فضل و عطا کا مالک ہے اور اچھی

الْتِنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ

صغیر کی وہی قابل ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے مخلوق کے شمار اور عرش کے زین کے برابر اتنا کہ اللہ کی ذات پسند کرے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَاحِبُ الصِّفَةِ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ

اور اس کے کلمات کی کثرت کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ایک صاحب ہے ذات میں یکتا ہے صفات میں

الْقَدِيمِيَّةِ الْأَزَلِيَّةِ الْأَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهُ ضَدٌّ وَلَا شِبْهٌُ وَلَا شَرِيكٌ

ہمیشہ سے ہے ازلی ابدی نہ اُس کے کوئی مقابل ہے نہ برابر نہ مثل نہ شریک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی پادشاهی ہے اور اُسی کی خوبیاں

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اُسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بخلائی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اُمی کی طرف سب کی رجوع ہے سب سے اول ہے اور سب کے بعد ظاہر قدرت میں چُھپا ہوا ذات اور اس کو ہر شے کا

عِلْمٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

علم ہے اس کی مثل کوئی شے نہیں اور وہ سُنتا دیکھتا ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی کارساز ہے

نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ تین بار پڑھیے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

کیا ہی اچھا آقا اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔ اے اللہ تجھی سے کُشتِ پارتے ہیں اور تیری طرف رجوع ہے۔

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَنْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ

اے اللہ جو شے تو عطا کرے کوئی اس کو روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے کوئی عطا کرنے والا نہیں جو تو چاہے کوئی اس کا پھیرنے والا نہیں

وَلَا يَنْفَعُ ذَلَّ الْجِدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ

تیرے مقابل کسی تو ٹکر کو اس کی تو ٹکری فائدہ نہیں دے سکتی۔ میرا رب پاک ہے بہت بلند نہایت عالیشان بڑی بخشش والا

دو بار پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ

میرا رب بہت بلند نہایت عالیشان بخشش اور عطا والا پاک ہے اے بہت بخشے والے تیری ذات پاک ہے

مَا عِبَدُكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ

ہم نے تیری بندگی نہیں کی جیسی کہ چاہیے تو تو دوس ہے ہم نے تجھے نہیں پہچانا جیسا کہ چاہیے تیری ذات پاک ہے

مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَكَ

ہم نے تجھے یاد نہیں کیا جیسا کہ چاہیے تو تو دوس ہے ہم تیرا شکر بجا نہیں لائے جیسا کہ چاہیے پاک ذات ہے وہ

اللَّهُ الْأَزَلِيُّ الْأَزَلِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ

اللہ جو ہمیشہ ابد الابد ہے پاک ہے وہ اللہ جو ہمیشہ ابد الابد سے ہے پاک ہے وہ اللہ جو اکیلا ہے

الْأَحَدِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَافِعِ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ

ذات و صفات میں پاک ہے وہ اللہ جو تنہا ہے نیاز پاک ہے اللہ کھڑا کرنے والا آسمانوں کا بغیر

عَمَدٍ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللَّهِ

ستونوں کے پاک ہے وہ اللہ جس نے نہیں اختیار کیا جوڑو نہ اولاد پاک ہے وہ اللہ

الَّذِي لَمْ يُولِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ

جو نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے پاک ہے اللہ پادشاہ

الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَ

نہایت پاک - پاک ہے جسمانی اور روحانی پادشاہی کا مالک پاک ہے عزت اور

الْعُظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهِبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَاءِ

بڑائی والا قدرت اور دہربہ والا اور بزرگی اور خوبی اور کمالات والا ہمیشہ رہنے والا

وَالْتَنَاءِ وَالْضِيَاءِ وَالْآلَاءِ وَالنِّعَمَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ

تعریف کے لائق اور روشنی والافاض اور تمام نعمتوں کا مالک ذاتی اور صفاتی بزرگی والا - پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ قُدُّوسٍ رَبِّنا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ

پادشاہ زندہ جو نہ سوتا ہے اور نہ موتا ہے بہت پاک ذات ہے ہمارا رب اور فرشتوں

وَالرُّوحِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا

اور ارواح کا رب - اللہ کی ذات پاک ہے اور سب سے بڑا اللہ نہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے - اور گناہ

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت خدا کے بزرگ و بلند کی توفیق کے سوا ممکن نہیں - اے اللہ تو ہی سچا پادشاہ ہے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ

ایسے بخشش کرنے والے اور نہایت مہربان کے پادشاہ کے پک ذات کے بے عیب کے امن دینے والے

يَا مُهَيِّمُنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

سے نگہبان سے زبردست سے بڑا کرنے والے سے پیدا کرنے والے سے پہلے پیدا کرنے والے

يَا مَصُورُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ

ایسے صورت بنانے والے سے بخشنے والے سے غالب سے بہت عطا کرنے والے سے بہت دینے والے سے مشکل کھولنے والے

يَا عَلِيمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ

سے جاننے والے سے تنگ کرنے والے سے کھولنے والے سے نیچا کرنے والے سے اونچا کرنے والے سے اعزّت بخشنے والے

يَا مُدِلُّ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا حَكَمُ يَا عَدَلُ يَا لَطِيفُ

ایسے دل دینے والے سے سننے والے سے دیکھنے والے سے حاکم سے بڑے عادل سے باریک بین

يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ

ایسے خبردار سے بردبار سے عظمت والے سے بخشنے والے سے قدردان سے عالی شان

يَا كَبِيرُ يَا حَفِظُ يَا مُقَيِّتُ يَا حَسِبُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ

ایسے بڑے فائق سے نگہبان سے روزی دینے والے سے نہایت کرنے والے سے بزرگ ذات سے سخی

يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيمُ يَا وَدُودُ يَا فَجِيدُ

سے نگہبان سے ماقبل کرنے والے سے جواب دہنے والے سے حکمت والے سے دوست سے بزرگی والے

يَا بَاعِثُ يَا شَهِيدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ

اے دلوں کو بٹھانے والے اے حاضر ناظر اے خدا کی لائق اے کار باز اے قوت والے اے استوار کار

يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُحْصِ يَا مُبْدِئُ يَا مَعِيدُ يَا مُجِبُّ

اے مدد دینے والے اے غویبوں والے اے زور آور اے پیدا کرنے والے اے باز پیدا کرنے والے اے نذر کرنے والے

يَا هُمِيَّتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ

اے مارنے والے اے زندہ اے قائم بذات اے تونگر اے بزرگوار اے کیا مقام میں

يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

اے یکذات میں اے بے نیاز اے قدر والے اے اقتدار والے اے تقدیم کرنے والے اے تاخیر کرنے والے

يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَاحِدُ يَا مُتَعَالِي

اے سب سے اول اے سب سے بعد اے ظاہر قدر میں اے چھپے ہوئے ذات میں اے والی اے برتر

يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَوْفُ

اے بہت نیکو کار اے توبہ قبول کرنے والے اے انعام والے اے بدل لینے والے اے عفو کرنے والے اے بہت مہربان

يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

اے جہان کے مالک اے بزرگی اور بڑائی کے صاحب اے پرموردگار اے انصاف والے اے قیامت کو اکٹھا کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا مُعْطِيُّ يَا مَانِعُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ

اے بے پروا اے بے پڑا کرنے والا اے عطا کرنے والے اے باز رکھنے والے اے ضرر پہنچانے والے اے نفع بخشنے والے

يَا نُورُ يَا هَادِيُّ يَا بَدِيعُ يَا بَاقِيُّ يَا وَارِثُ يَا رَشِيدُ

اے روشن کرنے والے اے رہنما اے ایجاد کرنے والے اے سدا رہنے والے اے میراث لینے والے اے اہد و حکمانے والے

يَا صَبُورُ يَا صَادِقُ يَا سِتَّارُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْأَشْبَاهِ

اے صبر والے اے سچے اے پردہ پوش اے وہ خدا جس کی ذات ہمسروں سے پاک

ذَاتُهُ وَتَنَزَّهَتْ عَنِ مُشَابَهَةِ الْأَمْثَالِ صِفَاتُهُ وَيَا مَنْ دَلَّتْ

جے اور اُس کی صفیوں کی مشابہت سے پاکیزہ ہیں اے وہ خدا جس کی یکتائی

عَلَى وَحْدَانِيَّتِهِ آيَةُ وَشَهِدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهِ مَصْرَعَاتُهُ وَاحِدًا لَا

پراس کی قدرت کے نشان رہنما ہیں اور اُس کی ربوبیت پر اُس کی صفیوں گواہ ہیں واحد ہے بلا

مِنْ قَلَةٍ وَمَوْجُودٌ لَا مِنْ عِلَّةٍ يَا مَنْ هُوَ بِالْبَرِّ مَعْرُوفٌ وَبِالْإِحْسَانِ

کسی کمی کے اور موجود ہے بلا کسی سبب کے اے وہ خدا جو نیکوں سے مشہور ہے اور خوبیوں سے

مَوْصُوفٌ بِلَا نِهَايَةٍ أَوَّلٌ قَدِيمٌ بِلَا أِبْدَاءٍ وَآخِرٌ كَرِيمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ وَ

موصوف ہے ایسا مشہور جس کی نہایت نہیں وہ سب پہلا، اور سب پچھلا، بزرگوار جس کی انتہا نہیں اور

غَفَرُ ذُنُوبِ الْمُذْنِبِينَ كَرَمًا وَحِلْمًا يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

وہ گناہ گاروں کے گناہ بخشش اور بڑی باری کی راہ سے معاف کر دیتا ہے اے وہ خدا جس کی مثل کوئی شے نہیں اور وہی

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

سننے دیکھنے والا ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے اچھا صاحب اور اچھا مددگار ہے -

غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اللَّهُمَّ يَا دَائِمًا بِلَا فَنَاءٍ وَيَا قَائِمًا بِلَا زَوَالٍ

خدا یا ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں اور تیری طرف رجوع ہے اے سدا ہے والے جس کو فنا نہیں اور اے ہمیشہ رہنے والے بے زوال

وَيَا مُدَبِّرَ الْأَرْوَاحِ عَلَيْنَا وَعَلَى الدُّنْيَا كُلِّ عَسِيرٍ لَا أُحْصَى

اور اے تدبیر کرنے والے نفیر و زیر کے ہم پر اور ہمارے مال باپ پر ہر مشکل آسان کر دے میں نہیں گن سکتا

ثَنَاءٌ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ شَأْؤُكَ

تیری غویوں کو تو ہے جیسے تو نے اپنی غویاں آپ بیان کیں ہیں عزت والا ہے جس نے تیری پناہ لی اور تیری غویاں بڑی ہیں

وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

اور تیرے نام پاک ہیں اور تیری شان بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

يُقَدِّرُ لَهُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ إِلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ كُلُّ شَيْءٍ

اپنی قدرت سے اور حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے اپنی عزت سے سنو اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے ہر شے

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ

ہلاک ہونے والی ہے مگر اس کی ذات اسی کا حکم ہے اور وہ ہی تم بچھ جاؤ گے قریب ہے کثیر اعدائے اللہ کفایت کرے گا اور وہی

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَكَفَى اللَّهُ لِمَنْ دَعَاوَلَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ

سنتا جانتا ہے - ہمیں اللہ بس ہے اور وہی کافی ہے اور سنتا ہے جو اس کو پکارتے کوئی نہیں جس کی اللہ کے سوا

الْمُنْتَهَى مِنْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ فَقَدْ نُجِيَ سُبْحَانَ مَنْ لَعَزِيزٌ رَبَّارْحِيمًا

آرزو کی جلتے جس نے خدا سے چنگل مارا وہ بچ گیا وہ پاک ہے جو سدا مہربان پروردگار ہے

وَلَا يَزَالُ كَرِيمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ

اور ہمیشہ بزرگی اور بخشش والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا بخشش والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ

الْقَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَنَّانُ الْعَلِيمُ لَا إِلَهَ

قائم بالذات ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو برتر اور بزرگ ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا احسان کرنے والا ہے اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ الْقُدُّوسُ الْقَدِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کوئی معبود نہیں بڑا پاک و قدیم ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو وسیع بخشش والا حکیم ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ

وہ رحمن ورحیم ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو سميع وعلیم ہے اللہ پاک ہے اور مبارک ہے

اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ساتھوں آسمانوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا پروردگار۔ اور سبھی اُس کو جو دو جہانوں کا رب ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَدًا فَرْدًا وَتَرًا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ایک معبود ذات و صفات میں بے نیاز بیگانہ طاق

حَيًّا قَيُّومًا دَائِمًا أَبَدًا الْعَرِيْثُ خُذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي

زندہ قائم بذات ہمیشہ ابد الابد ہے والا جس نے جو روئے تھے نہیں اختیار کیے اور نہ کوئی اس کا پادشاہی میں شریک ہے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِّرُهُ تَكْبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ تَبَارَكَ حَسْبُنَا

اور نہ اُسے ذلت ہے کہ حمایت کی ضرورت ہو اور پڑی پڑی بزرگی اُس کی بیان کر اللہ بہت بڑے۔ ہمیں

اللَّهُ لَدُنَّيْنَا حَسْبُنَا اللَّهُ لَدُنَّيْنَا حَسْبُنَا اللَّهُ لَمَّا أَهْمَنَا حَسْبُنَا اللَّهُ

ہم کے دین میں اللہ بس ہے ہمیں ہماری میں اللہ بس ہے ہمیں اللہ کافی ہے اس امر میں جو ہمیں غمگین کرے ہمیں اللہ بس ہے

لَمَنْ نُبَغِيَ عَلَيْنَا حَسْبُنَا اللَّهُ لِمَنْ حَسَدْنَا حَسْبُنَا اللَّهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوءٍ حَسْبُنَا

اُس شخص کے لیے جو ہم پر ظلم کرے ہمیں اللہ کافی ہے اُس کے لیے جو ہم پر حسد کرے ہمیں اللہ کافی ہے اُس شخص کے لیے جو ہمارے بُری تجویز کرے

اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْحِسَابِ

ہمیں اللہ کافی ہے موت کے وقت ہمیں اللہ کافی ہے قبر کے وقت ہمیں اللہ بس ہے حساب کے وقت

حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْمَسَائِلِ حَسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْحُشْرِ وَالنَّشْرِ حَسْبُنَا اللَّهُ

ہمیں اللہ بس ہے سوال و جواب کے وقت ہمیں اللہ کافی ہے حشر و نشر کے وقت ہمیں اللہ بس ہے

عِنْدَ الصِّرَاطِ حُسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ حُسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ

پہل صراط کے وقت ہمیں اللہ بس ہے ترازو میں اعمال نفع کے وقت ہمیں اللہ بس ہے بہشت و

الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حُسْبُنَا اللَّهُ عِنْدَ الْإِلْقَاءِ حُسْبِيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

دوزخ کے نزدیک ہمیں اللہ بس ہے دیدار کے وقت ہمیں وہ اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا

اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور ادھر ہی رجوع کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی

اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَعْظَمَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَحْلَمَ اللَّهُ

معبود نہیں پاک ہے اللہ، اللہ کیا ہی بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے اللہ کیا ہی بڑا ہے اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَكْرَمَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پاک ہے اللہ کیا ہی کریم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اُس کا کوئی شریک نہیں محمدؐ اللہ کے سچے رسول ہیں اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

پر جب کہ یاد کریں اُس کو یاد کرنے والے اور رحمت بھیج حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ رَضِينَا بِاللَّهِ تَعَالَى رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ

جب کہ غافل ہوئے اُس کی یاد سے غفلت والے ہم راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ کے رب بننے پر اور اسلام کے دین بننے پر اور

بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُولًا وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی بننے اور رسول بننے پر اور قرآن کے امام بننے پر اور کعبہ کے قبلہ بننے پر اور

بِالصَّلَاةِ فَرِيضَةٍ وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالصَّادِقِينَ وَالْفَارُوقِ وَفِي

نماز کے فرض ہونے پر اور مؤمنوں کے باہم بھائی ہونے پر اور حضرت ابوبکر صدیقؓ اور عمرؓ اور

النُّورِ وَالْمُرْتَضَىٰ أَيْمَةَ الْهَادِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ مُرَحَّبًا

محترم عثمانؓ ذی النورینؓ اور علیؓ مرتضیٰ کے امام ہونے پر ان سب پر اللہ تعالیٰ کی رضا مندی نازل ہو۔ - مبارک ہو

بِالصَّبَاحِ الْجَدِيدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ

نئی صبح اور نیک دن اور دونوں فرشتے کہنے والے گواہ

الْعَادِلَيْنِ حَيَّاكُمَا اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي يَوْمِنَا هَذَا الْكُتُبَانِ أَوَّلِ صَحِيفَتِنَا بِسْمِ اللَّهِ

عادل تم دونوں پر اللہ کا سلام ہو اس دن میں تم ہمارے اعمال کے شریعوں میں یہ کار کھنڈ دو "بسم اللہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

الرحمن الرحیم" اور میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے سو کوئی پوجنے کے لائق نہیں اور میں اقرار

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

کہتا ہوں کہ محمدؐ اس کا بندہ اور رسول ہے جس کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ غالب کرے اس کو

الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ عَلَىٰ هَذِهِ الشَّهَادَةُ نَحْيَا وَعَلَيْهَا نَمُوتُ

سب دینوں پر گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ ہم اسی اقرار پر زندگی بسر کرتے ہیں اور اسی پر مریں گے

وَعَلَيْهَا نَبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ

اور اسی پر اللہ تعالیٰ قیامت کو اٹھیں گے میں ہر مخلوق کے شر سے خدا کے سب کمال تاثیر کلمات کے ساتھ

مَا خَلَقَ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ

نام سے جو سب ناموں سے افضل ہے اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے اس اللہ کے نام

اللّٰهُ الَّذِي لَا يُضَرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ

سے جس کے نام کے مقابل کوئی شے زمین و آسمان میں ہرگز ضرر نہیں پہنچا سکتا اور وہ سُننا

الْعَلِيمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ الْبَعْثُ وَالنَّشُورُ

جانتا ہے سب غمیاں اُس اللہ کو جس نے ہمیں زندہ کیا مرنے (موتنے) کے بعد اور اسی کی طرف چھوٹی جہنم

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَالْعُظْمَىٰ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَبَرُوتُ وَ

ہم بھی اور سب پادشاہی اللہ کی ہے اور عزت اور عظمت اور بزرگی اور غلبہ اور

السُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْأَلَاءُ وَالنِّعْمَاءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا

دلیل اور حجت اللہ ہی کے لیے ہے اور ظاہری اور باطنی نعمتیں اللہ ہی کی ہیں اور رات اور دن اللہ ہی کے ہیں

سَكَنَ فِيهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَصْبَحْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ

اور جو کچھ اہل ہے ان دونوں میں ایک ہی غالب خدا ہی کا ہے۔ صبح کی ہم نے فطرت اسلام پر اور اخلاص کے کلمے یعنی لا الہ الا اللہ پر

وَعَلَىٰ دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ مِلَّةِ آبِينَا

اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

حضرت ابراہیم کی ملت پر جو کہ مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے رحمتیں ہوں اللہ کی اور اُس کے فرشتوں کی

وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَحَمَلَةِ عَرْشِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور انبیوں اور رسولوں کی اور حاملین عرش کی اور سارے جہان کی ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

عَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اُن کے آل اور اصحاب سب پر آنحضرت پر اور ان سب پر اللہ کا سلام اور رحمت اور برکتیں نازل ہوں

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ

درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے محبوب درود اور سلام آپ پر اسے اللہ کے دوست

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ

درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے نبی - درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے چنے ہوئے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

درود اور سلام آپ پر لے اللہ کی خلقت میں سب سے بہتر - درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے

اخْتَارَهُ اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَرْسَلَهُ اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

انتخاب کیے ہوئے - درود اور سلام آپ پر لے اللہ - درود اور سلام آپ پر

عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللَّهُ

لے اللہ کے زینت دیے ہوئے - درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے بزرگ کیے ہوئے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے معزز کیے ہوئے - درود اور سلام آپ پر لے اللہ کے

عَظَّمَهُ اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عظمت دیے ہوئے - درود اور سلام آپ پر لے رسولوں کے سردار درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

آپ پر لے پرہیزگاروں کے امام درود اور سلام آپ پر لے نبیوں کے سر (ختم کرنے والے)

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمَذْنُبِينَ تِلْكَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درود اور سلام آپ پر لے گناہگاروں کے شفاعت کرنے والے درود اور سلام آپ پر

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَوَاتُ

اے ساری دنیا کے لیے رحمت درود اور سلام آپ پر اے ساری دنیا کے صاحب کے بھیجے ہوئے رحمتیں ہوں

اللَّهُ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَحَمَلَةَ عَرْشِهِ وَجَمِيعَ خَلْقِهِ عَلَى

اللہ کی اور اس کے فرشتوں اور نبیوں کی اور رسولوں کی اور عرش کے اٹھانے والے فرشتوں اور سب مخلوقات کی ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سردار حضرت محمدؐ پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر آنحضرتؐ پر اور ان سب پر سلام اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور برکتیں نازل ہوں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر پہلوں میں اور رحمت کر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

حضرت محمدؐ پر پچھلوں میں اور رحمت کر ہمارے سردار محمدؐ پر فرشتوں کے گروہ اعلیٰ میں روز قیامت تک

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر ہر وقت اور ساعت میں اور رحمت بھیج تمام نبیوں

وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَعَلَى أَهْلِ

اور رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے نیک بخت بندوں پر اور اپنے سب

طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

بندگی کرنے والوں پر اور حرم کربانم پر ان کے ساتھ اپنی مہربانی سے اے سب بڑھ کر مہربان -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ يَا مَالِكَ الرَّقَابِ وَيَا مُفَكِّحَ

اللہ کے نام سے شروع جو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ اہل عالم کی گردنوں کے مالک اور اے رحمت کے

الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ هِيَ لَنَا سَبَبًا لَا نَسْتَطِيعُ لَهُ طَلْبًا

دروانے کھولنے والے اور اے سبب بنانے والے ہمارے لیے کوئی ایسا سبب بنا جس کو ہم نہ طلب کر سکتے ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مَشْغُولِينَ بِأَمْرِكَ آمِنِينَ بِعَدْلِكَ آسِئِينَ مِنْ خَلْقِكَ

اے اللہ ہمیں اپنے کام میں مشغول رکھ اپنے عدل کے سبب بے خوف کرے اپنی خلقت سے فوریہ کرے

الْإِسْنِ بِكَ مُسْتَوْحِشِينَ عَنْ غَيْرِكَ رَاضِينَ بِقَضَائِكَ صَابِرِينَ عَلَى بَلَائِكَ

اپنے ساتھ ہمارا جی لگا کر دوسروں سے نفرت دلا کر اپنے تقدیر پر راضی کرے اپنی بلاؤں پر صبر عطا کر

قَانِعِينَ لِعَطَائِكَ شَاكِرِينَ لِنِعْمَائِكَ مُتَذَكِّرِينَ بِذِكْرِكَ فَرِحِينَ بِكِتَابِكَ

اپنی عطا کی ہوئی چیز پر قانع عطا فرما اپنی نعمت کا شکر گزار بنائے اپنی یاد میں مراے تیری کتاب ہماری خوشی کا موجب ہو

مُنَاجِينَ بِكَ فِي أَنْاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ مُبْغِضِينَ لِلدُّنْيَا وَمُحِبِّينَ

دن اور رات کی گھڑیوں میں تجھی سے اپنے بھید کہا کریں دنیا سے رُکش ہو جائیں آخرت سے پیار

لِلْآخِرَةِ مُشْتَاقِينَ إِلَى لِقَائِكَ مُتَوَجِّهِينَ إِلَى جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّينَ لِلْمَوْتِ

رکھیں تیرے دیدار کے شائق ہوں تیری درگاہ کی طرف متوجہ رہیں موت کے لیے تیار رہیں

رَبَّنَا وَاتِّمَامًا وَعَدُتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

پروردگار جو تجھ نے اپنے پیغمبروں کی زبان سے وعدہ فرمایا ہے عطا فرما اور قیامت کی رسوائی سے بچا بے شک تو

الْمُبْعَادَ اللَّهُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِيقَ رَفِيقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ طَرِيقَنَا

خلاف وعدہ نہیں کیا کرتا۔ اے اللہ اپنی توفیق کو ہمارا رفیق اور راہِ راست کو ہمارا طریق مقرر فرما

اللَّهُمَّ أَوْصِلْنَا إِلَى مَقَاصِدُنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ

خدا یا ہمیں ہمارے مقصود میں کامیاب کر اور ہماری توبہ قبول کر بے شک توبہ قبول کرنے والا مہربان توبہ ہے۔ الہی

بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أُمُسِّنَا وَبِكَ نَخْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

تیرے ہی نام سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی نام پر شام کی تیرے ہی نام سے جیتے ہیں اور تیرے ہی نام پریں گے اور ہمارے تیری طرف

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا

ہے خدایا اپنے رُئے مبارک کی لذت دیدار میں عطا فرما اور اپنے دیدار کا شوق ہمیں نصیب کرے اللہ ہمیں

الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَهُ وَارْزُقْنَا الْبَاطِلَ بِاطِلًا وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَهُ

سچ کو سچ کر دکھا اور ان کی طاعت ہمارے نصیب کر اور جھوٹ کو جھوٹ کر دکھا اور اس سے بچاؤ ہمارے نصیب کر

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ كَمَا هِيَ تَوْفَقًا مُسْلِمِينَ وَالْحَقْنَ بِالصَّالِحِينَ

اے اللہ ہمیں چیزوں کی حقیقتیں دکھا دے جیسی کہ وہ اصل میں ہیں اور ہمیں کمان کے بار اور ہمیں نیکوں کے ساتھ شامل کر دے

وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظَّالِمِينَ وَاشْرِكُنَا فِي دُعَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَنَبِّهْنَا عَنْ

اور ہم سے ظالموں کی شرارت دفع کر دے اور ہمیں مومنوں کی دعا میں شریک کر اور ہمیں غافلانہ نیند سے

تَوَمَّةِ الْغُفْلِينَ وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ

جوگا دے اور پیغمبروں کے سردار حضرت محمدؐ کی شفاعت ہمارے نصیب کرے اور ہمیں بہشت میں سلامتی

بِسَلَامٍ آمِنِينَ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِينَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اور امن کے ساتھ داخل کر دے اور متقیوں کے ساتھ ہمارا حشر کر اور دوزخ سے ہمیں بچاؤ اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

يَا مُجِيرُ وَقِنَا رَيْبًا شَرًّا مَا قَضَيْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

اے پناہ دینے والے ہمیں اس امر کی بُرائی سے جو تو نے ہمارے لیے تقدیر کیا اور ہمیں دوزخ سے نجات دے اے اللہ حضرت محمدؐ کی

لَا مُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصِرْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امت کو بخش دے اے اللہ حضرت محمدؐ کی امت پر رحم فرما اے اللہ حضرت محمدؐ کی امت کو نصرت دے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا مَحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا

اے اللہ حضرت محمد کی امت کو کشائش بخش اے اللہ حضرت محمد کی امت کو نیک کر اے اللہ حضرت محمد کی امت کی

أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِّمِ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَظِّمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشکلات کھول دے اے اللہ حضرت محمد کی امت کی تحکیم فرما اے اللہ حضرت محمد کی امت کو عطا فرما

اللَّهُمَّ تَجَاوَزْ عَنَّا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ يَا حَبِيبَ التَّوَابِينَ تَبَّ عَلَيْنَا

اے اللہ حضرت محمد کی امت کی خطاؤں سے مگن نہ فرما اے اللہ توبہ کرنے والوں کے دوست ہماری توبہ قبول فرما

وَيَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ أَمِنَّا وَيَا دَلِيلَ الْمُضْحَكِينَ دَلَّلْنَا وَيَا

اور اے اللہ ڈرنے والوں کو بے خوف کرنے والے ہمیں نڈر کر دے بکے ہوؤں کے رہنا ہیں راہ دکھا اور اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَعِزَّنَا وَيَا رَجَاءَ الْمُقْطِعِينَ لَا تَقْطَعْ رَجَاءَنَا

فریادوں کے فریاد رس ہماری فریاد کو پہنچ اور اے ناامیدوں کے امید گاہ ہماری آس مت توڑ

وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِينَ ارْحَمْنَا وَيَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ اهْدِنَا وَيَا غَافِرَ

اور اے گناہگاروں کے رحم کرنے والے ہم پر رحم کر اور اے بکے ہوؤں کو راہ بتانے والے ہمیں راہ بتا اور اے

الْمُذْنِبِينَ اغْفِرْ لَنَا وَذُنُوبَنَا وَكُفْرَ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

خطاکاروں کو بخشنے والے ہمارے گناہ بخش اور ہماری بُرائیاں مٹا دے اور ہمیں نیکیوں کے ساتھ

الْأَبْرَارِ اللَّهُمَّ سَرِّ عِوَدَنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوبَنَا اللَّهُمَّ احْفَظْ قُلُوبَنَا

موت دے۔ اے اللہ ہمارے عیوب کو چھپا اے اللہ ہمارے گناہ بخش اے اللہ ہمارے دلوں کی محافظت کر

اللَّهُمَّ اشْرَحْ صُدُورَنَا اللَّهُمَّ نَوِّرْ قُبُورَنَا اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجُوهَنَا

اے اللہ ہمارے سینے اپنی محبت کے لیے کھول دے اے اللہ ہماری قبریں روشن کر اے اللہ ہمارے منہ روشن فرما

اللَّهُمَّ يَسِّرْ أُمُورَنَا اللَّهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا اللَّهُمَّ فِجْنَامَنَا خَافُ يَا

اے اللہ ہمارے کام آسان کر اے اللہ ہماری مادی حاصل فرما اے اللہ جس سے ہم ڈر گتے اُس سے بچا لے

خَفِيَ الْإِلَاطَافِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ

پوشیدہ مہربانیوں والے اور وسیع بخشش والے اے اللہ ہم کو نجات دے غربت کی بیماری سے

وَمِنَ الْمَذَلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ وَمِنْ فِضِيحَةِ يَوْمِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

اور بڑھاپے میں مذلت سے اور قیامت کی رسوائی سے اے اللہ ہمیں بخش

وَلَوْ أَلَدَيْنَا وَلِمَشَايِخِنَا وَلِأَسْتَاذِينَا وَلِأَصْحَابِنَا وَلِأَحْبَابِنَا

اور ہمارے باپ کو اور ہمارے بزرگوں کو اور اُستادوں کو اور ہمارے یاروں کو اور دوستوں کو

وَلِعَشَائِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَنَا حَقٌّ عَلَيْنَا وَالْجَمِيعِ أُمِّهِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

اور رشتہ داروں کو اور ناثہ والوں کو اور جس جس کا ہم پر حق ہے اور حضرت محمدؐ کی ساری اُمت کو

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ

اور ہم کو عذاب دوزخ سے نجات دے اور عذاب قبر سے اور عذاب روز

الْقِيَمَةِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِينَ وَالْأَبْرَارِ اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ هَذِهِ

قیامت سے اور احباب ہم کو پرہیزگاروں اور نیکوں کے ساتھ۔ اے اللہ ان اور اذ فقہ کی

الْأَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا

برکت سے ہم پر عنایتوں اور بخششوں کے دروازے کھول دے اور ہم کو

لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْآفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ

بندگانوں اور عبادتوں کی توفیق عطا فرما اور ہم کو آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھ اور ہم کو

لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ اللَّهُمَّ احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ

نیکوئوں اور رزق میں برکت دے۔ اے اللہ اے فیاض ہم کو تمام بلا و امراض

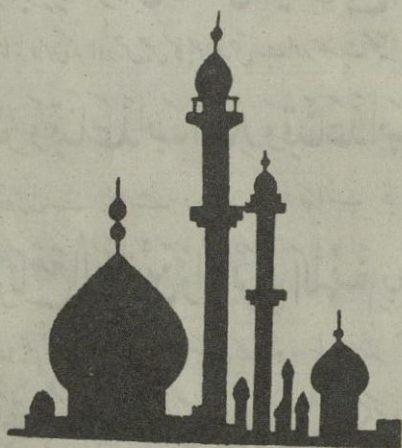
وَالْأَمْرَاضِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

سے بچا اور اللہ کا درود اُس کے بہترین مخلوق حضرت محمد پر اور اُن کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اصحاب سب پر تیری رحمت کے ساتھ اے سب بڑھ کر رحم کرنے والے پر

۱
امین



جَمِیل آرٹ پریس

جمشید سٹریٹ، احمد پارک، موہنی روڈ

لاہور

